بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴾ [سورة القمر ١٧]

" اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلیے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا ؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاھور۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

جملہ حقوق بحق بَیۡتُ القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿وَ اِذَا سَمِعُوۡا﴾ پارہ نمبر 07
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
نظر ثانی	عبداللطیف حلیم
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن دوم	جولائی 2010
پبلشر	”بیت القرآن“ پاکستان
ہدیہ	

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیۡتُ القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ”بَیۡتُ القرآن“ اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیۡتُ القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. ”بَیۡتُ القرآن“ کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ”بَیۡتُ القرآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاءاللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ	اور جب وہ سنتے ہیں اسے جو نازل کیا گیا
اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ	رسول کی طرف آپ دیکھتے ہیں ان کی آنکھوں کو
تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ	(کہ) بہتی ہیں آنسوؤں سے
مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ	(اس وجہ) سے جو انہوں نے پہچانا حق کو
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا	وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے ہیں
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿83﴾	پس تو لکھ لے ہمیں گواہی دینے والوں کے ساتھ ﴿83﴾
وَ مَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ	اور کیا ہے ہم کو (کہ) ہم ایمان نہ لائیں اللہ پر
وَ مَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ	اور (اس پر) جو آیا ہے ہمارے پاس حق سے
وَ نَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا	اور ہم امید رکھتے ہیں کہ داخل کرے گا ہمیں
رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿84﴾	ہمارا رب نیک لوگوں کے ساتھ (جنت میں) ﴿84﴾
فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا	تو ثواب دیا انکو اللہ نے اسکے بدلے جو انہوں نے کہا
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	باغات کا (کہ) چلتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَمِعُوْا : سمع وبصر، قوت سماعت، آلۂ سماعت۔
اُنْزِلَ : نازل، شانِ نزول، منزّل من اللہ۔
اِلَى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔
تَرٰٓى : رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال کمیٹی۔
اَعْيُنَهُمْ : عینی شاہد، عین مطابق۔
تَفِيْضُ : فیض عام، فیضیاب، فیوض وبرکات۔
مِمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، من جملہ/ماحول، ماتحت۔

عَرَفُوْا : عرفِ عام، معروف، معرفت۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَاكْتُبْنَا : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
نَطْمَعُ : لالچ وطمع، مطمع نظر۔
يُدْخِلَنَا : داخل، دخول، داخلہ، داخلی امور۔
فَاَثَابَهُمُ : اجر وثواب، ایصال ثواب۔
تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الشعور۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِذَا	سَمِعُوْا	مَآ	اُنْزِلَ ❶	اِلَى الرَّسُوْلِ
اور جب	وہ سب سنتے ہیں	(اسے) جو	نازل کیا گیا	رسول کی طرف

تَرٰٓى	اَعْيُنَهُمْ	تَفِيْضُ ❷	مِنَ الدَّمْعِ	مِمَّا ❸	عَرَفُوْا
آپ دیکھتے ہیں	انکی آنکھوں کو	بہتی ہیں	آنسوؤں سے	(اس وجہ) سے جو	ان سب نے پہچانا

مِنَ الْحَقِّ ۚ ❹	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ ❺	اٰمَنَّا	فَاكْتُبْنَا ❻
حق کو	وہ سب کہتے ہیں	اے ہمارے رب	ہم ایمان لاتے ہیں	پس لکھ لے ہمیں

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ (83)	وَ مَا	لَنَا	لَا نُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ
سب گواہی دینے والوں کیساتھ	اور کیا ہے	ہم کو	(کہ) ہم ایمان نہ لائیں	اللہ پر

وَ مَا	جَآءَنَا	مِنَ الْحَقِّ ۙ	وَ نَطْمَعُ	اَنْ	يُّدْخِلَنَا
اور جو	آیا ہے ہمارے پاس	حق سے	اور ہم امید رکھتے ہیں	کہ	وہ داخل کریگا ہمیں

رَبُّنَا	مَعَ	الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ (84) ❼	فَاَثَابَهُمُ	اللّٰهُ
ہمارا رب	ساتھ	نیک لوگوں کے	تو ثواب دیا اُنہیں	اللہ نے

بِمَا	قَالُوْا	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ ❷	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
اسکے بدلے جو	ان سب نے کہا	باغات کا	(کہ) چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں

ضروری وضاحت

❶ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "تَ" واحد مؤنث کی علامت ہے، عموماً الگ رنگ میں اس کا ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❸ مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ رَبَّنَا کے شروع میں یَا محذوف ہے جس کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❻ نَا سے پہلے جزم میں حکم پایا جاتا ہے اس لیے ترجمہ ہمیں کیا گیا ہے۔ ❼ اَلْقَوْمِ میں ایک سے زیادہ لوگ ہوتے ہیں اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے اور يْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں
وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿85﴾	اور یہ بدلہ ہے نیکی کرنیوالوں کا۔ ﴿85﴾
وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ	اور انہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿86﴾ ع	وہ لوگ اہل دوزخ ہیں۔ ﴿86﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو مت حرام ٹھہراؤ
طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ	(ان) پاکیزہ چیزوں کو جو حلال کی ہیں اللہ نے
لَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ	تمہارے لیے اور مت تم حد سے بڑھو،
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿87﴾	بیشک اللہ نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو ﴿87﴾
وَ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ	اور کھاؤ اس سے جو رزق دیا تم کو اللہ تعالیٰ نے
حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ	حلال (جو) پاکیزہ ہے، اور اللہ سے ڈرو
الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾	جو (کہ) تم اس پر ایمان لانے والے ہو۔ ﴿88﴾

ع 11/9/1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خٰلِدِيْنَ : خالد، خلدِ بریں۔	تُحَرِّمُوْا : حلّت وحرمت، حلال وحرام۔
جَزَآءُ : جزا وسزا، جزائے خیر۔	طَيِّبٰتِ : طیب وطاہر، مدینہ طیبہ۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسان، محسنِ انسانیت، احسان فراموش۔	اَحَلَّ : حلّت وحرمت، حلال وحرام۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔	يُحِبُّ : حُبّ، محبوب، محبّت، حبیب۔
كَذَّبُوْا : کذّاب، تکذیب، مکذّب۔	تَعْتَدُوْا، الْمُعْتَدِيْنَ : ظلم وتعدی، متعدی۔
اَصْحٰبُ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحبت۔	كُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔	اِتَّقُوْا : تقوٰی، متقی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	وَ ذٰلِكَ ❶	جَزَآءُ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿85﴾
سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	ان میں	اور یہ	بدلہ ہے	سب نیکی کرنیوالوں کا

وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ
اور (وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور ان سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	وہ لوگ

ع 11 9 1

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿86﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا ❷	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اہل دوزخ ہیں	اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو

لَا تُحَرِّمُوْا ❸	طَيِّبٰتِ ❹	مَآ	اَحَلَّ ❺	اللّٰهُ	لَكُمْ
تم سب مت حرام ٹھہراؤ	پاکیزہ چیزوں کو	جو	حلال کی ہیں	اللہ نے	تمہارے لئے

وَ	لَا تَعْتَدُوْا ؕ ❸	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ ❻	الْمُعْتَدِيْنَ ﴿87﴾
اور	مت تم سب حد سے بڑھو	بیشک	اللہ	نہیں پسند کرتا	سب حد سے بڑھنے والوں کو

وَ كُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا ۪
اور تم سب کھاؤ	اس سے جو	رزق دیا تم کو	اللہ تعالیٰ نے	حلال	پاکیزہ

وَّ اتَّقُوا	اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾
اور تم سب ڈرو	اللہ سے	جو (کہ)	تم	اس پر	سب ایمان لانے والے ہو

ضروری وضاحت

❶ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے اردو ترجمہ کرتے ہوئے کبھی ضرورتاً یہ ترجمہ کر دیا جاتا ہے اور عموماً ذٰلِكَ تِلْكَ اور اُولٰٓئِكَ کا
استعمال بات میں زور پیدا کرنے کے لیے ہوتا ہے۔ ❷ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❸ شروع میں لَا اور
فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن
نہیں ہوتا۔ ❺ شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ❻ یہاں علامت "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ	نہیں مؤاخذہ فرمائے گا اللہ تمہارا الغو (قسموں) کا
فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَ لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ	تمہاری قسموں میں اور لیکن وہ مؤاخذہ فرمائے گا تمہارا
بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ	ان پر جو تم نے پختہ (قصدًا) قسمیں کھائیں
فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ	تو اس کا کفارہ ہے دس مسکینوں کو کھانا کھلانا
مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ	اوسط (درجے) کا جو تم کھلاتے ہو
اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ	اپنے گھر والوں کو یا کپڑے پہنانا ہے ان کو
اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ	یا گردن آزاد کرنا ہے
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ	پس جو نہ پائے تو روزے رکھنا ہے تین دن
ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ	یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا جب تم قسمیں کھاؤ
وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ	اور حفاظت کیا کرو اپنی قسموں کی
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ	اسی طرح کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے
اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (89)	اپنی آیات تاکہ تم شکرگزار بنو۔ (89)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُؤَاخِذُكُمْ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	اَوْسَطِ	اوسط عمر، اوسط درجہ، اوسطاً۔
بِاللَّغْوِ	لغو، لغویات۔	اَهْلِيْكُمْ	اہل وعیال، اہلیہ، اہلِ بیت۔
عَقَّدْتُّمْ	عقیدہ، عقدِ نکاح، عقدِ ثانی۔	تَحْرِيْرُ	حریت فکر، حریت پسند۔
فَكَفَّارَتُهٗ	قسم کا کفارہ، گناہوں کا کفارہ۔	يَجِدْ	وجود، موجود، موجودہ حالات۔
اِطْعَامُ	قیام وطعام، طعام ماحضر۔	كَذٰلِكَ	کالعدم، کماحقہ۔
عَشَرَةِ	عشرہ مبشرہ، عشر، عاشورہ۔	يُبَيِّنُ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
مَسٰكِيْنَ	مسکین، مسکینی۔	تَشْكُرُوْنَ	شکر، شکریہ، اظہار تشکر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا	يُؤَاخِذُ كُمُ ❶	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ	فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ ❷	وَلٰكِنْ
نہیں	مواخذہ فرمائے گا تمہارا	اللہ	لغو(قسموں) کا	تمہاری قسموں میں	اور لیکن

يُّؤَاخِذُ كُمْ	بِمَا	عَقَّدْتُّمُ	الْاَيْمَانَ ❷	فَكَفَّارَتُهٗٓ
وہ مواخذہ فرمائے گا تمہارا	(ان) پر جو	تم نے پختہ کیں	قسمیں (قصداً)	تو اس کا کفارہ

اِطْعَامُ ❸	عَشَرَةِ ❹	مَسٰكِيْنَ	مِنْ اَوْسَطِ ❺	مَا	تُطْعِمُوْنَ
کھانا کھلانا ہے	دس	مسکینوں کو	اوسط (درجے) کا	جو	تم سب کھلاتے ہو

اَهْلِيْكُمْ ❻	اَوْ	كِسْوَتُهُمْ	اَوْ	تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ ❹ ط
اپنے گھر والوں کو	یا	کپڑے پہنانا ہے ان کو	یا	آزاد کرنا ہے	گردن

فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ ❶	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ ❹ اَيَّامٍ ط	ذٰلِكَ ❼	كَفَّارَةُ ❹
پس جو	نہ	پائے	تو روزے رکھنا ہے	تین دن	یہ	کفارہ ہے

اَيْمَانِكُمْ ❷	اِذَا	حَلَفْتُمْ ط	وَاحْفَظُوْٓا	اَيْمَانَكُمْ ❷ ط
تمہاری قسموں کا	جب	تم قسمیں کھاؤ	اور تم سب حفاظت کیا کرو	اپنی قسموں کی

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ❶	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ❽ (89)
اسی طرح	بیان کرتا ہے اللہ	تمہارے لیے	اپنی آیات	تاکہ تم سب شکر گزار بنو

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت ''يـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ اَيْمَانٌ يَمِيْنٌ کی جمع ہے اِیمان الگ اور اَیمان الگ لفظ ہے۔ ❸ اِطْعَامُ کے شروع میں ''ا'' معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❹ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❺ مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ کا کیا گیا ہے۔ ❻ اَهْلِيْكُمْ جمع کا لفظ ہے اَهْلٌ کی جمع اَهْلُوْنَ یا اَهْلِيْنَ ہوتی ہے یہاں نون گر گیا ہے۔ ❼ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے۔ ❽ یہاں كُمْ اور تـ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو درحقیقت شراب
وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ	اور جوّا اور بت اور قرعہ کے تیر (سب
رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ	ناپاک (اور) شیطان کے عمل سے ہیں
فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (90)	پس بچو ان سے تاکہ تم فلاح پاجاؤ۔ (90)
اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ	درحقیقت شیطان تو چاہتا ہے کہ وہ ڈال دے
بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ	تمہارے درمیان دشمنی اور بغض
فِي الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ وَ يَصُدَّكُمْ	شراب اور جوئے میں (ڈال کر) اور وہ روک دے تمہیں
عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ عَنِ الصَّلٰوةِ ۚ	اللہ کے ذکر سے اور نماز سے
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ (91)	تو کیا تم (ان چیزوں سے) باز آنے والے ہو؟ (91)
وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی
وَ احْذَرُوْا ۚ فَاِنْ	اور بچو (جوئے اور شراب وغیرہ سے) پھر اگر
تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَا	منہ موڑا تم نے تو جان لو درحقیقت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْۤا : امن، ایمان، مؤمن۔	بَيْنَكُمُ : بین الاقوامی، بین المذاہب، بین بین۔
مِّنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔	الْعَدَاوَةَ : بغض وعداوت۔
عَمَلِ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	الْبَغْضَآءَ : حسد و بغض، بغض وعداوت۔
فَاجْتَنِبُوْهُ : اجتناب، ایک جانب۔	ذِكْرِ : ذکر، اذکار، ذاکر، مذکور۔
تُفْلِحُوْنَ : فلاح، فوز وفلاح، فلاحی کام۔	مُّنْتَهُوْنَ : منتہی، انتہا۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔	اَطِيْعُوا : اطاعت وفرمانبرداری، مطیع۔
يُّوْقِعَ : واقعہ، وقوعہ، محلِ وقوع۔	فَاعْلَمُوْۤا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يٰۤاَيُّهَا ❶	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنَّمَا ❷	الْخَمْرُ	وَ الْمَيْسِرُ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	درحقیقت	شراب	اور جوا

وَ الْاَنْصَابُ	وَ الْاَزْلَامُ	رِجْسٌ	مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ
اور بت	اور قرعہ کے تیر	ناپاک	(اور) شیطان کے عمل سے ہیں

فَاجْتَنِبُوْهُ ❸	لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ❹ (90)	اِنَّمَا ❷	يُرِيْدُ ❺	الشَّيْطٰنُ
پس تم سب بچو اس سے	تاکہ تم سب فلاح پا جاؤ	درحقیقت	چاہتا ہے	شیطان

اَنْ	يُّوْقِعَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةَ ❻	وَ الْبَغْضَآءَ	فِي الْخَمْرِ
کہ	وہ ڈال دے	تمہارے درمیان	دشمنی	اور بغض	شراب میں

وَ الْمَيْسِرِ	وَ	يَصُدَّكُمْ	عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ عَنِ الصَّلٰوةِ ❻ ج
اور جوئے (میں ڈال کر)	اور	وہ روک دے تمہیں	اللہ کے ذکر سے	اور نماز سے

فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّنْتَهُوْنَ (91)	وَ اَطِيْعُوا ❼	اللّٰهَ	وَ اَطِيْعُوا ❼
تو کیا	تم	سب باز آنے والے ہو	اور تم سب اطاعت کرو	اللہ کی	اور اطاعت کرو

الرَّسُوْلَ	وَ	احْذَرُوْا ❼ ج	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوْۤا	اَنَّمَا ❷
رسول کی	اور	سب بچو (شراب وغیرہ سے)	پھر اگر	تم نے منہ موڑا	تو تم سب جان لو	درحقیقت

ضروری وضاحت

❶ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❷ اَنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں تاکید کا اضافہ ہو جاتا ہے اور اس کا مفہوم اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہوتا ہے۔ ❸ وا کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❹ یہاں کُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❺ یہاں علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❼ اگر شروع میں "ا" میں اور آخر میں وا ہو تو اس میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿92﴾	ہمارے رسول پر پہنچا دینا ہے واضح طور پر۔ ﴿92﴾
لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	نہیں ہے ان لوگوں پر جو ایمان لائے
وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے کوئی گناہ
فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا	(اس بارے) میں جو وہ کھا چکے جبکہ وہ بچے رہے (شرک سے)
وَّ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے
ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا	پھر وہ بچے رہے (حرام چیزوں سے) اور ایمان پر قائم رہے
ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اَحْسَنُوْا ؕ	پھر انہوں نے تقویٰ اختیار کیا اور نیک کام کیے
ع 12/7/2 وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿93﴾ ع	اور اللہ محبت رکھتا ہے نیکی کرنیوالوں سے۔ ﴿93﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو۔
لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ	ضرور بالضرور آزمائے گا تمہیں اللہ
بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ	کسی چیز سے شکار (میں) سے
تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ	(کہ) پاسکیں گے اسے تمہارے ہاتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	علیحدہ، علی الحقیقت، علی الاعلان۔	اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مؤمن۔
رَسُوْلِنَا	نبی ورسول، رسالت، مرسل۔	اَحْسَنُوْا، الْمُحْسِنِيْنَ	احسن، محسن، محسنِ کائنات۔
الْبَلٰغُ	ابلاغ، مبلغ، تبلیغ، تبلیغی دورے۔	يُحِبُّ	حب، محبوب، محبت۔
الْمُبِيْنُ	بیان، بیّن دلیل، مبینہ طور پر۔	لَيَبْلُوَنَّكُمْ	دورابتلاء، مصیبت میں مبتلا ہونا۔
عَمِلُوْا	عمل، معمول، تعمیل، معمولات زندگی۔	بِشَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
طَعِمُوْٓا	قیام وطعام، طعام ماحضر۔	الصَّيْدِ	دامِ صیاد، صید گاہ۔
اتَّقَوْا	تقویٰ، متقی۔	اَيْدِيْكُمْ	یدِ بیضاء، یدطولیٰ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلٰى رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ (92)	لَيْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ
ہمارے رسول پر	پہنچا دینا ہے	واضح طور پر	نہیں ہے	ان لوگوں پر جو

اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❶	جُنَاحٌ ❷	فِيْمَا
سب ایمان لائے	اور سب نے عمل کیے	نیک	کوئی گناہ	(اس بارے) میں جو

طَعِمُوْٓا	اِذَا مَا	اتَّقَوْا	وَّ اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا
وہ سب کھا چکے	جب کہ	وہ سب بچے رہے (شرک سے)	اور وہ سب ایمان لائے	اور سب عمل کرتے رہے

الصّٰلِحٰتِ ❶	ثُمَّ	اتَّقَوْا	وَّ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ
نیک	پھر	وہ سب بچے رہے (حرام چیزوں سے)	اور	سب ایمان پر قائم رہے	پھر

ع 12 7 2

اتَّقَوْا	وَّ اَحْسَنُوْا ؕ	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ ❸	الْمُحْسِنِيْنَ (93) ع
سب نے تقویٰ اختیار کیا	اور سب نے نیک کام کیے	اور اللہ	محبت رکھتا ہے	نیکی کرنیوالوں سے

يٰٓاَيُّهَا ❹	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَيَبْلُوَنَّكُمُ ❸❺	اللّٰهُ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	ضرور بالضرور آزمائے گا تمہیں	اللہ

بِشَيْءٍ ❷	مِّنَ الصَّيْدِ	تَنَالُهٗٓ ❻	اَيْدِيْكُمْ ❼
کسی چیز سے	شکار میں سے	(کہ) پاسکیں گے اسے	تمہارے ہاتھ

ضروری وضاحت

❶ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے
اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❸ علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔
❺ لَیَبْلُوَنَّکُمْ کے شروع میں لَـ اور نَّ دنوں میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❻ تَنَالُهٗ میں علامت تـ واحد مؤنث کی علامت ہے
انسان کے علاوہ جمع کے ساتھ عموماً فعل واحد مؤنث آتا ہے۔ ❼ اَیْدِیْکُمْ میں "اَیْدِیْ" یَدٌ کی جمع ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ رِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ	اور تمہارے نیزے تاکہ معلوم کرے اللہ (کہ)
مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ	کون ڈرتا ہے اس سے غائبانہ
فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ	پس جو زیادتی کرے اس کے بعد
فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (94)	تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (94)
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو، نہ مارو
الصَّيْدَ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ	شکار اس حال میں کہ تم احرام میں ہو
وَ مَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا	اور جو مار ڈالے گا اسے تم میں سے جان بوجھ کر
فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ	تو بدلہ دینا ہے اس جیسا جو اس نے مار ڈالا ہے
مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ	چوپایوں میں سے، فیصلہ کریں گے اس کا دو عدل والے
مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ	تم میں سے، قربانی ہے پہنچنے والی کعبہ کو
اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ	یا کفارہ ہے مسکینوں کو کھانا کھلانا
اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا	یا اس کے برابر روزے رکھنا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَعْلَمَ : علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	مُّتَعَمِّدًا : عمدًا، قتلِ عمد۔
يَخَافُهٗ : اللہ کا خوف، خائف ہونا۔	حُرُمٌ : احرام، محرم۔
اِعْتَدٰى : ظلم و تعدی، متعدی، عدوان۔	فَجَزَآءٌ : جزا و سزا، جزائے خیر، جزاک اللہ خیر۔
اَلِيْمٌ : الیمہ، المناک، رنج و الم۔	مِّثْلُ : مثل، مثال، تمثیل، امثال۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔	يَحْكُمُ : حکم، حاکم، محکوم۔
تَقْتُلُوا، قَتَلَهٗ : قتل، قاتل، مقتول۔	عَدْلٍ : عدل و انصاف، عادل حکمران، عدالت۔
الصَّيْدِ : دامِ صیاد، صیدگاہ۔	كَفَّارَةٌ : قسم کا کفارہ، گناہوں کا کفارہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	رِمَاحُكُمْ	لِيَعْلَمَ ❶❷	اللّٰهُ	مَنْ	يَّخَافُهٗ ❷	بِالْغَيْبِ ❸ ۚ
اور	تمہارے نیزے	تاکہ معلوم کرے	اللہ (کہ)	کون	ڈرتا ہے اس سے	غیب سے

فَمَنِ	اعْتَدٰى	بَعْدَ ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (94)
پس جو	زیادتی کرے	اس کے بعد	تو اس کے لیے	عذاب ہے	دردناک

يٰۤاَيُّهَا ❹	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَقْتُلُوا ❺	الصَّيْدَ	وَاَنْتُمْ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	نہ تم سب مار ڈالو	شکار کو	اس حال میں کہ تم

حُرُمٌ ؕ	وَمَنْ	قَتَلَهٗ	مِنْكُمْ	مُّتَعَمِّدًا
احرام میں ہو	اور جو	مار ڈالے اسے	تم میں سے	جان بوجھ کر

فَجَزَآءٌ	مِّثْلُ	مَا	قَتَلَ	مِنَ النَّعَمِ	يَحْكُمُ ❷
تو بدلہ دینا ہے	اس جیسا	جو	اس نے مار ڈالا	چوپایوں میں سے	فیصلہ کریں گے

بِهٖ	ذَوَا عَدْلٍ ❻	مِّنْكُمْ	هَدْيًا	بٰلِغَ	الْكَعْبَةِ ❼
اس کا	دو عدل والے	تم میں سے	قربانی ہے	پہنچنے والی	کعبہ کو

اَوْ	كَفَّارَةٌ ❼	طَعَامُ	مَسٰكِيْنَ ❽	اَوْ	عَدْلُ ذٰلِكَ	صِيَامًا
یا	کفارہ ہے	کھانا کھلانا	مسکینوں کو	یا	اس کے برابر	روزے رکھنا ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت لِ اگر فعل کے شروع میں ہو اور اس کے آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا گیا ہے۔ ❷ علامت ہٗ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ مراد ہے غائبانہ طور پر۔ ❹ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ ذَوَا میں الف کا مفہوم دو ہے۔ ❼ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ مَسٰكِيْنَ کے آخر میں يْنَ جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ اصل لفظ کا حصہ ہے اور یہ مِسْكِيْنٌ کی جمع ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ	تا کہ وہ چکھے اپنے کیے کی سزا (کا مزہ)
عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ	معاف کر دیا ہے اللہ نے اس کو جو پہلے گزر چکا
وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ	اور جو دوبارہ کرے گا تو انتقام لے گا اللہ اس سے
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿95﴾	اور اللہ غالب ہے انتقام لینے والا۔ ﴿95﴾
اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ	حلال کیا گیا ہے تمہارے لیے سمندر کا شکار (احرام کی حالت میں)
وَ طَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ	اور اس کا کھانا (بھی)، فائدہ ہے تمہارے لیے
وَ لِلسَّيَّارَةِ ۚ وَ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ	اور مسافروں کیلئے (بھی) اور حرام کیا گیا ہے تم پر
صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ	خشکی کا شکار جب تک تم رہو احرام کی حالت میں
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ	اور ڈرتے رہو اللہ سے جو (کہ)
اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿96﴾	اسی کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔ ﴿96﴾
جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ	بنایا ہے اللہ نے کعبہ کو (جو) حرمت والا گھر ہے
قِيٰمًا لِّلنَّاسِ	قائم رہنے کا باعث لوگوں کیلئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّيَذُوْقَ : ذائقہ، موت کا ذائقہ۔	الْبَحْرِ : بحری سفر، بحری جہاز، بحری بیڑہ۔
وَبَالَ : گناہوں کا وبال، وبالِ جان۔	طَعَامُهٗ : قیام وطعام، طعام ماحضر۔
اَمْرِهٖ : امر، آمر، آمریت، امرربی۔	مَتَاعًا : مال ومتاع، متاعِ کارواں۔
عَفَا : عفوودرگزر، معافی، عافیت۔	لِلسَّيَّارَةِ : سیروسیاحت، صبح کی سیر، سیرگاہ۔
سَلَفَ : سلف، اسلاف، سلفی۔	دُمْتُمْ : دوام، دائمی۔
عَادَ : اعادہ کرنا، مسیح موعود۔	الْبَرِّ : براعظم، بری افواج۔
فَيَنْتَقِمُ : انتقام، انتقامی کاروائی۔	قِيٰمًا : قیام وطعام، قیام اللیل، قائم، مقیم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِّيَذُوْقَ ❶	وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ	عَفَا	اللّٰهُ	عَمَّا ❷	سَلَفَ ؕ
تاکہ وہ چکھے	اپنے کیے کی سزا	معاف کردیا ہے	اللہ نے	اس کو جو	پہلے گزر چکا

وَمَنْ	عَادَ	فَيَنْتَقِمُ ❸	اللّٰهُ	مِنْهُ ؕ	وَ اللّٰهُ	عَزِيْزٌ
اور جو	دوبارہ کرے گا	تو انتقام لے گا	اللہ	اس سے	اور اللہ	غالب ہے

ذُوا نْتِقَامٍ (95)	اُحِلَّ ❹	لَكُمْ	صَيْدُ الْبَحْرِ	وَ
انتقام (لینے) والا	حلال کیا گیا ہے	تمہارے لیے	سمندر کا شکار (احرام کی حالت میں)	اور

طَعَامُهٗ	مَتَاعًا	لَّكُمْ	وَ	لِلسَّيَّارَةِ ۚ	وَ حُرِّمَ ❹
اس کا کھانا	فائدہ مند ہے	تمہارے لیے	اور	مسافروں کیلئے	اور حرام کیا گیا ہے

عَلَيْكُمْ	صَيْدُ الْبَرِّ	مَا دُمْتُمْ ❺	حُرُمًا ؕ	وَ	اتَّقُوا
تم پر	خشکی کا شکار	جب تک تم رہو	احرام کی حالت میں	اور	تم سب ڈرتے رہو

اللّٰهَ ❻	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ❼ (96)	جَعَلَ	اللّٰهُ ❽
اللہ سے	جو (کہ)	اسی کی طرف	تم سب اکٹھے کئے جاؤ گے	بنایا ہے	اللہ نے

الْكَعْبَةَ	الْبَيْتَ	الْحَرَامَ	قِيٰمًا	لِّلنَّاسِ
کعبہ کو	گھر	حرمت والا	قائم رہنے کا باعث	لوگوں کیلئے

ضروری وضاحت

❶ لِ اگر فعل کے شروع میں ہو اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❷ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❸ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا گیا ہوتا ہے۔ ❺ یہاں مَا کا ترجمہ فعل کے ساتھ ملا کر جب تک کیا گیا ہے۔ ❻ فعل کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❼ تہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ فعل کے بعد اسم کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ	اور حرمت والے مہینوں کو
وَ الْهَدْیَ وَ الْقَلَآئِدَ ؕ	اور قربانی کو اور پٹے والے جانوروں کو
ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	یہ (اس لیے) تا کہ تم جان لو کہ بیشک اللہ
یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ	جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ اَنَّ اللّٰهَ	اور جو کچھ زمین میں ہے اور بیشک اللہ
بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ 97	ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ 97
اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ	جان لو کہ بیشک اللہ سخت عذاب (دینے) والا ہے
وَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ؕ 98	اور (یہ) کہ بیشک خوب بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ 98
مَا عَلَی الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ	نہیں ہے رسول پر مگر پہنچا دینا
وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ	اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو
وَ مَا تَكْتُمُوْنَ 99	اور جو تم (سینوں میں) چھپاتے ہو۔ 99
قُلْ لَّا یَسْتَوِی الْخَبِیْثُ وَ الطَّیِّبُ	کہہ دو نہیں برابر ہو سکتیں ناپاک اور پاک (چیزیں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحَرَامَ : حرمت، محرم۔	الْعِقَابِ : عقوبت خانہ۔
الْقَلَآئِدَ : قلادہ، مقلد، تقلید۔	غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، دعائے مغفرت۔
لِتَعْلَمُوْٓا، یَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	رَّحِیْمٌ : رحم و کرم، مرحوم، رحمت، رحیم۔
السَّمٰوٰتِ : ارض و سما، کتب سماوی۔	الرَّسُوْلِ : رسول اکرم، رسالت۔
بِكُلِّ : کل جہان، کل کائنات، کل نمبر۔	الْبَلٰغُ : ابلاغ، تبلیغ، مبلّغ، بلوغت، بالغ۔
شَیْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	تَكْتُمُوْنَ : کتمانِ حق، کتمانِ علم۔
شَدِیْدُ : اشد، شدید مشکلات، شدید بحران۔	یَسْتَوِی : مساوی، مساوات۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	الشَّهْرَ الْحَرَامَ	وَ	الْهَدْیَ	وَ	الْقَلَآئِدَ ط
اور	حرمت والے مہینوں کو	اور	قربانی کو	اور	پٹے والے جانوروں کو

ذٰلِكَ ❶	لِتَعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ ❷	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❸
یہ (اس لیے)	تاکہ تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے

وَ مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ❹ (97)
اور جو کچھ	زمین میں ہے	اور بیشک	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

اِعْلَمُوْٓا ❺	اَنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	وَ	اَنَّ اللّٰهَ
تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	سخت	عذاب (دینے) والا ہے	اور	یہ کہ بیشک اللہ

غَفُوْرٌ ❹	رَّحِيْمٌ ط ❹ (98)	مَا ❻	عَلَى الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ ط
خوب بخشنے والا	بڑا مہربان ہے	نہیں ہے	رسول پر	مگر	پہنچا دینا

وَ اللّٰهُ	يَعْلَمُ ❷	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ مَا	تَكْتُمُوْنَ (99)
اور اللہ	جانتا ہے	جو	تم سب ظاہر کرتے ہو	اور جو	تم سب (سینوں میں) چھپاتے ہو

قُلْ	لَّا	يَسْتَوِي ❷	الْخَبِيْثُ	وَ	الطَّيِّبُ
کہہ دو	نہیں	برابر ہوسکتے	ناپاک	اور	پاک

ضروری وضاحت

❶ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے، قرآن میں عموماً ذٰلِكَ، تِلْكَ اور اُولٰٓئِكَ کا استعمال بات کی اہمیت ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ❷ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ شروع میں ''ا'' اور آخر میں وْا میں کام کرنے کے حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ ''نہیں'' کرتے ہیں۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ	اور اگرچہ بھلی لگے آپ کو ناپاک کی کثرت
فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ	تو ڈرتے رہو اللہ سے اے عقل والو!
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿100﴾ ع	تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔ ﴿100﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو
لَا تَسْــَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ	مت پوچھو (ایسی) چیزوں کے بارے میں
اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ	اگر وہ ظاہر کردی جائیں تمہارے لیے بُری لگیں تمہیں
وَ اِنْ تَسْــَٔلُوْا عَنْهَا	اور اگر تم پوچھو گے ان کے بارے میں
حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ	ایسے وقت جب قرآن اُتارا جا رہا ہو (تو)
تُبْدَ لَكُمْ ؕ	وہ ظاہر کردی جائیں گی تمہارے لیے
عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ	معاف کر دیا ہے اللہ نے اس سے (جواب تک ہو چکا)
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿101﴾	اور اللہ بخشنے والا بُردبار ہے۔ ﴿101﴾
قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ	یقیناً سوال کیا ان کا ایک قوم نے تم سے پہلے

ع 13/7/3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْجَبَكَ : عجیب و غریب، عجائب گھر، تعجب۔	اَشْيَآءَ : اشیائے ضرورت، اشیائے خورد و نوش۔
كَثْرَةُ : قلت و کثرت، اکثر، کثیر، اکثریت۔	تَسُؤْكُمْ : علمائے سوء، سوءِ ظن۔
الْخَبِيْثِ : خبث باطن، خبیث النفس، خباثت۔	يُنَزَّلُ : نازل، نزول، منزّل۔
يٰۤاُولِي : اولوالعزم۔	عَفَا : عفو و درگزر، معافی، عافیت۔
تُفْلِحُوْنَ : فوز و فلاح، فلاحی کام، فلاحی تنظیمیں۔	غَفُوْرٌ : استغفار، دعائے مغفرت۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔	حَلِيْمٌ : حلیم الطبع، حلم و بردباری۔
تَسْــَٔلُوْا، سَاَلَهَا : سوال، سائل، مسؤل۔	قَبْلِكُمْ : قبل از غذا، قبل از وقت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَوْ	اَعْجَبَكَ ❶	كَثْرَةُ ❷	الْخَبِيْثِ ج	فَاتَّقُوا
اور اگرچہ	بھلی لگے آپ کو	کثرت	ناپاک کی	تو تم سب ڈرتے رہو

ع 13 7 3

اللّٰهَ	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ❸ ع (100)	يٰٓاَيُّهَا
اللہ سے	اے عقل والو!	تاکہ تم سب فلاح پاجاؤ	اے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَسْـَٔلُوْا	عَنْ اَشْيَآءَ	اِنْ
وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب پوچھو	(ایسی) چیزوں کے بارے میں	اگر

تُبْدَ ❹	لَكُمْ	تَسُؤْكُمْ ج ❹	وَ اِنْ	تَسْـَٔلُوْا
وہ ظاہر کردی جائیں	تمہارے لیے	بُری لگیں تمہیں	اور اگر	تم سب پوچھو گے

عَنْهَا	حِيْنَ	يُنَزَّلُ ❺	الْقُرْاٰنُ	تُبْدَ ❹
انکے بارے میں	(ایسے وقت) جب	اُتارا جارہا ہو	قرآن	(تو) وہ ظاہر کردی جائیں گی

لَكُمْ ط	عَفَا	اللّٰهُ ❻	عَنْهَا ط	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ ❼
تمہارے لیے	معاف کردیا ہے	اللہ نے	اس سے (جواب تک ہو چکا)	اور اللہ	بہت بخشنے والا

حَلِيْمٌ ❼ (101)	قَدْ	سَاَلَهَا	قَوْمٌ ❽	مِّنْ قَبْلِكُمْ
بہت بُردبار ہے	یقیناً	سوال کیا ان کا	ایک قوم نے	تم سے پہلے

ضروری وضاحت

❶ اَعْجَبَكَ کے شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کے لیے آیا ہے۔ ❷ ة واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❸ كُمْ اور تـ دونوں کا ملا کر ترجمہ "تم" کیا گیا ہے۔ ❹ علامت تـ کا ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم کہ جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ قَوْمٌ پر تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے جس کا ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿102﴾	پھر ہو گئے ان کا انکار کرنے والے۔ ﴿102﴾
مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ	نہیں بنایا اللہ نے (کوئی چیز) بحیرہ کو
وَّ لَا سَآئِبَةٍ وَّ لَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ	اور نہ سائبہ کو اور نہ وصیلہ کو اور نہ حام کو
وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور لیکن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ	وہ باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹ،
وَ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿103﴾	اور ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے۔ ﴿103﴾
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا	اور جب کہا جائے ان سے آؤ
اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اس کی طرف جو اللہ نے اُتارا ہے
وَ اِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا	اور رسول کی طرف (تو) کہتے ہیں کافی ہے ہمیں (وہی)
مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا	جو (کہ) پایا ہم نے اس پر اپنے باپ دادا کو
اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ	اور کیا اگرچہ ہوں ان کے باپ دادا
لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿104﴾	کچھ نہ جانتے اور نہ وہ راہ راست پر ہوں۔ ﴿104﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔	قِيْلَ، قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
لٰكِنَّ : لیکن۔	اَنْزَلَ : نازل، شانِ نزول، منزل من اللہ۔
يَفْتَرُوْنَ : کذب وافترا، افترا پردازی، مفتری۔	اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
عَلٰى، عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَجَدْنَا : وجود، موجود، ایجاد۔
الْكَذِبَ : کذاب، مکذب، تکذیب۔	اٰبَآءَنَا : آباء واجداد، آبائی علاقہ، آبائی نسبت۔
اَكْثَرُهُمْ : اکثر وبیشتر، اکثریت، کثرت۔	يَهْتَدُوْنَ : ہدایت، رشد وہدایت، ہادی برحق۔
يَعْقِلُوْنَ : عقل وشعور، عاقل وبالغ، معقول۔	يَعْلَمُوْنَ : علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ثُمَّ	اَصْبَحُوْا	بِهَا	كٰفِرِيْنَ (102)	مَا	جَعَلَ	اللّٰهُ
پھر	وہ سب ہو گئے	ان کا	سب انکار کرنے والے	نہیں	بنایا	اللہ نے

مِنْۢ بَحِيْرَةٍ ❶❷❸	وَّ لَا	سَآئِبَةٍ ❷❹	وَّ لَا	وَصِيْلَةٍ ❷❺	وَّ لَا	حَامٍ ❻
بحیرہ کو	اور نہ	سائبہ (کو)	اور نہ	وصیلہ (کو)	اور نہ	حام (کو)

وَّ لٰكِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ
اور لیکن	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	وہ سب باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ

وَ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ (103)	وَ اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ
اور	ان میں سے اکثر	نہیں وہ سب عقل رکھتے	اور جب	کہا جائے	ان سے

تَعَالَوْا	اِلٰى مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	وَ	اِلَى الرَّسُوْلِ	قَالُوْا
سب آؤ	اس کی طرف جو	اُتارا ہے اللہ نے	اور	رسول کی طرف	(تو) سب کہتے ہیں

حَسْبُنَا	مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَ لَوْ	كَانَ
کافی ہے ہمیں	(وہی) جو	پایا ہم نے	اس پر	اپنے باپ دادا کو	اور کیا اگرچہ	ہوں

اٰبَآؤُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ	شَيْئًا	وَّ	لَا يَهْتَدُوْنَ (104)
ان کے باپ دادا	نہ وہ سب جانتے ہوں	کچھ	اور	نہ وہ سب راہ راست پر ہوں

ضروری وضاحت

❶ مِنْ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸ بَحِيْرَة وہ اونٹنی جسکے کان چیر کر بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے اور کوئی اسکا دودھ نہ دوہ سکتا تھا۔❹ سَآئِبَة وہ جانور جو مراد پوری ہونے پر بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے اور اس پر بوجھ نہ لادتے تھے۔❺ وَصِيْلَة وہ اونٹنی جو اول عمر میں اوپر تلے دو مادہ بچے دیتی، اسے بھی بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے۔❻ حَام وہ اونٹ جسکی نسل سے چند بچے لے کر اس سے کام لینا ترک کر دیتے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو لازم ہے تم پر
اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ	اپنے نفسوں (کی فکر کرنا) نہیں نقصان پہنچائے گا تمہیں
مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ	جو گمراہ ہو جائے جبکہ تم ہدایت پر رہو۔
اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا	اللہ کی طرف لوٹنا ہے تم سب کا
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿105﴾	پھر وہ خبر دے گا تمہیں اسکی جو تم تھے کیا کرتے ﴿105﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ	گواہی (کا اصول) تمہارے درمیان (یہ ہے کہ)
اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ	جب حاضر ہونے لگے تم میں سے کسی ایک پر موت
حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ	(تو گواہ بنالے) وصیت کے وقت دو (مردوں) کو
ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ	دو عدل والے (جو) تم (مسلمانوں) میں سے (معتبر) ہوں
اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ	یا دوسرے دو ہوں تمہارے علاوہ (غیر مسلموں) میں سے
اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ	اگر تم سفر پر نکلے ہو زمین میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مؤمن۔	تَعْمَلُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔
اَنْفُسَكُمْ	نفسیات، نفسانفسی، نفسانی خواہشات۔	شَهَادَةُ	شاہد، شہید، شہادت، شواہد۔
يَضُرُّكُمْ	ضرر رساں، مضر صحت۔	بَيْنِكُمْ	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
ضَلَّ	ضلالت و گمراہی۔	حَضَرَ	حاضر، حاضری، تناول ماحضر۔
اهْتَدَيْتُمْ	ہادی، ہدایت، ہدایت یافتہ۔	الْوَصِيَّةِ	وصیت کرنا۔
مَرْجِعُكُمْ	رجوع کرنا، رجوع کا حق، رجعت۔	اثْنٰنِ	لاثانی، تیرا کوئی ثانی نہیں۔
جَمِيْعًا	جمیع کائنات، جمع، جامع، مجموعہ۔	ذَوَا	ذواضعاف اقل، ذومعنی، ذیشان۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يٰاَيُّهَا❶	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	عَلَيْكُمْ	اَنْفُسَكُمْ ج
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	(لازم ہے فکر کرنا) تم پر	اپنے نفسوں کی

لَا	يَضُرُّكُمْ❷	مَّنْ❸	ضَلَّ	اِذَا	اهْتَدَيْتُمْ ط
نہیں	نقصان پہنچائے گا تمہیں	جو	گمراہ ہوجائے	جبکہ	تم ہدایت پر رہو

اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا
اللہ کی طرف	لوٹنا ہے تمہارا	سب کا	پھر وہ خبر دے گا تمہیں	(اس) کی جو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ❹ (105)	يٰاَيُّهَا❶	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	شَهَادَةُ❺
تھے تم سب کیا کرتے	اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	گواہی (کا اصول)

بَيْنِكُمْ	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ
تمہارے درمیان (یہ ہے کہ)	جب	حاضر ہونے لگے	تم میں سے کسی ایک کو	موت

حِيْنَ الْوَصِيَّةِ❺	اثْنٰنِ❻	ذَوَا عَدْلٍ❻	مِّنْكُمْ	اَوْ
(تو گواہ بنالے) وصیت کے وقت	دو (مردوں کو)	دو عدل والے	تم (مسلمانوں) میں سے	یا

اٰخَرٰنِ❻	مِنْ غَيْرِكُمْ	اِنْ	اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ❼	فِي الْاَرْضِ
دوسرے دو ہوں	تمہارے علاوہ (غیر مسلموں) میں سے	اگر	تم سفر پر نکلے ہو	زمین میں

ضروری وضاحت

❶ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔❷ علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❸ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو کبھی کون یا کس کیا جاتا ہے۔❹ علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔❺ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❻ ـٰنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔❼ یہاں اَنْتُمْ اور تُمْ دونوں کا ترجمہ تم ہے اور اگر ضَرَبْتُمْ یا یَضْرِبُوْنَ کے بعد فِی الْاَرْضِ ہو تو مفہوم زمین میں سفر کرنا ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ	تو پہنچے تمہیں موت کی مصیبت
تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ	(تو) تم روکو ان دونوں کو نماز کے بعد
فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ	پس وہ دونوں قسمیں کھائیں اللہ کی
اِنِ ارْتَبْتُمْ	(یہ اس صورت میں ہوگا) اگر تمہیں شک ہو (وہ دونوں کہیں)
لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا	نہیں ہم بدلے میں لیں گے اس (قسم) کے کوئی قیمت
وَّ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ	اور اگرچہ وہ ہو قرابت والا
وَ لَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ	اور نہیں ہم چھپائیں گے اللہ کی گواہی کو (اگر ایسا کریں تو)
اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿106﴾	بیشک ہم تب ضرور گناہگاروں میں سے ہونگے۔ ﴿106﴾
فَاِنْ عُثِرَ عَلٰۤى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّاۤ	پھر اگر معلوم ہو جائے کہ بیشک وہ دونوں مستحق ہوئے ہیں
اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ	گناہ کے (جھوٹ بول کر) تو دوسرے دو کھڑے ہوں
مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ	ان دونوں کی جگہ ان لوگوں میں سے جن کی
اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ	حق تلفی ہوئی جن کی، دونوں قریبی ہوں (میت کے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَصَابَتْكُمْ : مصیبت، مصائب (پہنچنا)۔

الْمَوْتِ : موت وحیات، میت۔

تَحْبِسُوْنَهُمَا : حبسِ بیجا، محبوس کر دینا۔

بَعْدِ : بعد از فروخت، بعد از غذا۔

فَيُقْسِمٰنِ : قسم کا کفارہ، اللہ کی قسم۔

لَا : لا علاج، لاتعداد، لامحدود۔

نَشْتَرِيْ : بیع وشرٰی، مشتری ہوشیار باش۔

ثَمَنًا : زرِ ثمن۔

قُرْبٰى : قرب، قریب، قرابت۔

نَكْتُمُ : کتمانِ حق، کتمانِ علم۔

شَهَادَةَ : شاہد، شہید، شہادت۔

مِنْ : من جانب، من وعن، من حیث القوم۔

اسْتَحَقَّاۤ : حق، مستحق، استحقاق۔

يَقُوْمٰنِ، مَقَامَهُمَا : قائم مقام، قیام، مقیم، بلند مقام۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاَصَابَتْكُمْ ❶	مُّصِيْبَةُ ❷	الْمَوْتِ ط	تَحْبِسُوْنَهُمَا
تو پہنچے تمہیں	مصیبت	موت کی	(تو) تم سب روکو ان دونوں کو

مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ ❷❸	فَيُقْسِمٰنِ ❹	بِاللّٰهِ	اِنِ	ارْتَبْتُمْ
نماز کے بعد	پس وہ دونوں قسمیں کھائیں	اللہ کی	اگر	تمہیں شک ہو

لَا	نَشْتَرِيْ	بِهٖ	ثَمَنًا	وَّ لَوْ	كَانَ
(وہ کہیں) نہیں	ہم بدلے میں لیں گے	اس (قسم) کے	کوئی قیمت	اور اگرچہ	وہ ہو

ذَا قُرْبٰى لا	وَ لَا	نَكْتُمُ	شَهَادَةَ اللّٰهِ ❷ لا	اِنَّآ ❺	اِذًا
قرابت والا	اور نہیں	ہم چھپائیں گے	اللہ کی گواہی کو (اگر ایسا کریں تو)	بیشک ہم	تب

لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ (106)	فَاِنْ	عُثِرَ	عَلٰٓى اَنَّهُمَا
ضرور گناہگاروں میں سے ہونگے	پھر اگر	اطلاع پائی جائے	(اس) پر کہ بیشک وہ دونوں

اسْتَحَقَّآ	اِثْمًا	فَاٰخَرٰنِ ❹ يَقُوْمٰنِ ❻	مَقَامَهُمَا
دونوں مستحق ہوئے ہیں	گناہ کے (جھوٹ بول کر)	تو دوسرے دو کھڑے ہوں	ان دونوں کی جگہ

مِنَ الَّذِيْنَ	اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ ❼	الْاَوْلَيٰنِ ❹
ان لوگوں میں سے جو (کہ)	حق ثابت ہوا ان کے خلاف	دونوں قریبی ہوں (میت کے)

ضروری وضاحت

❶ علامت تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❷ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸ اگر لفظ بَعْد سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔❹ علامت ـٰنِ دو ہونے پر دلالت کرتی ہے۔❺ اِنَّا اصل میں اِنَّنَا تھا تخفیف کے لیے ایک نون گرا دیا گیا ہے۔❻ علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❼ اس کا مفہوم یہ ہے کہ جن کے خلاف (جھوٹ بول کر اور حق دبا کر) گناہ کا ارتکاب کیا گیا۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ	تو وہ دونوں قسمیں کھائیں اللہ کی (کہ) یقیناً ہماری گواہی
اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا	زیادہ سچی ہے ان دونوں کی گواہی سے
وَ مَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ	اور نہیں ہم نے کوئی زیادتی کی، بیشک ہم
اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿107﴾	تب ضرور ظالموں میں سے (ہوجائیں گے) ﴿107﴾
ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ	یہ زیادہ قریب ہے کہ یہ لوگ لائیں گواہی کو
عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا	اسکے صحیح رخ پر (ٹھیک ٹھیک) یا وہ ڈریں (اس بات سے)
اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ	کہ رد کردی جائیں گی (ہماری) قسمیں انکی قسموں کے بعد
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ	اور تم اللہ سے ڈرو اور سنو! اور اللہ تعالیٰ
ع 14 8 4 لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿108﴾	(زبردستی) ہدایت نہیں دیتا نافرمان قوم کو۔ ﴿108﴾
يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ	جس دن اکٹھا کرے گا اللہ سب رسولوں کو
فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ	پھر پوچھے گا (ان سے) کیا جواب دیا گیا تمہیں؟
قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ	وہ کہیں گے نہیں ہے کچھ علم ہمیں، بیشک تو (ہی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيُقْسِمٰنِ : قسم کا کفارہ، اللہ کی قسم۔	يَخَافُوْٓا : خوف، خائف۔
لَشَهَادَتُنَآ : شاہد، شہید، شہادت۔	تُرَدَّ : مرتد، ارتداد، مرتد، تردید۔
اَحَقُّ : حق، مستحق، استحقاق، حقدار۔	اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
اعْتَدَيْنَآ : ظلم وتعدی، متعدی، عدوان۔	اسْمَعُوْا : سمع وبصر، قوت سماعت، آلۂ سماعت۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَهْدِى : ہادی، ہدایت، ہادیٔ کائنات۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔	الْفٰسِقِيْنَ : فاس وفاجر، فسق وفجور۔
وَجْهِهَآ : علی وجہ البصیرت، وجاہت، توجہ۔	يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ	لَشَهَادَتُنَآ	اَحَقُّ ❶	مِنْ شَهَادَتِهِمَا
تو وہ دونوں قسمیں کھائیں	اللہ کی (کہ)	یقیناً ہماری گواہی	زیادہ سچی ہے	ان دونوں کی گواہی سے

وَ مَا	اعْتَدَيْنَآ صلے	اِنَّآ ❷	اِذًا	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ (107)	ذٰلِكَ ❸
اور نہیں	ہم نے کوئی زیادتی کی	بیشک ہم	تب	ضرور ظالموں میں سے ہونگے	یہ

اَدْنٰٓى ❶	اَنْ	يَّاْتُوْا	بِالشَّهَادَةِ	عَلٰى وَجْهِهَآ	اَوْ
زیادہ قریب ہے	کہ	وہ سب لائیں	گواہی کو	اسکے (صحیح) رخ پر	یا

يَخَافُوْٓا	اَنْ	تُرَدَّ ❹	اَيْمَانٌۢ	بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ط	وَ اتَّقُوا
وہ سب ڈریں	کہ	ردّ کردی جائیں گی	(ہماری) قسمیں	انکی قسموں کے بعد	اور تم سب ڈرو

ع 14 8 4

اللّٰهَ	وَ اسْمَعُوْا ط	وَ اللّٰهُ	لَا يَهْدِي ❺	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ❻ (108) ع
اللہ سے	اور تم سب سنو!	اور اللہ تعالیٰ	نہیں (زبردستی) ہدایت دیتا	نافرمان قوم کو

يَوْمَ	يَجْمَعُ ❺	اللّٰهُ	الرُّسُلَ	فَيَقُوْلُ	مَاذَآ
جس دن	اکٹھا کرے گا	اللہ	سب رسولوں کو	پھر وہ کہے گا (ان سے)	کیا

اُجِبْتُمْ ط	قَالُوْا	لَا عِلْمَ	لَنَا ❼ ط	اِنَّكَ اَنْتَ ❽
تمہیں جواب دیا گیا	وہ سب کہیں گے	نہیں ہے کچھ علم	ہمیں	بیشک تو (ہی)

ضروری وضاحت

❶ یہاں "ا" صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ ❷ اِنَّا اصل میں اِنَّنَا تھا تخفیف کے لیے ایک نون گرا دیا گیا ہے۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ یہ کیا گیا ہے۔ ❹ علامت تَ واحد مؤنث کے لیے ہے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ كَ اور اَنْتَ دونوں کا ترجمہ "تو" ہے، اَنْتَ تاکید کے لیے آیا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿109﴾	خوب جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا۔ ﴿109﴾
اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	جب اللہ فرمائے گا اے عیسیٰ بن مریم!
اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ	یاد کرو میری نعمت کو (جو) تجھ پر (کی)
وَ عَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ	اور تیری والدہ پر (کی) جب میں نے مدد کی تمہاری
بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ تُكَلِّمُ	روح القدس (جبریل) کے ذریعے، تم کلام کرتے تھے
النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا ۚ	لوگوں سے گود میں اور ادھیڑ عمر (میں یکساں)
وَ اِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ	اور جب میں نے سکھائی تمہیں کتاب
وَ الْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ	اور حکمت اور تورات اور انجیل
وَ اِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ	اور جب تو بناتا تھا مٹی سے
كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ	پرندے جیسی صورت میرے حکم سے،
فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ	پھر تو پھونک مارتا تھا اس میں تو وہ ہوجاتا
طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَ تُبْرِئُ	پرندہ (سچ مچ) میرے حکم سے اور تو درست کردیتا تھا

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَّامُ، عَلَّمْتُكَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	بِرُوْحِ	روح القدس، روحانی مجلس۔
الْغُيُوْبِ	غیب کی خبریں، غیبی باتیں، غیبی امداد۔	الْقُدُسِ	روح القدس، مقدس رشتہ۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	تُكَلِّمُ	کلام، متکلم، تکیہ کلام، منظوم کلام۔
اذْكُرْ	ذکر، اذکار، مذکور۔	النَّاسَ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
نِعْمَتِيْ	نعمتِ الٰہی، نعمتِ حقیقی، انعام یافتہ۔	تَخْلُقُ	خلق، خالق، مخلوق۔
عَلٰى	علی العموم، علی الاعلان، علیحدہ۔	كَهَيْـَٔةِ	کالعدم، کماحقہ / ہیئت، ماہیت۔
اَيَّدْتُّكَ	تائید، مؤید۔	الطَّيْرِ	طیارہ، طائر لاہوتی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَّامُ ❶	الْغُيُوْبِ (109)	اِذْ	قَالَ اللّٰهُ ❷	يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
خوب جاننے والا ہے	غیب کی باتوں کا	جب	فرمائے گا اللہ	اے عیسیٰ بن مریم!

اذْكُرْ	نِعْمَتِيْ	عَلَيْكَ	وَ	عَلٰى وَالِدَتِكَ
تو یاد کر	میری نعمت کو	(جو) تجھ پر	اور	تیری والدہ پر (کی)

اِذْ	اَيَّدْتُّكَ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ	تُكَلِّمُ	النَّاسَ
جب	میں نے مدد کی تمہاری	روح القدس کے ذریعے	تو کلام کرتا تھا	لوگوں (سے)

فِي الْمَهْدِ	وَ	كَهْلًا	وَ اِذْ	عَلَّمْتُكَ	الْكِتٰبَ
گود میں	اور	ادھیڑ عمر (میں)	اور جب	میں نے سکھائی تمہیں	کتاب

وَ الْحِكْمَةَ ❸	وَ التَّوْرٰىةَ ❸	وَ الْاِنْجِيْلَ	وَ اِذْ	تَخْلُقُ
اور حکمت	اور تورات	اور انجیل	اور جب	تو بناتا تھا

مِنَ الطِّيْنِ	كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ ❸	بِاِذْنِيْ ❺	فَتَنْفُخُ
مٹی سے	پرندے جیسی صورت	میرے حکم سے	پھر تو پھونک مارتا تھا

فِيْهَا	فَتَكُوْنُ ❹	طَيْرًا	بِاِذْنِيْ ❺	وَ	تُبْرِئُ
اس میں	تو وہ ہو جاتا	پرندہ (سچ مچ)	میرے حکم سے	اور	تو درست کر دیتا تھا

ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے مثلاً سَتَّارٌ بہت پردہ پوشی کرنیوالا۔ غَفَّارٌ بہت بخشنے والا۔
❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❸ علامت ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❹ علامت تـ یہاں واحد مؤنث کے لیے ہے۔ ❺ علامت ی اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

وقف لازم

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ	مادر زاد اندھے، اور کوڑھی کو میرے حکم سے
وَ اِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى	اور جب تو نکال کھڑا کرتا تھا مُردوں کو (زندہ کر کے قبر سے)
بِاِذْنِيْ ۚ وَ اِذْ كَفَفْتُ	میرے حکم سے اور جب میں نے روک دیا
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ	بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے
اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ	جب تو آیا ان کے پاس کھلی نشانیوں کے ساتھ
فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ	تو کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا ان میں سے
اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (110)	نہیں ہے یہ مگر واضح جادو۔ (110)
وَ اِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ	اور (یاد کرو) جب میں نے حکم بھیجا حواریوں کی طرف
اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَ بِرَسُوْلِيْ ۚ	کہ ایمان لاؤ مجھ پر اور میرے رسول پر
قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَ اشْهَدْ	انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں
بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ (111)	کہ بیشک ہم فرمانبردار ہیں۔ (111)
اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	(اور یاد کرو) جب کہا حواریوں نے اے عیسٰی بن مریم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَبْرَصَ : برص (کوڑھ) کی بیماری۔	سِحْرٌ : سحر، مسحور کن آواز، ساحرانہ انداز۔
بِاِذْنِيْ : اذن الٰہی، اذن عام۔	اَوْحَيْتُ : وحی کا نزول، قرآن کی وحی۔
تُخْرِجُ : خارج، خروج، اخراج۔	اِلَى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔
الْمَوْتٰى : موت، اموات، میت۔	اٰمِنُوْا، اٰمَنَّا : امن، ایمان، مؤمن۔
بِالْبَيِّنٰتِ، مُّبِيْنٌ : بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔	بِرَسُوْلِيْ : رسول مکرم، رسالت، مرسل۔
فَقَالَ، قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	اشْهَدْ : شاہد، شہید، شہادت۔
كَفَرُوْا : کفر، کفار، کافر۔	مُسْلِمُوْنَ : اسلام، مسلم، مسلمان۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الْاَكْمَهَ	وَ	الْاَبْرَصَ	بِاِذْنِیْ ج	وَ اِذْ	تُخْرِجُ
مادر زاد اندھے کو	اور	کوڑھی کو	میرے حکم سے	اور جب	تو نکال کھڑا کرتا تھا

الْمَوْتٰی ❶	بِاِذْنِیْ ج	وَ اِذْ	كَفَفْتُ	بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	عَنْكَ
مُردوں کو	میرے حکم سے	اور جب	میں نے روک دیا	بنی اسرائیل کو	تم سے

اِذْ	جِئْتَهُمْ	بِالْبَیِّنٰتِ ❷	فَقَالَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
جب	تو آیا انکے پاس	کھلی نشانیوں کیساتھ	تو کہا	ان لوگوں نے جن	سب نے کفر کیا

مِنْهُمْ	اِنْ ❸	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِیْنٌ (110)	وَ اِذْ
ان میں سے	نہیں ہے	یہ	مگر	جادو	واضح	اور جب

اَوْحَیْتُ	اِلَی الْحَوَارِیّٖنَ	اَنْ	اٰمِنُوْا ❹	بِیْ	وَ
میں نے حکم بھیجا	حواریوں کی طرف	کہ	سب ایمان لاؤ	مجھ پر	اور

بِرَسُوْلِیْ ج	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا ❺	وَ اشْهَدْ	بِاَنَّنَا ❻
میرے رسول پر	ان سب نے کہا	ہم ایمان لائے	اور تم گواہ رہو	کہ بیشک ہم

مُسْلِمُوْنَ (111)	اِذْ	قَالَ	الْحَوَارِیُّوْنَ	یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ
سب فرمانبردار ہیں	جب	کہا	حواریوں نے	اے عیسیٰ بن مریم

ضروری وضاحت

❶ اَلْمَوْتٰی یہ مَیِّتٌ کی جمع ہے۔ ❷ ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہوتی ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔
❸ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ ''نہیں'' کیا جاتا ہے۔ ❹ اٰمَنُوْا کا ترجمہ وہ سب ایمان لائے اور اٰمِنُوْا کا ترجمہ تم سب ایمان لاؤ ہوتا ہے۔ ❺ اٰمَنَّا اصل میں اٰمَنْنَا تھا ایک جنس کے دو حروف جب بھی اکٹھے آجائیں انہیں ایک کر کے شد لگا دی جاتی ہے۔ ❻ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ	کیا ایسا کر سکتا ہے تیرا رب کہ اتارے
عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ	ہم پر (کھانے کا) ایک دستر خوان آسمان سے
قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾	اس نے کہا اللہ سے ڈرو اگر ہو تم ایمان لانیوالے۔﴿112﴾
قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا	انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ ہم کھائیں اس سے
وَ تَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَ نَعْلَمَ	اور مطمئن ہو جائیں ہمارے دل اور ہم جان لیں
اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَ نَكُوْنَ	کہ یقیناً تو نے سچ کہا ہے ہمیں اور ہم ہو جائیں
عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿113﴾	اس (نشانی) پر گواہی دینے والوں میں سے۔﴿113﴾
قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	کہا عیسٰی بن مریم نے (دعا کرتے ہوئے)
اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا	اے اللہ اے ہمارے رب! اتار ہم پر
مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ	ایک دستر خوان آسمان سے وہ ہو جائے
لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا	ہمارے لیے عید ہمارے پہلوں کے لیے
وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً	اور ہمارے پچھلوں (کے لیے) اور نشانی ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَطِيْعُ : حسب استطاعت۔	نَّاْكُلَ : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
رَبُّكَ : رب العالمین، رب کائنات، ربوبیت۔	تَطْمَئِنَّ : مطمئن، اطمینان، طمانیت۔
يُّنَزِّلَ، اَنْزِلْ : نازل، نزول، منزل۔	قُلُوْبُنَا : قلوب واذہان، قلبی تعلق، امراضِ قلب
السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔	نَعْلَمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔	صَدَقْتَنَا : صادق ومصدوق، صدق، صداقت۔
اتَّقُوْا : تقوٰی، متقی۔	عَلَيْهَا : علی الاعلان، علی العموم۔
نُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔	الشّٰهِدِيْنَ : شاہد، شہید، شہادت، عینی شاہدین۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

هَلْ	يَسْتَطِيْعُ ❶	رَبُّكَ	اَنْ	يُّنَزِّلَ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً ❷❸
کیا	ایسا کرسکتا ہے	تیرا رب	کہ	وہ اُتارے	ہم پر	ایک دسترخوان

مِّنَ السَّمَآءِ ؕ	قَالَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾
آسمان سے	(عیسیٰ نے) کہا	تم سب ڈرو اللہ سے	اگر	ہوتم	سب ایمان لانیوالے

قَالُوْا	نُرِيْدُ	اَنْ	نَّاْكُلَ	مِنْهَا	وَ	تَطْمَئِنَّ ❹
ان سب نے کہا	ہم چاہتے ہیں	کہ	ہم کھائیں	اس سے	اور	مطمئن ہوجائیں

قُلُوْبُنَا	وَ	نَعْلَمَ	اَنْ قَدْ	صَدَقْتَنَا	وَ نَكُوْنَ
ہمارے دل	اور	ہم جان لیں	کہ یقیناً	تونے سچ کہا ہے ہمیں	اورہم ہوجائیں

عَلَيْهَا	مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿113﴾	قَالَ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	اللّٰهُمَّ
اس پر	گواہی دینے والوں میں سے	کہا	عیسیٰ بن مریم نے	اے اللہ

رَبَّنَآ ❺	اَنْزِلْ ❻	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً ❷❸	مِّنَ السَّمَآءِ	تَكُوْنُ ❹
اے ہمارے رب	اُتار	ہم پر	ایک دسترخوان	آسمان سے	وہ ہوجائے

لَنَا	عِيْدًا	لِّاَوَّلِنَا	وَ اٰخِرِنَا	وَ اٰيَةً ❷❸
ہمارے لیے	عید	ہمارے پہلوں کیلئے	اور ہمارے پچھلوں (کیلئے)	اور ایک نشانی ہو

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔❸ یہاں علامت ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❹ علامت تـ واحد مؤنث کے لیے ہے کبھی جمع کے ساتھ فعل واحد مؤنث استعمال ہوجاتا ہے۔❺ رَبَّنَا کے شروع میں یا محذوف ہے جس کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔❻ یہاں شروع میں ''ا'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے آیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِّنْكَ وَارْزُقْنَا	تیری طرف سے اور رزق دے ہمیں
وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿114﴾	اور تو بہتر ہے رزق دینے والوں سے۔ ﴿114﴾
قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا	اللہ نے فرمایا بیشک میں نازل کرنے والا ہوں اسے
عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ	تم پر، پھر جو کفر کرے گا اس کے بعد
مِنْكُمْ فَاِنِّيْۤ اُعَذِّبُهٗ	تم میں سے تو ضرور میں عذاب دونگا اسے
عَذَابًا لَّاۤ اُعَذِّبُهٗۤ	(ایسا) عذاب (کہ) نہیں دونگا میں وہ عذاب
اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿115﴾ ع	کسی ایک کو جہان والوں میں سے۔ ﴿115﴾ ع
وَ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	اور جب کہے گا اللہ تعالیٰ اے عیسٰی بن مریم!
ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ	کیا تو نے کہا تھا لوگوں سے (کہ) بنالو مجھے
وَ اُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	اور میری والدہ دونوں کو معبود اللہ کے سوا؟
قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْۤ	وہ کہیں گے پاک ہے تو نہیں ہے (مناسب) میرے لیے
اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۗ بِحَقٍّ ؕ	کہ میں کہتا (وہ بات) جس کا مجھے کچھ حق حاصل نہیں

ع 15 7 5

وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْكَ	منجانب، من جملہ، من وعن۔	اُعَذِّبُهٗ، عَذَابًا	عذاب الٰہی، عذاب کو دعوت دینا۔
ارْزُقْنَا، الرّٰزِقِيْنَ	رازق، رزاق، رزق حلال۔	اَحَدًا	توحید، وحدت، احد، واحد حل۔
خَيْرُ	خیر و عافیت، خیریت، صبح بخیر۔	الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم دنیا، عالم کفر۔
مُنَزِّلُهَا	نازل، نزول، منزل۔	قَالَ، قُلْتَ	قول، اقوال، مقولہ۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لِلنَّاسِ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
يَّكْفُرْ	کفر، کفار، کافر۔	اتَّخِذُوْنِيْ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بَعْدُ	بعد از موت، بعد از غذا۔	بِحَقٍّ	حق و صداقت، حق بات، حقیقت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِّنْكَ	وَ	ارْزُقْنَا	وَاَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ ﴿114﴾
تجھ سے	اور	رزق دے ہمیں	اورتو	بہتر ہے	سب رزق دینے والوں سے

قَالَ اللّٰهُ	اِنِّيْ	مُنَزِّلُهَا	عَلَيْكُمْ	فَمَنْ	يَّكْفُرْ ❶
اللہ نے فرمایا	بیشک میں	اُتارنے والا ہوں اسے	تم پر	پھر جو	کفر کرے گا

بَعْدُ	مِنْكُمْ	فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ ❷	عَذَابًا	لَّآ
(اسکے) بعد	تم میں سے	توضرور میں عذاب دونگا اسے	ایساعذاب	(کہ) نہیں

ع 15 7 5

اُعَذِّبُهٗٓ	اَحَدًا ❸	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿115﴾ ع	وَ اِذْ	قَالَ اللّٰهُ
میں عذاب دونگا وہ	کسی ایک کو	سب جہان والوں میں سے	اورجب	کہے گا اللہ تعالیٰ

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	ءَ اَنْتَ قُلْتَ ❹	لِلنَّاسِ	اتَّخِذُوْنِيْ ❺❻	وَ
اے عیسٰی بن مریم	کیا تو نے کہا تھا	لوگوں سے	(کہ) سب بنالو مجھے	اور

اُمِّيَ	اِلٰهَيْنِ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط ❼	قَالَ	سُبْحٰنَكَ	مَا
میری والدہ	دونوں کو معبود	اللہ کے سوا	وہ کہیں گے	پاک ہے تو	نہیں

وقف النبی ﷺ

يَكُوْنُ ❶	لِيْٓ	اَنْ	اَقُوْلَ	مَا لَيْسَ	لِيْ ق	بِحَقٍّ ط ❽❸
ہے (مناسب)	میرے لیے	کہ	میں کہتا (وہ بات)	جس کا نہیں	میرے لیے	کچھ حق

ضروری وضاحت

❶ يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ یُ اور اُ دونوں کا ترجمہ میں ہے۔ ❸ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا کچھ کیا گیا ہے۔ ❹ اَنْتَ اور علامت تَ دونوں کا ترجمہ تو نے ہے۔ ❺ وْا کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو الف کو گرا دیا جاتا ہے۔ ❻ یْ جب فعل کے آخر میں ہو تو نِ درمیان میں ضرور لایا جاتا ہے۔ ❼ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ نفی کے بعد جب علامت بِ ہو تو اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ	اگر میں نے کہی ہوگی یہ (بات) تو یقیناً
عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ	تو جانتا ہوگا اسے، تو جانتا ہے جو میرے نفس میں ہے
وَ لَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ	اور میں نہیں جانتا جو تیرے نفس میں ہے
اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿116﴾	بیشک تو خوب جاننے والا ہے غیب کی باتوں کو ﴿116﴾
مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ	نہیں میں نے کہا ان سے مگر (وہی) جو (کہ)
اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	تو نے حکم دیا مجھے اس کا یہ کہ عبادت کرو اللہ کی
رَبِّيْ وَ رَبَّكُمْ ۚ	(جو) میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے
وَ كُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا	اور تھا میں ان پر گواہ (خبر رکھنے والا)
مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا	جب تک میں رہا ان میں، پھر جب
تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ	تو نے اٹھا لیا مجھے (تو) تو ہی تھا نگران
عَلَيْهِمْ ؕ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿117﴾	ان پر اور تو ہر چیز پر خبردار ہے۔ ﴿117﴾
اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ	اگر تو عذاب دے ان کو تو بیشک وہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْتُهٗ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
عَلِمْتَهٗ، تَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
نَفْسِيْ، نَفْسِكَ : نفسا نفسی، نفسیات، تنفس۔
الْغُيُوْبِ : غائب، غیب کی خبریں۔
اَمَرْتَنِيْ : امر، آمر، مامور، آمریت۔
اعْبُدُوا : عبد، معبود، عبادت۔
رَبِّيْ : رب، ربوبیت، ربِ کائنات۔

شَهِيْدًا : شاہد، شہید، شہادت۔
دُمْتُ : دوام، قائم ودائم۔
تَوَفَّيْتَنِيْ : فوت، وفات، فوتگی۔
الرَّقِيْبَ : رقیب، رقابت۔
كُلِّ : کل نمبر، کل میزان، کل کائنات۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔
تُعَذِّبْهُمْ : اللہ کا عذاب، تعذیب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنْ	كُنْتُ قُلْتُهٗ ❶	فَقَدْ ❷	عَلِمْتَهٗ ؕ	تَعْلَمُ	مَا
اگر	ہوگی میں نے کہی یہ (بات)	تو یقیناً	تو جانتا ہوگا اسے	تو جانتا ہے	جو

فِيْ نَفْسِيْ	وَ لَآ	اَعْلَمُ	مَا	فِيْ نَفْسِكَ ؕ	اِنَّكَ اَنْتَ ❸
میرے دل میں ہے	اور نہیں	میں جانتا	جو	تیرے نفس میں ہے	بیشک تو

عَلَّامُ ❹	الْغُيُوْبِ (116)	مَا	قُلْتُ	لَهُمْ	اِلَّا	مَآ
خوب جاننے والا ہے	غیب کی باتوں کو	نہیں	میں نے کہا	ان سے	مگر	جو

اَمَرْتَنِيْ	بِهٖٓ	اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَ
تو نے حکم دیا مجھے	اس کا	یہ کہ	تم سب عبادت کرو	اللہ کی	(جو) میرا رب ہے	اور

رَبَّكُمْ ۚ	وَ كُنْتُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا	مَّا دُمْتُ ❺	فِيْهِمْ ۚ
تمہارا رب ہے	اور تھا میں	ان پر	گواہ	جب تک میں رہا	ان میں

فَلَمَّا	تَوَفَّيْتَنِيْ ❻	كُنْتَ اَنْتَ ❼	الرَّقِيْبَ	عَلَيْهِمْ ؕ	وَ اَنْتَ
پھر جب	تو نے اٹھا لیا مجھے	(تو) تو ہی تھا	نگران	ان پر	اور تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ (117)	اِنْ	تُعَذِّبْهُمْ	فَاِنَّهُمْ
ہر چیز پر	خبردار ہے	اگر	تو عذاب دے ان کو	تو بیشک وہ

ضروری وضاحت

❶ كُنْتُ میں تُ اور قُلْتُهٗ میں تُ دونوں کا ترجمہ میں نے ہے۔ ❷ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کے لیے آتا ہے۔
❸ علامت كَ اور اَنْتَ دونوں کا ترجمہ تو ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
❺ دُمْتُ اور مَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہمیشہ یا جب تک کیا جاتا ہے۔ ❻ اس لفظ کا اصل ترجمہ پورا پورا لینا ہوتا ہے۔ شروع
"تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❼ علامت تَ اور اَنْتَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تو کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عِبَادُكَ ۚ وَ اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ	تیرے بندے ہیں اور اگر تو بخش دے ان کو
فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿118﴾	تو بیشک تو ہی غالب (اور) حکمت والا ہے۔ ﴿118﴾
قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ	اللہ فرمائے گا (کہ) یہ (وہ) دن ہے
يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ	(کہ) فائدہ دے گی سچوں کو ان کی سچائی،
لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا	انکے لیے باغات ہیں (کہ) چلتی ہیں انکے نیچے سے
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	نہریں ہمیشہ رہیں گے ان میں ہمیشہ ہمیشہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ	راضی ہوا اللہ تعالیٰ ان سے
وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ	اور وہ راضی ہوئے اس سے،
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿119﴾	یہی بڑی کامیابی ہے۔ ﴿119﴾
لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	اللہ ہی کے لیے بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین کی
وَ مَا فِيْهِنَّ ؕ وَ هُوَ	اور جو کچھ ان (کے درمیان) میں ہے، اور وہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿120﴾ ع	ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿120﴾ ع

ع 16 5 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِبَادُكَ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔	جَنّٰتٌ : جنتی میوے، جنت کی بہاریں۔
تَغْفِرْ : مغفرت، استغفار، دعائے مغفرت۔	تَجْرِيْ : جاری وساری، اجراء۔
الْحَكِيْمُ : حکیم ودانا، حکمت۔	تَحْتِهَا : تحت الشعور، ماتحت۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	رَضِيَ، رَضُوْا : راضی نامہ، مرضی، رضائے الٰہی۔
يَوْمُ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم پاکستان۔	الْفَوْزُ : فوز وفلاح، فائز۔
يَنْفَعُ : نفع، منافع، منفعت۔	الْعَظِيْمُ : عظیم المرتبت، عظیم کارنامہ، عظمت۔
الصّٰدِقِيْنَ : صدق ووفا، صادق وامین، صداقت۔	قَدِيْرٌ : قادر، قدیر، قدرتِ الٰہی۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عِبَادُكَ ۚ	وَ اِنْ	تَغْفِرْ	لَهُمْ	فَاِنَّكَ اَنْتَ ❶
تیرے بندے ہیں	اور اگر	تو بخش دے	ان کو	تو بیشک تو ہی

الْعَزِيْزُ ❷	الْحَكِيْمُ ❷ (118)	قَالَ	اللّٰهُ ❸	هٰذَا	يَوْمُ
بہت غالب	کمال حکمت والا ہے	فرمائے گا	اللہ تعالیٰ	(کہ) یہ	(وہ) دن ہے

يَنْفَعُ ❹	الصّٰدِقِيْنَ	صِدْقُهُمْ ؕ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ ❺	تَجْرِيْ ❻
(کہ) فائدہ دیگی	سب سچوں کو	ان کی سچائی	ان کے لیے	باغات ہیں	(کہ) چلتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ؕ	رَضِيَ
انکے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ہمیشہ ہمیشہ	راضی ہوا

اللّٰهُ ❸	عَنْهُمْ	وَ رَضُوْا	عَنْهُ ؕ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ
اللہ تعالیٰ	ان سے	اور وہ سب راضی ہوئے	اس سے	یہی	کامیابی ہے

الْعَظِيْمُ ❷ (119)	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ ❺	وَ	الْاَرْضِ
بڑی	اللہ کیلئے	بادشاہی ہے	آسمانوں کی	اور	زمین (کی)

ع 16 5 6

وَ مَا	فِيْهِنَّ ؕ	وَ هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ❷ (120) ع
اور جو (کچھ)	ان میں ہے	اور وہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت كَ اور اَنْتَ دونوں کا ترجمہ تو ہی ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❹ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ علامت ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے عموماً الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❻ علامت تَ واحد مؤنث کی علامت ہے اور عموماً جمع کے ساتھ فعل واحد مؤنث آتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ	سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ النُّوْرَ ؕ	اور اس نے بنایا تاریکیوں اور روشنی کو،
ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	پھر (بھی) وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا
بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿1﴾	اپنے رب کے ساتھ (اور چیزوں کو) برابر قرار دیتے ہیں ﴿1﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ	وہی ہے جس نے پیدا کیا تمھیں
مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ	مٹی سے، پھر مقرر کیا (مرنے کا) ایک وقت
وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ	اور ایک وقت مقرر ہے اس کے پاس (قیامت کا)
ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿2﴾	پھر (بھی کافرو اللہ کے بارے میں) تم شک کرتے ہو ﴿2﴾
وَ هُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ	اور وہی (ایک) اللہ ہے آسمانوں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْحَمْدُ : حامد، محمود، حمد وثنا، حمد ونعت۔	يَعْدِلُوْنَ : عدل وانصاف، عادل حکمران، عدالت۔
خَلَقَ : خالق، مخلوق، خلقت۔	مِنْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔
السَّمٰوٰتِ : کتب ساویہ، ارض وسما۔	قَضٰى : تقدیر وقضا، قاضی، قضیہ۔
الْاَرْضَ : ارض وسما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔	اَجَلًا : داعی اجل، مہر موَجل۔
الظُّلُمٰتِ : ظلم، ظلمت وتاریکی۔	مُّسَمًّى : اسم بامسمی، اجل مسمی (مقرر شدہ)۔
النُّوْرَ : نور، منوّر، نورِ ہدایت۔	عِنْدَهٗ : عندالطلب، عندالضرورت۔
كَفَرُوْا : کفر، کفار، کافر۔	فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٰيَاتُهَا 165 | 6 سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ 55 | رُكُوْعَاتُهَا 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ ❶	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ❷
سب تعریف	اللہ کے لیے ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

وَ الْاَرْضَ	وَ جَعَلَ	الظُّلُمٰتِ ❷	وَ النُّوْرَ ۵	ثُمَّ
اور زمین کو	اور اس نے بنایا	تاریکیوں کو	اور روشنی کو	پھر (بھی)

الَّذِيْنَ ❶	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ ❸ (1)
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اپنے رب کیساتھ (اور چیزوں کو)	وہ سب برابر قرار دیتے ہیں

هُوَ	الَّذِيْ ❶	خَلَقَكُمْ ❹	مِّنْ طِيْنٍ	ثُمَّ	قَضٰٓى
وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	مٹی سے	پھر	مقرر کیا

اَجَلًا ط	وَ	اَجَلٌ مُّسَمًّى	عِنْدَهٗ ❺	ثُمَّ
ایک وقت (مرنے کا)	اور	ایک وقت مقرر ہے	اسکے پاس	پھر (بھی کافرو)

اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ❻ (2)	وَ هُوَ	اللّٰهُ	فِي السَّمٰوٰتِ ❷
تم سب شک کرتے ہو	اور وہی	(ایک) اللہ ہے	آسمانوں میں

ضروری وضاحت

❶ اَلَّذِيْ واحد مذکر کے لیے اور اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❷ علامت ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ یعنی وہ اپنے رب کے ساتھ شریک بناتے ہیں۔ ❹ علامت کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ اور اگر اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ ہٗ اگر اسم کے ساتھ ہوتو ترجمہ اس کا، اس کی، اسکے کیا جاتا ہے۔ ❻ اَنْتُمْ اور علامت تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ فِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ	اور زمین میں، وہ جانتا ہے
سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ	تمہارے پوشیدہ احوال اور تمہارے ظاہری احوال کو
وَ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿3﴾	اور وہ جانتا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿3﴾
وَ مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ	اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نشانی
مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ	ان کے رب کی نشانیوں میں سے
اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿4﴾	مگر ہیں یہ ان سے اعراض کرنے والے۔ ﴿4﴾
فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ	تو یقیناً جھٹلا دیا انہوں نے (اس) حق کو
لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ	جب آیا وہ ان کے پاس تو عنقریب
يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا	آئیں گی ان کے پاس خبریں (انجام کی)
مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿5﴾	جو تھے وہ اس کا مذاق اڑایا کرتے۔ ﴿5﴾
اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا	کیا نہیں دیکھا انہوں نے کتنی ہی ہم نے ہلاک کر دیں
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ	ان سے پہلے اُمتیں (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
سِرَّكُمْ : سری و جہری نمازیں، سرنہاں، پراسرار۔
جَهْرَكُمْ : آمین بالجہر، جہری نماز۔
تَكْسِبُوْنَ : کسب، اکتساب، کسب حلال۔
مِّنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
رَبِّهِمْ : رب، ربوبیت، ربِ کائنات۔
اِلَّا : الا یہ کہ، الا ما شاء اللہ، الا قلیل۔

مُعْرِضِيْنَ : اعراض کرنا۔
كَذَّبُوْا : کذب و افترا، کذاب، تکذیب۔
بِالْحَقِّ : حق و صداقت، حق بات، حقیقت۔
يَسْتَهْزِءُوْنَ : استہزا۔
يَرَوْا : رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال کمیٹی۔
اَهْلَكْنَا : ہلاک، مہلک، ہلاکتیں۔
قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، قبل از غذا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	فِي الْاَرْضِ ؕ	يَعْلَمُ	سِرَّكُمْ ❶	وَ	جَهْرَكُمْ ❶
اور	زمین میں	وہ جانتا ہے	تمہارے پوشیدہ احوال	اور	تمہارے ظاہری احوال

وَ	يَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُوْنَ (3)	وَ مَا ❷	تَاْتِيْهِمْ ❸
اور	وہ جانتا ہے	جو	تم سب عمل کرتے ہو	اور نہیں	آتی ان کے پاس

مِّنْ اٰيَةٍ ❹❺	مِّنْ اٰيٰتِ ❻	رَبِّهِمْ	اِلَّا	كَانُوْا
کوئی نشانی	نشانیوں میں سے	ان کے رب کی	مگر	ہیں وہ سب

عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ ❼ (4)	فَقَدْ	كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ
ان سے	سب اعراض کرنے والے	تو یقیناً	اُن سب نے جھٹلا دیا	(اس) حق کو

لَمَّا	جَآءَهُمْ ؕ	فَسَوْفَ	يَاْتِيْهِمْ ❽	اَنْۢبٰٓؤُا
جب	آیا وہ ان کے پاس	تو عنقریب	آئیں گی ان کے پاس	خبریں (انجام کی)

مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ (5)	اَلَمْ
جو (کہ)	تھے وہ سب	اس کا	وہ سب مذاق اڑایا کرتے	کیا نہیں

يَرَوْا ❾	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنْ قَرْنٍ ❹
ان سب نے دیکھا	کتنی (ہی)	ہم نے ہلاک کردیں	ان سے پہلے	امتیں (کہ)

ضروری وضاحت

❶ كُمْ اگر اسم کے ساتھ آئے تو ترجمہ تمہارے کیا جاتا ہے۔ ❷ مَا کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ شروع میں تَ فعل کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ❺ ة مؤنث کی علامت ہے اور تنوین کا ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❻ ات جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❼ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ❽ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❾ يَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ ان کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ	ہم نے ٹھکانا دیا انہیں زمین میں (قدم جمادیے)
مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ	جو نہیں ٹھکانا دیا ہم نے تمہیں
وَ اَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ	اور ہم نے بھیجیں آسمان سے ان پر
مِّدْرَارًا ۠ وَّ جَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ	لگاتار بارشیں اور ہم نے بنائیں نہریں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ	(جو) بہتی تھیں ان کے نیچے سے،
فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ	پھر ہم نے ہلاک کر دیا انہیں انکے گناہوں کے سبب
وَ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿6﴾	اور ہم نے پیدا کیں ان کے بعد دوسری امتیں۔ ﴿6﴾
وَ لَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا	اور اگر ہم نازل کرتے آپ پر کتاب (لکھی ہوئی)
فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ	کاغذ میں، پھر وہ چھو لیتے اسے اپنے ہاتھوں سے
لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا	ضرور کہہ دیتے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿7﴾	نہیں ہے یہ مگر واضح جادو۔ ﴿7﴾
وَ قَالُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ	اور کہتے ہیں کیوں نہیں نازل کیا گیا اس پر فرشتہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّكَّنّٰهُمْ، نُمَكِّنْ : مکین، مکان، مکانات۔	اَنْشَاْنَا : انشاء پردازی، نشوونما۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی، کرۂ ارض۔	اٰخَرِيْنَ : اُخروی زندگی، آخری، فکر آخرت۔
اَرْسَلْنَا : انبیاء ورسل، رسالت۔	نَزَّلْنَا : نازل، شانِ نزول، منزل۔
السَّمَآءَ : ارض وسما، کتب سماویہ۔	قِرْطَاسٍ : قلم وقرطاس (کاغذ)، قرطاس ابیض۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا، جاری وساری۔	فَلَمَسُوْهُ : مس کرنا، لمس (چھونا)۔
تَحْتِهِمْ : تحت الشعور، ماتحت۔	بِاَيْدِيْهِمْ : یدِطولیٰ، یدِبیضاء۔
فَاَهْلَكْنٰهُمْ : ہلاک، مہلک، ہلاکتیں۔	سِحْرٌ : ساحرانہ انداز، مسحور کن آواز۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَّكَّنّٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ	مَا لَمْ	نُمَكِّنْ	لَّكُمْ ❶
ہم نے ٹھکانا (اقتدار) دیا انہیں	زمین میں	جو نہیں	ٹھکانا (اقتدار) دیا ہم نے	تمہیں

وَ	اَرْسَلْنَا ❷	السَّمَآءَ	عَلَيْهِمْ	مِّدْرَارًا ۖ	وَّ	جَعَلْنَا ❷
اور	ہم نے بھیجی	آسمان سے	ان پر	لگاتار بارش	اور	ہم نے بنائیں

الْاَنْهٰرَ	تَجْرِيْ ❸	مِنْ تَحْتِهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ ❷
نہریں (جو)	بہتی تھیں	ان کے نیچے سے	پھر ہم نے ہلاک کر دیا انہیں

بِذُنُوْبِهِمْ	وَ	اَنْشَاْنَا ❷	مِنْۢ بَعْدِهِمْ ❹	قَرْنًا ❺	اٰخَرِيْنَ ❹ (6)
ان کے گناہوں کے سبب	اور	ہم نے پیدا کیں	ان کے بعد	امتیں	دوسری

وَلَوْ	نَزَّلْنَا ❷	عَلَيْكَ	كِتٰبًا	فِيْ قِرْطَاسٍ	فَلَمَسُوْهُ
اور اگر	ہم نے اتاری ہوتی	آپ پر	کتاب	(لکھی ہوئی) کاغذ میں	پھر وہ سب چھو لیتے اسے

بِاَيْدِيْهِمْ	لَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ ❻	هٰذَآ	اِلَّا
اپنے ہاتھوں سے	ضرور کہہ دیتے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	نہیں ہے	یہ	مگر

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (7)	وَ	قَالُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	مَلَكٌ ۭ
واضح جادو	اور	سب کہتے ہیں	کیوں نہیں	نازل کیا گیا	اس پر	کوئی فرشتہ

ضروری وضاحت

❶ علامت لَ کے الگ ترجمہ کے ضرورت نہیں۔ ❷ علامت نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت تَ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ علامت مِنْ اور یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ قَرْنًا لفظ واحد ہے کیونکہ اس سے مراد زمانے کے لوگ ہیں اس لیے ترجمہ امتیں کیا گیا ہے۔ ❻ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَ لَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ	اور اگر ہم نازل کر دیتے فرشتہ (تو) یقیناً تمام کر دیا جاتا
الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ﴿8﴾	کام، پھر نہ وہ مہلت دیے جاتے۔ ﴿8﴾
وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا	اور اگر ہم بناتے اس (رسول) کو فرشتے (کی صورت میں)
لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا	(تو) یقیناً ہم بناتے اسے مرد (کی صورت میں)
وَّ لَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ	اور ضرور ہم شبہ ڈال دیتے ان پر
مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿9﴾	جس شبہ میں (اب) پڑے ہوئے ہیں۔ ﴿9﴾
وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ	اور البتہ تحقیق مذاق اڑایا گیا رسولوں کا آپ سے قبل
فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ	تو گھیر لیا ان لوگوں کو جنھوں نے مذاق اڑایا ان میں سے
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿10﴾ ع 1/10/7	(اسی نے) جو (کہ) تھے وہ اس کا مذاق اڑاتے۔ ﴿10﴾
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا	کہہ دو تم چلو پھرو زمین میں، پھر دیکھو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿11﴾	کیسا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا۔ ﴿11﴾
قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ	کہہ دو کس کا ہے جو کچھ آسمانوں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، منزل۔	قَبْلِكَ : قبل از موت، چند روز قبل۔
مَلَكًا : ملک الموت، مسجود ملائکہ۔	سَخِرُوْا : مسخراپن، تمسخر اڑانا۔
لَّقُضِيَ : قضائے الٰہی، قاضی، قضیہ۔	قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔
الْاَمْرُ : امر، آمر، مأمور، آمریت۔	سِيْرُوْا : سیر و سیاحت، صبح کی سیر، سیر گاہ۔
رَجُلًا : رجال کار۔	انْظُرُوْا : نظرِ کرم، منظورِ نظر، منظرِ عام، ناظرین۔
عَلَيْهِمْ : علی الاعلان، علی العموم۔	كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔
اسْتُهْزِئَ : استہزاء۔	عَاقِبَةُ : عاقبت نااندیش، عاقبت خراب کرنا۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَوْ	اَنْزَلْنَا ❶	مَلَكًا	لَّقُضِيَ ❷	الْاَمْرُ	ثُمَّ	لَا
اور اگر	ہم نازل کر دیتے	فرشتہ	(تو) یقیناً تمام کر دیا گیا ہوتا	کام	پھر	نہ

يُنْظَرُوْنَ ❸ (8)	وَ لَوْ	جَعَلْنٰهُ ❹	مَلَكًا
وہ سب مہلت دیے جاتے	اور اگر	ہم نے بنایا ہوتا اسے	فرشتے (کی صورت میں)

لَّجَعَلْنٰهُ ❹	رَجُلًا	وَّ	لَلَبَسْنَا	عَلَيْهِمْ
(تو) یقیناً ہم نے بنایا ہوتا اسے	مرد (کی صورت میں)	اور	ضرور ہم شبہ ڈال دیتے	ان پر

مَّا	يَلْبِسُوْنَ (9)	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ
جس	شبہ میں وہ سب پڑے ہوئے ہیں	اور	البتہ تحقیق	مذاق اڑایا گیا	رسولوں کا

مِّنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ	بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
آپ سے پہلے	تو گھیر لیا	ان لوگوں کو جن	سب نے مذاق اڑایا	ان میں سے	جو	تھے وہ سب

بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ (10) ع	قُلْ ❺	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	ثُمَّ	انْظُرُوْا
اس کا	وہ سب مذاق اڑاتے	کہہ دو	تم سب چلو پھرو	زمین میں	پھر	سب دیکھو

ع 1 10 7

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ❻	الْمُكَذِّبِيْنَ ❼ (11)	قُلْ	لِّمَنْ	مَّا	فِي السَّمٰوٰتِ ❻
کیسا	ہوا	انجام	سب جھٹلانے والوں کا	کہہ دو	کس کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت ''ا'' معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❷ شروع لَ تاکید کے لیے آیا ہے فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو اس میں دیا جاتا ہے یا دیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ عموماً ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❺ قُلْ یہ قَوْلٌ سے بنا ہے اس میں واؤ کو گرا دیا گیا ہے۔ ❻ ة اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَ الْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ	اور (جو) زمین میں ہے کہہ دو (یہ سب کچھ) اللہ کا ہے
كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ	اس نے لازم کیا ہے اپنے نفس پر رحمت کو
لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	البتہ ضرور وہ جمع کرے گا تمہیں قیامت کے دن
لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ	(کہ) نہیں کوئی شک اس (کے آنے) میں جنہوں نے
خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	نقصان میں ڈال رکھا ہے اپنے نفسوں کو
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (12)	تو وہ ایمان نہیں لاتے۔ (12)
وَ لَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَ النَّهَارِ ؕ	اور (ساری مخلوق) اسی کی ہے جو بستی ہے رات اور دن میں
وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (13)	اور وہ خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔ (13)
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا	کہہ دو کیا اللہ کے علاوہ میں بنالوں کسی کو مددگار
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	(جو کہ) پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا
وَ هُوَ يُطْعِمُ وَ لَا يُطْعَمُ ؕ	اور وہ (سب کو) کھلاتا ہے اور (خود) نہیں کھلایا جاتا
قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ	کہہ دو کہ بیشک مجھے حکم دیا گیا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْاَرْضِ	ارض وسما، خطہ ارض، قطعہ اراضی۔	سَكَنَ	ساکن، سکنہ، سکونت۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	الَّيْلِ	لیل ونہار، قیام اللیل۔
كَتَبَ	کتاب، کتابت، مکتوب۔	النَّهَارِ	لیل ونہار، نہار منہ۔
نَفْسِهِ، اَنْفُسَهُمْ	نفسا نفسی، نظام تنفس۔	السَّمِيْعُ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، قوتِ سماعت۔
لَيَجْمَعَنَّكُم	جمع، جمیع، جامع، جماعت۔	الْعَلِيْمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
خَسِرُوْٓا	خسارہ، خائب وخاسر۔	وَلِيًّا	ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
يُؤْمِنُوْنَ	امن، ایمان، مؤمن۔	يُطْعِمُ	قیام وطعام، طعام کمیٹی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	الْاَرْضِ ؕ	قُلْ	لِّلّٰهِ ؕ	كَتَبَ	عَلٰى نَفْسِهِ
اور (جو)	زمین (میں ہے)	کہہ دو (سب کچھ)	اللہ کا ہے	اس نے لازم کیا ہے	اپنے نفس پر

الرَّحْمَةَ ؕ ❶	لَيَجْمَعَنَّكُمْ ❷	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ❶	لَا رَيْبَ ❸
رحمت کو	البتہ ضرور وہ جمع کرے گا تمہیں	قیامت کے دن تک	کوئی شک نہیں

فِيْهِ ؕ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ
اس (کے آنے) میں	وہ لوگ جن	سب نے نقصان میں ڈال رکھا ہے	اپنے نفسوں کو	تو وہ

لَا	يُؤْمِنُوْنَ (12)	وَ لَهٗ	مَا	سَكَنَ	فِي الَّيْلِ
نہیں	وہ سب ایمان لانیوالے	اور اسی کی ہے (مخلوق)	جو	بستی ہے	رات میں

وَ النَّهَارِ ؕ	وَ هُوَ	السَّمِيْعُ ❹	الْعَلِيْمُ ❹ (13)	قُلْ	اَ	غَيْرَ اللّٰهِ
اور دن میں	اور وہ	خوب سننے والا	جاننے والا ہے	کہہ دو	کیا	اللہ کے علاوہ

اَتَّخِذُ	وَلِيًّا ❺	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ ❶	وَالْاَرْضِ	وَ
میں بنالوں	کسی کو مددگار	(جو کہ) پیدا کرنے والا ہے	آسمانوں	اور زمین کا	اور

هُوَ يُطْعِمُ ❻	وَ لَا	يُطْعَمُ ؕ	قُلْ	اِنِّيْٓ اُمِرْتُ ❼
وہ کھلاتا ہے	اور نہیں	وہ (خود) کھلایا جاتا	کہہ دو	کہ بیشک مجھے حکم دیا گیا ہے

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات دونوں علامتیں اسم کے آخر میں مؤنث کے لیے آتی ہیں اور عموماً انکا الگ ترجمہ نہیں ہوتا۔ ❷ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نَّ دونوں تاکید کیلئے آتے ہیں۔ ❸ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ تنوین (ڈبل حرکت) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی کو کیا گیا ہے۔ ❻ علامت ھُوَ اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❼ یْ اور تُ دونوں کا ترجمہ مجھے ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ	کہ میں ہو جاؤں پہلا جو اسلام لایا ہو
وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ 14	اور تم ہرگز نہ بنو مشرکوں میں سے۔ 14
قُلْ اِنِّيْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ	کہہ دو بیشک میں ڈرتا ہوں اگر میں نافرمانی کروں
رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ 15	اپنے رب کی، بڑے دن کے عذاب سے۔ 15
مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ	جو (شخص کہ) ٹال دیا گیا اس سے اس دن (عذاب) تو یقیناً
رَحِمَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ 16	(اللہ نے) اس پر بڑا رحم کیا اور یہ واضح کامیابی ہے۔ 16
وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ	اور اگر اللہ پہنچائے تجھے کوئی تکلیف
فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ	تو نہیں کوئی دور کرنے والا اس کو مگر وہی
وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ	اور اگر وہ پہنچائے تجھے کوئی نفع
فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ 17	تو وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ 17
وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ	اور وہی (اللہ) غالب ہے اپنے بندوں پر
وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ 18	اور وہی بڑی حکمت والا خوب خبردار ہے۔ 18

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوَّلَ	اول، اول وقت، اول پوزیشن۔	رَحِمَهٗ	رحمت کائنات، رحیم وکریم۔
اَسْلَمَ	اسلام، مسلم، مسلمان۔	الْفَوْزُ	فوز وفلاح، فائز۔
الْمُشْرِكِيْنَ	شرک، مشرک، مشرکین۔	الْمُبِيْنُ	بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔
اَخَافُ	خوف، خائف، اللہ کا خوف۔	بِخَيْرٍ	خیر وعافیت، خیریت، خیر کے کام۔
عَصَيْتُ	معصیت، معاصی۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
رَبِّيْ	رب، ربوبیت، رب کائنات۔	قَدِيْرٌ	قادر، قدیر، قدرت کاملہ۔
يُّصْرَفْ	صرفِ نظر (نظر کو پھیرنا)۔	فَوْقَ	فوق، فوقیت، مافوق الاسباب۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ	اَكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ	اَسْلَمَ ❶	وَ لَا	تَكُوْنَنَّ ❷
کہ	میں ہو جاؤں	پہلا	جو	اسلام لایا ہو	اور نہ	تم ہرگز بنو

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (14)	قُلْ	اِنِّيْٓ اَخَافُ ❸	اِنْ	عَصَيْتُ
سب مشرکوں میں سے	کہہ دو	بیشک میں ڈرتا ہوں	اگر	میں نافرمانی کروں

رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ (15)	مَنْ	يُّصْرَفْ ❹	عَنْهُ
اپنے رب کی	عذاب (سے)	بڑے دن کے	جو (شخص کہ)	وہ ٹال دیا گیا	اس سے

يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ	رَحِمَهٗ ؕ	وَ ذٰلِكَ ❺	الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ (16)
اس دن (عذاب)	تو یقیناً	(اللہ نے) اس پر رحم کیا	اور یہ	واضح کامیابی ہے

وَ اِنْ	يَّمْسَسْكَ ❻	اللّٰهُ	بِضُرٍّ ❼❽	فَلَا	كَاشِفَ	لَهٗٓ	اِلَّا
اور اگر	پہنچائے تجھے	اللہ	کوئی تکلیف	تو نہیں (کوئی)	دور کرنیوالا	اس کو	مگر

هُوَ ؕ	وَ اِنْ	يَّمْسَسْكَ	بِخَيْرٍ ❼❽	فَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (17)
وہی	اور اگر	وہ پہنچائے تجھے	کوئی نفع	تو وہ	ہر چیز پر	قدرت رکھنے والا ہے

وَ هُوَ	الْقَاهِرُ	فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ	وَ هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ (18)
اور وہی (اللہ)	غالب ہے	اپنے بندوں پر	اور وہی	بڑی حکمت والا	خوب خبردار ہے

ضروری وضاحت

❶ شروع میں "ا" معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❷ نَّ فعل کے آخر میں تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❸ ی اور ا دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❹ علامت یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❻ علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ ڈبل حرکت (تنوین) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ	کہہ دو کون سی چیز زیادہ بڑی ہے گواہی میں
قُلِ اللّٰهُ ۙ۫ شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ ۫	کہہ دو اللہ ہے گواہ میرے درمیان اور تمہارے درمیان
وَ اُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ	اور وحی کیا گیا ہے میری طرف یہ قرآن
لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَ مَنْۢ بَلَغَ ؕ	تاکہ میں ڈراؤں تمہیں اسکے ذریعے اور جس کو (بھی) پہنچے
اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ	کیا بیشک تم گواہی دیتے ہو (اس بات کی) کہ بیشک
مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰی ؕ	اللہ کے ساتھ دوسرے معبود (بھی) ہیں؟
قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ	آپ کہہ دیں میں تو گواہی نہیں دیتا،
قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ اِنَّنِیْ	کہہ دیں درحقیقت وہی ایک معبود ہے اور بیشک میں
بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝19 (وقف لازم باختلاف)	بیزار ہوں اس سے جو تم شریک بناتے ہو۔ ۝19
اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	وہ لوگ جو (کہ) ہم نے دی انہیں کتاب
یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا یَعْرِفُوْنَ	وہ پہچانتے ہیں اس (رسول) کو جیسا کہ وہ پہچانتے ہیں
اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا (وقف لازم)	اپنے بیٹوں کو، جنہوں نے نقصان میں ڈال رکھا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	قول، اقوال، مقولہ۔	بَلَغَ	ابلاغ، مبلغ، تبلیغ، شعبہ ابلاغیات۔
شَیْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	مَعَ	مع اہل وعیال، مع دوست احباب۔
اَكْبَرُ	اکبر، تکبیر، کبیر، کبار علماء۔	اُخْرٰی	اخروی زندگی۔
شَهَادَةً، اَشْهَدُ	شاہد، شہید، شہادت۔	اِلٰهٌ	الہ حقیقی، الہ العالمین۔
بَیْنِیْ	بین الاقوامی، بین المذاہب، بین بین۔	بَرِیْٓءٌ	بری کرنا، مبرا
اُوْحِیَ	وحی، وحی کا نزول، وحی الٰہی۔	یَعْرِفُوْنَهٗ	عرف، تعریف، معروف، عرف عام۔
هٰذَا	علیٰ هٰذا القیاس، لہٰذا، حامل رقعہ هٰذا۔	خَسِرُوْۤا	خائب وخاسر، خسارہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلْ	اَیُّ شَیْءٍ	اَکْبَرُ ❶	شَهَادَةً ❷	قُلِ	اللّٰهُ	شَهِیْدٌۢ
کہہ دو	کون سی چیز	زیادہ بڑی ہے	گواہی میں	کہہ دو	اللہ	گواہ ہے

بَیْنِیْ	وَ بَیْنَكُمْ	وَ	اُوْحِیَ ❸	اِلَیَّ ❹	هٰذَا الْقُرْاٰنُ
میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور	وحی کیا گیا ہے	میری طرف	یہ قرآن

لِاُنْذِرَكُمْ ❺	بِهٖ	وَ مَنْۢ	بَلَغَ	اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ ❻❼
تا کہ میں ڈراؤں تمہیں	اسکے ذریعے	اور جسے	پہنچے (اسے بھی)	کیا واقعی تم سب گواہی دیتے ہو

اَنَّ	مَعَ اللّٰهِ	اٰلِهَةً ❽ اُخْرٰی	قُلْ	لَّاۤ اَشْهَدُ	قُلْ
کہ بیشک	اللہ کے ساتھ	دوسرے معبود (بھی) ہیں	آپ کہہ دیں	نہیں میں گواہی دیتا	کہہ دیں

اِنَّمَا ❾	هُوَ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	وَّ	اِنَّنِیْ	بَرِیْٓءٌ	مِّمَّا
درحقیقت	وہی	ایک معبود ہے	اور	بیشک میں	بیزار ہوں	اس سے جو

تُشْرِكُوْنَ (19)	اَلَّذِیْنَ	اٰتَیْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	یَعْرِفُوْنَهٗ
تم سب شریک بناتے ہو	وہ لوگ (کہ)	ہم نے دی انہیں	کتاب	وہ سب پہچانتے ہیں اسے

وقف لازم باختلاف

كَمَا	یَعْرِفُوْنَ	اَبْنَآءَهُمْ	اَلَّذِیْنَ	خَسِرُوْٓا
جیسا کہ	وہ سب پہچانتے ہیں	اپنے بیٹوں کو	جن	سب نے نقصان میں ڈالا

وقف لازم

ضروری وضاحت

❶ "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اِلَیَّ دراصل اِلٰی + یَ کا مجموعہ ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں علامت لِ کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔ ❻ اِنَّ اور لَ دونوں تاکید کیلئے ہیں اور دونوں کا ترجمہ واقعی کیا گیا ہے۔ ❼ کُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❽ اٰلِهَةً میں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❾ اِنَّ کے ساتھ جب مَا آجائے تو اس میں تاکید کا اضافہ ہو جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 2/10/8

اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿20﴾	اپنے نفسوں کو تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿20﴾
وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى	اور کون بڑا ظالم ہو سکتا ہے اس سے (بڑھ کر) جو باندھے
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ	اللہ پر جھوٹ یا جھٹلائے اس کی آیتوں کو
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿21﴾	یہ یقینی بات ہے (کہ) ظالم فلاح نہیں پائیں گے۔ ﴿21﴾
وَ يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا	اور جس دن ہم اکٹھا کریں گے ان سب کو
ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْۤا	پھر ہم کہیں گے ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا
اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ	کہاں ہیں تمہارے شرکاء جن کے (معبود ہونے کا)
كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿22﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ	تم دعویٰ کرتے تھے۔ ﴿22﴾ پھر نہیں ہوگا
فِتْنَتُهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا وَ اللّٰهِ	ان کا کوئی بہانہ مگر یہ کہ وہ کہیں گے اللہ کی قسم
رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿23﴾	(جو) ہمارا رب ہے، نہیں تھے ہم شریک بنانیوالے۔ ﴿23﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ	(اے نبی!) دیکھ کیسے جھوٹ بولا انہوں نے اپنے نفسوں پر
وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾	اور گم ہو گیا ان سے جو تھے وہ افترا باندھتے۔ ﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْفُسَهُمْ : نفسانفسی، نظامِ تنفس، نفسیات۔
يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
اَظْلَمُ : ظالم، ظلم، مظلوم۔
افْتَرٰى، يَفْتَرُوْنَ : کذب وافترا، مفتری۔
كَذِبًا : کذاب، کذب بیانی، تکذیب
يُفْلِحُ : فلاح دارین، فوز وفلاح، فلاحی ادارہ۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔

نَحْشُرُهُمْ : حشر، میدان محشر۔
جَمِيْعًا : جمع، جمیع، جماعت، اجتماع۔
اَشْرَكُوْا : شرک، مشرک، مشرکین۔
تَزْعُمُوْنَ : زعم باطل۔
اُنْظُرْ : ناظرین، نظر کرم، منظور نظر، منظر۔
كَيْفَ : کیفیت، بہرکیف۔
ضَلَّ : ضلالت۔ (گمراہی)

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 2 10 8

اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ (20)	وَ مَنْ	اَظْلَمُ ❶	مِمَّنِ ❷
اپنے نفسوں کو	تو وہ	نہیں	وہ سب ایمان لائینگے	اور کون	بڑا ظالم ہوسکتا ہے	اس سے جو

افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ ؕ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ ❸
باندھے	اللہ پر	جھوٹ	یا جھٹلائے	اسکی آیتوں کو	یہ یقینی بات ہے (کہ)	نہیں فلاح پائینگے

الظّٰلِمُوْنَ (21)	وَيَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ
سب ظالم	اور جس دن	ہم اکٹھا کرینگے انہیں	سب کو	پھر	ہم کہیں گے

لِلَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اَيْنَ	شُرَكَآؤُكُمُ	الَّذِيْنَ
ان لوگوں سے جن	سب نے شرک کیا	کہاں ہیں	تمہارے شریک	جن کے (معبود ہونے کا)

كُنْتُمْ ❹ تَزْعُمُوْنَ (22)	ثُمَّ	لَمْ تَكُنْ ❺	فِتْنَتُهُمْ	اِلَّآ اَنْ	قَالُوْا
تھے تم سب دعویٰ کرتے	پھر	نہیں ہوگا	انکا کوئی بہانہ	مگر یہ کہ	وہ سب کہیں گے

وَ اللّٰهِ	رَبِّنَا	مَا كُنَّا	مُشْرِكِيْنَ ❻ (23)	اُنْظُرْ	كَيْفَ
اللہ کی قسم	(جو) ہمارا رب ہے	نہیں تھے ہم	سب شریک بنانیوالے	دیکھیے	کیسے

كَذَبُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ❼	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ❽ (24)
ان سب نے جھوٹ بولا	اپنے نفسوں پر	اور گم ہوگیا	ان سے	جو تھے وہ سب جھوٹ باندھتے

ضروری وضاحت

❶ ''ا'' میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ مِمَّنْ دراصل مِنْ+مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❸ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❺ علامت تَ فعل کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اسم کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ یہاں اپنے نفسوں پر سے مراد اپنے خلاف ہے۔ ❽علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّسۡتَمِعُ اِلَيۡكَ ۚ	اوران میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو کان لگاتے ہیں آپ کی طرف
وَ جَعَلۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اَكِنَّةً	اور ہم نے کر دیے ہیں ان کے دلوں پر پردے
اَنۡ يَّفۡقَهُوۡهُ وَ فِىۡۤ اٰذَانِهِمۡ	کہ وہ (نہ) سمجھ سکیں اسے اور ان کے کانوں میں
وَقۡرًا ؕ وَ اِنۡ يَّرَوۡا كُلَّ اٰيَةٍ	ڈاٹ ہے اور اگر وہ دیکھ (بھی) لیں ہر نشانی کو
لَّا يُؤۡمِنُوۡا بِهَا ؕ حَتّٰٓى	(پھر بھی کبھی) وہ ایمان نہ لائیں ان پر یہاں تک کہ
اِذَا جَآءُوۡكَ يُجَادِلُوۡنَكَ	جب یہ آتے ہیں آپکے پاس (تو) جھگڑا کرتے ہیں آپ سے
يَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا	کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿25﴾	نہیں ہے یہ مگر پہلے لوگوں کے افسانے۔ ﴿25﴾
وَ هُمۡ يَنۡهَوۡنَ عَنۡهُ	اور وہ روکتے ہیں (دوسروں کو) اس سے
وَ يَنۡـــَٔوۡنَ عَنۡهُ ۚ وَ اِنۡ يُّهۡلِكُوۡنَ	اور (خود بھی) دور رہتے ہیں اس سے اور نہیں یہ ہلاک کر رہے
اِلَّاۤ اَنۡفُسَهُمۡ وَ مَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿26﴾	مگر اپنے آپ کو اور نہیں وہ شعور رکھتے۔ ﴿26﴾
وَ لَوۡ تَرٰٓى اِذۡ وُقِفُوۡا	اور کاش آپ دیکھیں (انکو) جب یہ کھڑے کیے جائیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡهُمۡ : منجانب، منجملہ، من وعن۔

يَّسۡتَمِعُ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، قوتِ سماعت۔

قُلُوۡبِهِمۡ : قلوب واذہان، قلبی تعلق۔

يَّفۡقَهُوۡهُ : فقہ، فقیہ، فقاہت۔

يَّرَوۡا، تَرٰٓى : رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔

يُؤۡمِنُوۡا : امن، ایمان، مؤمن۔

يُجَادِلُوۡنَكَ : جنگ وجدل، مجادلہ۔

يَقُوۡلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

كَفَرُوۡۤا : کفر، کفار، کافر۔

يَنۡهَوۡنَ : منہیات، نہی عن المنکر۔

يُّهۡلِكُوۡنَ : ہلاک، مہلک، ہلاکتیں۔

اِلَّاۤ : الا یہ کہ، الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔

اَنۡفُسَهُمۡ : نفسانفسی، نظامِ تنفس، ماہرین نفسیات

يَشۡعُرُوۡنَ : شعور وادراک، تحت الشعور، باشعور۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ ❶	اِلَيْكَ ۚ	وَ جَعَلْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
اور	ان میں سے	(کچھ ایسے ہیں) جو	کان لگاتے ہیں	آپ کی طرف	اور ہم نے کر دیے	انکے دلوں پر

اَكِنَّةً ❷	اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ ❸	وَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا ؕ	وَ اِنْ
پردے	کہ	وہ سب (نہ) سمجھ سکیں اسے	اور	ان کے کانوں میں	بوجھ (رکھ دیا ہے)	اور اگر

يَّرَوْا	كُلَّ اٰيَةٍ ❹	لَّا	يُؤْمِنُوْا	بِهَا ؕ	حَتّٰٓى
وہ دیکھ (بھی) لیں	ہر نشانی کو	نہ	وہ سب ایمان لائیں گے	ان پر	یہاں تک کہ

اِذَا	جَآءُوْكَ	يُجَادِلُوْنَكَ	يَقُوْلُ ❶	الَّذِيْنَ
جب	یہ آتے ہیں آپکے پاس	وہ سب جھگڑا کرتے ہیں آپ سے	کہتے ہیں	وہ لوگ جن

كَفَرُوْٓا	اِنْ ❺	هٰذَآ اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ (25)	وَ	هُمْ يَنْهَوْنَ ❻ ۚ	عَنْهُ
سب نے کفر کیا	نہیں ہے	یہ مگر	افسانے	پہلے لوگوں کے	اور	وہ سب روکتے ہیں	اس سے

وَ	يَنْـَٔوْنَ	عَنْهُ	وَ اِنْ ❺	يُّهْلِكُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ
اور	وہ سب دور رہتے ہیں	اس سے	اور نہیں	وہ سب ہلاک کر رہے	مگر	اپنے نفسوں کو

وَ مَا	يَشْعُرُوْنَ (26)	وَ لَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	وُقِفُوْا ❼
اور نہیں	وہ سب شعور رکھتے	اور کاش	آپ دیکھیں (انکو)	جب	یہ سب کھڑے کیے جائینگے

ضروری وضاحت

❶ علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ یہاں علامت ۃ واحد مؤنث کے لیے نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❸ وْا کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❹ علامت ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❺ اِنْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّآ ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ علامت هُمْ اور یـ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا اور کبھی کیے جائیں گے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ	آگ پر تو کہیں گے اے کاش! ہم لوٹا دیے جائیں (دنیا میں دوبارہ)
وَ لَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا	اور نہ ہم جھٹلائیں گے اپنے رب کی آیات کو
وَ نَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿27﴾	اور ہم ہو جائیں گے مؤمنوں میں سے۔ ﴿27﴾
بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ	بلکہ ظاہر ہو گیا ان پر جو وہ تھے چھپایا کرتے
مِنْ قَبْلُ ؕ وَ لَوْ رُدُّوْا	اس سے قبل، اور اگر یہ لوٹا دیے جائیں (دنیا میں تو)
لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ	یقیناً یہ دوبارہ کریں اسے جو (کہ) منع کیے گئے اس سے
وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿28﴾	اور بیشک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿28﴾
وَ قَالُوْۤا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	اور کہتے ہیں نہیں ہے وہ مگر ہماری دنیاوی زندگی
وَ مَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿29﴾	اور نہیں ہیں ہم (دوبارہ) زندہ کیے جانیوالے۔ ﴿29﴾
وَ لَوْ تَرٰۤى اِذْ وُقِفُوْا	اور کاش! آپ دیکھیں (انہیں) جب یہ کھڑے کیے جائینگے
عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ	اپنے رب کے سامنے وہ فرمائے گا کیا نہیں یہ حقیقت؟
قَالُوْا بَلٰى وَ رَبِّنَا ؕ	(تو) وہ کہیں گے ہاں! کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى : علی ھذا القیاس، علی اعلان۔	قَبْلُ : قبل از غذا، قبل از وقت۔
النَّارِ : نوری وناری مخلوق، نارِ جہنم۔	لَعَادُوْا : اعادہ کرنا، بیماری کا عود کر آنا۔
فَقَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔	نُهُوْا : منہیات، نہی عن المنکر۔
نُرَدُّ، رُدُّوْا : رد، تردید۔	حَيَاتُنَا : حیات جاودانی، موت وحیات۔
نُكَذِّبَ : کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔	بِمَبْعُوْثِيْنَ : بعثت نبوی، مبعوث فرمایا۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔	تَرٰى : رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال کمیٹی۔
يُخْفُوْنَ : خفیہ، مخفی۔	بِالْحَقِّ : حق بات، حق وصداقت، حقیقت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلَى النَّارِ	فَقَالُوْا	يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ ❶	وَ لَا	نُكَذِّبَ
آگ پر	تو سب کہیں گے	اے کاش ہم لوٹا دیے جائیں (دنیا میں)	اور نہ	ہم جھٹلائیں گے

بِاٰيٰتِ رَبِّنَا ❷	وَ نَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (27)	بَلْ	بَدَا	لَهُمْ
اپنے رب کی آیات کو	اور ہم ہو جائیں گے	مؤمنوں میں سے	بلکہ	ظاہر ہو گیا	ان پر

مَّا	كَانُوْا يُخْفُوْنَ ❸	مِنْ قَبْلُ ؕ	وَ لَوْ	رُدُّوْا	لَعَادُوْا ❹
جو	تھے وہ سب چھپایا کرتے	اس سے پہلے	اور اگر	یہ سب لوٹا دیے جائیں (دنیا میں)	یقیناً دوبارہ کریں

لِمَا	نُهُوْا	عَنْهُ	وَ اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ❹ (28)	وَ قَالُوْٓا
اسے جو (کہ)	سب منع کیے گئے	اس سے	اور بیشک وہ	یقیناً سب جھوٹے ہیں	اور ان سب نے کہا

اِنْ ❺	هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	وَ مَا	نَحْنُ	بِمَبْعُوْثِيْنَ ❻ (29)
نہیں ہے	وہ	مگر	ہماری دنیاوی زندگی	اور نہیں	ہم	سب (دوبارہ) اٹھائے جانیوالے

وَ لَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	وُقِفُوْا	عَلٰى رَبِّهِمْ ❼ ؕ	قَالَ
اور کاش	آپ دیکھیں	جب	وہ سب کھڑے کیے جائینگے	اپنے رب کے سامنے	وہ فرمائے گا

اَلَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ ❺ ؕ	قَالُوْا	بَلٰى	وَ رَبِّنَا ❽ ؕ
کیا نہیں	یہ	حقیقت (تو)	وہ سب کہیں گے	ہاں کیوں نہیں	ہمارے رب کی قسم

ضروری وضاحت

❶ علامت نَا اور نَ دونوں کا ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❷ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب ہے۔ ❹ علامت لَ میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❺ اِنْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ نفی کے بعد اگر بِ ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ❼ اصل ترجمہ اپنے رب پر ہے۔ ❽ وَ کے بعد اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ کا ترجمہ عموماً قسم کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ	وہ فرمائے گا تو چکھو عذاب (کا مزہ)
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿30﴾ ع	اس وجہ سے جو تھے تم کفر کرتے۔ ﴿30﴾ ع
قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ	یقیناً خسارے میں رہے وہ لوگ جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى	جھٹلایا اللہ کی ملاقات کو، یہاں تک کہ
اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً	جب آجائیگی ان کے پاس قیامت اچانک
قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا	(تو) کہیں گے ہائے ہمارا افسوس! اس پر جو ہم نے کوتاہی کی
فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ	اس (معاملے) میں اور وہ اٹھائے ہوئے ہونگے
اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ	اپنے (گناہوں کے) بوجھ اپنی پیٹھوں پر
اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿31﴾	خبردار! بُرا ہے جو وہ بوجھ اٹھائیں گے۔ ﴿31﴾
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ؕ	اور نہیں ہے دنیوی زندگی مگر کھیل اور تماشا
وَ لَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ	اور یقیناً آخرت کا گھر اچھا ہے ان لوگوں کے لیے جو
يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿32﴾	(اللہ سے) ڈرتے ہیں تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿32﴾

ع 3/10/9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ، قَالُوْا: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	حَتّٰٓى : حتی الامکان، حتی الوسعت۔
فَذُوْقُوا : ذائقہ، بدذائقہ۔	يٰحَسْرَتَنَا : حسرت، نگاہ حسرت۔
بِمَا : ماتحت، ماجرا، ماشاءاللہ۔	فَرَّطْنَا : افراط وتفریط (کمی، زیادتی)۔
تَكْفُرُوْنَ : کفر، کفار، کافر۔	يَحْمِلُوْنَ : حمل، حامل رقعہ ھذا، محمول۔
خَسِرَ : خائب وخاسر، خسارہ۔	اَوْزَارَهُمْ : وزیر، وزارت (بوجھ)۔
كَذَّبُوْا : کذاب، تکذیب، کاذب۔	يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
بِلِقَآءِ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 3 10 9

قَالَ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ ❶	بِمَا	كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ❷ (30)
وہ فرمائے گا	تو تم سب چکھو	عذاب (کا مزہ)	اس وجہ سے جو	تھے تم سب کفر کرتے

قَدْ ❸	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ اللّٰهِ ط	حَتّٰٓى
یقیناً	خسارے میں رہے	وہ لوگ جن	سب نے جھٹلایا	اللہ کی ملاقات کو	یہاں تک کہ

اِذَا	جَآءَتْهُمُ ❹	السَّاعَةُ ❺	بَغْتَةً ❺	قَالُوْا	يٰحَسْرَتَنَا	عَلٰى مَا
جب	آجائیگی انکے پاس	قیامت	اچانک	سب کہیں گے	ہائے افسوس ہمیں	اس پر جو

فَرَّطْنَا	فِيْهَا لا	وَ	هُمْ يَحْمِلُوْنَ ❻	اَوْزَارَهُمْ
ہم نے کوتاہی کی	اس (معاملے) میں	اور	وہ سب اٹھائے ہونگے	اپنے (گناہوں کے) بوجھ

عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ط	اَلَا	سَآءَ	مَا	يَزِرُوْنَ (31)	وَ مَا ❼
اپنی پیٹھوں پر	خبردار	بُرا ہے	جو	وہ سب بوجھ اٹھائیں گے	اور نہیں ہے

الْحَيٰوةُ ❺ الدُّنْيَآ	اِلَّا	لَعِبٌ	وَّ	لَهْوٌ ط	وَ	لَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ ❺❽
دنیوی زندگی	مگر	کھیل	اور	دل لگی	اور	یقیناً آخرت کا گھر

خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ ط	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ (32)
اچھا ہے	ان لوگوں کیلئے جو	وہ سب ڈرتے ہیں (اللہ سے)	تو کیا نہیں	تم سب سمجھتے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❷ علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔
❸ علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کے لیے ہے۔ ❹ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ ۃ واحد
مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ علامت هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❼ مَا کے بعد اسی جملے
میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❽ علامت لَ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ یقیناً کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ	یقیناً ہم جانتے ہیں یہ یقینی بات ہے (کہ)
لَیَحْزُنُكَ الَّذِیْ یَقُوْلُوْنَ	ضرور غم میں ڈالتی ہے آپکو (وہ بات) جو وہ کہتے ہیں
فَاِنَّهُمْ لَا یُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ	تو بیشک وہ نہیں جھٹلاتے آپ کو اور لیکن
الظّٰلِمِیْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ﴿33﴾	ظالم لوگ اللہ کی آیات کا انکار کر رہے ہیں۔ ﴿33﴾
وَ لَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ	اور البتہ تحقیق جھٹلائے گئے رسول آپ سے پہلے
فَصَبَرُوْا عَلٰی مَا كُذِّبُوْا	تو انہوں نے صبر کیا اس پر جو وہ جھٹلائے گئے
وَ اُوْذُوْا حَتّٰۤی اَتٰىهُمْ	اور وہ تکلیف دیے گئے یہاں تک کہ آئی انکے پاس
نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ	ہماری مدد اور نہیں ہے کوئی بدلنے والا اللہ کی باتوں کو
وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِیْنَ ﴿34﴾	اور البتہ تحقیق آئی ہیں آپکے پاس رسولوں کی خبریں۔ ﴿34﴾
وَ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَیْكَ اِعْرَاضُهُمْ	اور اگر ہے گراں آپ پر ان کا اعراض کرنا
فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِیَ نَفَقًا	تو اگر آپ سے ہو سکے کہ آپ تلاش کریں کوئی سرنگ
فِی الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِی السَّمَآءِ	زمین میں یا کوئی سیڑھی آسمان میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	نَصْرُنَا : نصرت، ناصر، انصار۔
لَیَحْزُنُكَ : حزن وملال، عام الحزن۔	مُبَدِّلَ : تبدیل، متبادل، تبادلۂ خیال۔
یُكَذِّبُوْنَكَ، كُذِّبُوْا : کاذب، تکذیب، کذاب۔	لِكَلِمٰتِ : کلام، متکلم، کلمہ، کلمات۔
رُسُلٌ : رسل، رسالت، مرسل، ختم الرسل۔	اِعْرَاضُهُمْ : اعراض کرنا (منہ پھیرنا)
قَبْلِكَ : قبل از طعام، قبل از وقت، چند دن قبل۔	اسْتَطَعْتَ : استطاعت۔
نَبَاِی : نبی، انبیاء، نبوت۔	فِی : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اُوْذُوْا : ایذا رسانی، موذی۔	السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَدْ نَعْلَمُ ❶	اِنَّهٗ	لَيَحْزُنُكَ ❷	الَّذِىْ	يَقُوْلُوْنَ	فَاِنَّهُمْ
یقیناً ہم جانتے ہیں	بیشک وہ	ضرور غم میں ڈالتی ہے آپکو	(وہ بات) جو	وہ سب کہتے ہیں	تو بیشک وہ

لَا يُكَذِّبُوْنَكَ	وَلٰكِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ❸	يَجْحَدُوْنَ ❷ (33)
نہیں وہ سب جھٹلاتے آپکو	اور لیکن	سب ظالم	اللہ کی آیات کا	سب انکار کر رہے ہیں

وَ لَقَدْ ❶	كُذِّبَتْ ❹	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَصَبَرُوْا	عَلٰى مَا
اور البتہ یقیناً	جھٹلائے گئے	رسول	آپ سے پہلے	تو ان سب نے صبر کیا	اس پر جو

كُذِّبُوْا	وَ اُوْذُوْا	حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ	نَصْرُنَا ج	وَ لَا
وہ سب جھٹلائے گئے	اور سب تکلیف دیے گئے	یہاں تک کہ آئی انکے پاس	ہماری مدد	اور نہیں ہے

مُبَدِّلَ ❺	لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ج ❸	وَ لَقَدْ	جَآءَكَ	مِنْ نَّبَاِ ❻	الْمُرْسَلِيْنَ ❼ (34)
کوئی بدلنے والا	اللہ کی باتوں کو	اور البتہ تحقیق	آئی ہیں آپکے پاس	خبریں	رسولوں کی

وَ اِنْ	كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكَ	اِعْرَاضُهُمْ	فَاِنِ	اسْتَطَعْتَ
اور اگر	ہے	گراں	آپ پر	ان کا اعراض کرنا	تو اگر	آپ کر سکیں

اَنْ تَبْتَغِيَ	نَفَقًا ❽	فِى الْاَرْضِ	اَوْ سُلَّمًا ❽	فِى السَّمَآءِ
کہ آپ تلاش کریں	کوئی سرنگ	زمین میں	یا کوئی سیڑھی	آسمان میں

ضروری وضاحت

❶ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا کا مفہوم بھیجا گیا ہوا ہوتا ہے۔ ❽ ڈبل حرکت (تنوین) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے جس کا ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ
پھر لے آئیں آپ انکے پاس کوئی نشانی اور اگر

شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى
اللہ چاہتا ضرور اکٹھا کر دیتا ان کو ہدایت پر

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿35﴾ (النصف)
پس نہ آپ ہرگز بنیں جاہلوں میں سے۔ ﴿35﴾

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ (وقف غفران)
درحقیقت (وہی لوگ) قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں

وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ
اور (جو) مُردے (کافر ہیں) اٹھائے گا ان کو اللہ

ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿36﴾ (وقف منزل عند البعض علی یسمعون)
پھر اسی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔ ﴿36﴾

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ
اور وہ کہتے ہیں کیوں نہیں اتاری گئی اس پر کوئی نشانی

مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ
اس کے رب کی طرف سے، کہو بیشک اللہ قادر ہے

عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً
اس پر کہ وہ اتارے کوئی نشانی

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿37﴾
اور لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿37﴾

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ
اور نہیں ہے کوئی چلنے والا (جانور) زمین میں

وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ
اور نہ کوئی پرندہ (جو) اڑتا ہوا اپنے پروں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
لَجَمَعَهُمْ : جمع، جامع، جماعت، مجموعہ۔
الْجٰهِلِيْنَ : جاہل، جہالت، مجہول۔
يَسْتَجِيْبُ : جواب، مستجاب الدعا۔
يَسْمَعُوْنَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
الْمَوْتٰى : میت، اموات، سماع موتی۔
يَبْعَثُهُمْ : باعث، مبعوث، بعثت نبوی۔
يُرْجَعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نُزِّلَ : نازل، شان نزول، منزل من اللہ۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
فِي : فی الفور، فی الواقع، فی الحقیقت۔
الْاَرْضِ : ارض وسماء، اراضی، ارض مقدس۔
طَآئِرٍ، يَّطِيْرُ : طائر لاہوتی، طیارہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَتَاْتِيَهُمْ	بِاٰيَةٍ ط ❶❷	وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَجَمَعَهُمْ ❸	عَلَى الْهُدٰى
پھر آپ لے آئیں انکے پاس	کسی نشانی کو	اور اگر	اللہ چاہتا	ضرور اکٹھا کر دیتا انکو	ہدایت پر

فَلَا تَكُوْنَنَّ ❸	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ (35)	اِنَّمَا ❹	يَسْتَجِيْبُ ❺	الَّذِيْنَ
پس نہ آپ ہرگز بنیں	جاہلوں میں سے	درحقیقت صرف	قبول کرتے ہیں	وہی لوگ جو

النصف

يَسْمَعُوْنَ ط ❺	وَالْمَوْتٰى	يَبْعَثُهُمُ ❺	اللّٰهُ	ثُمَّ	اِلَيْهِ
سب سنتے ہیں	اور مُردے (کافر)	اٹھائے گا ان کو	اللہ	پھر	اسی کی طرف

وقف غفران

يُرْجَعُوْنَ ❻ (36) صلے	وَقَالُوْا	لَوْلَا	نُزِّلَ ❼	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ ❶❷
وہ سب لوٹائے جائیں گے	اور ان سب نے کہا	کیوں نہیں	اتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی

وقف منزل عند البعض علی یسمعون

مِّنْ رَّبِّهٖ ط	قُلْ	اِنَّ اللّٰهَ	قَادِرٌ	عَلٰٓى اَنْ	يُّنَزِّلَ	اٰيَةً ❶❷
اسکے رب کی طرف سے	آپ کہو	بیشک اللہ	قادر ہے	اس پر کہ	وہ اتارے	کوئی نشانی

وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ (37)	وَمَا	مِنْ دَآبَّةٍ ❶❷
اور لیکن	ان میں سے اکثر	نہیں وہ سب جانتے	اور نہیں ہے	کوئی چلنے والا

فِي الْاَرْضِ	وَلَا	طٰٓئِرٍ ❷	يَّطِيْرُ	بِجَنَاحَيْهِ
زمین میں	اور نہ	کوئی پرندہ	(کہ) وہ اڑتا ہو	اپنے پروں سے

ضروری وضاحت

❶ ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت (تنوین) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے جس کا ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❸ لَ لفظ کے شروع میں اور نّ لفظ کے آخر میں ہو تو دونوں میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اِنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا	مگر وہ گروہ ہیں تمہاری طرح، نہیں کوتاہی کی ہم نے
فِی الْكِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ ثُمَّ	کتاب (لوح محفوظ) میں کسی چیز کی، پھر
اِلٰی رَبِّهِمْ یُحْشَرُوْنَ ﴿38﴾	اپنے رب کی طرف وہ سب اکٹھے کیے جائینگے۔ ﴿38﴾
وَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا	اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو
صُمٌّ وَّ بُكْمٌ فِی الظُّلُمٰتِ ؕ	(وہ) بہرے اور گونگے ہیں (اور) اندھیروں میں ہیں
مَنْ یَّشَاِ اللّٰهُ یُضْلِلْهُ ؕ وَ مَنْ یَّشَاْ	جسے چاہے اللہ گمراہ کر دیتا ہے اُسے اور جسے چاہتا ہے
یَجْعَلْهُ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿39﴾	کر دیتا ہے اُسے سیدھے راستے پر۔ ﴿39﴾
قُلْ اَرَءَیْتَكُمْ	کہو کیا تم نے دیکھا (غور کیا) اپنے آپ پر (کہ)
اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ	اگر آ جائے تم پر اللہ کا عذاب یا آ جائے تم پر
السَّاعَةُ اَغَیْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ	قیامت (تو) کیا اللہ کے علاوہ (کسی اور کو) تم پکارو گے
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿40﴾	(بتاؤ) اگر ہو تم سچے۔ ﴿40﴾
بَلْ اِیَّاهُ تَدْعُوْنَ فَیَكْشِفُ	بلکہ صرف اسے ہی تم پکارو گے تو وہ دور کر دیگا (اس تکلیف کو)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّآ : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	الظُّلُمٰتِ : ظلمت، مظالم۔
اُمَمٌ : امت مسلمہ، امتیں، امم سابقہ۔	یَّشَاِ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
اَمْثَالُكُمْ : مثال، مثل، تمثیل، امثلہ۔	یُضْلِلْهُ : ضلالت (گمراہی)۔
فَرَّطْنَا : افراط وتفریط (کمی وبیشی)۔	مُّسْتَقِیْمٍ : صراط مستقیم، استقامت، خط مستقیم۔
اِلٰی : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
یُحْشَرُوْنَ : حشر، میدان محشر۔	رَءَیْتَكُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
كَذَّبُوْا : کاذب، تکذیب، کذاب۔	تَدْعُوْنَ : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلَّآ اُمَمٌ	اَمْثَالُكُمْ ط	مَا فَرَّطْنَا	فِي الْكِتٰبِ
مگر (وہ) گروہ ہیں	تمہاری طرح	نہیں کوتاہی کی ہم نے	کتاب (لوح محفوظ) میں

مِنْ شَيْءٍ ❶	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّهِمْ	يُحْشَرُوْنَ ❷ (38)
کسی چیز سے	پھر	اپنے رب کی طرف	وہ سب اکٹھے کیے جائینگے

وَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	صُمٌّ	وَّ بُكْمٌ	فِي الظُّلُمٰتِ ط
اور وہ لوگ جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	(وہ) بہرے	اور گونگے ہیں	اندھیروں میں ہیں

مَنْ	يَّشَاِ اللّٰهُ ❸	يُضْلِلْهُ ط	وَ مَنْ	يَّشَاْ	يَجْعَلْهُ
جسے	اللہ چاہے	وہ گمراہ کردیتا ہے اسے	اور جسے	وہ چاہتا ہے	وہ کردیتا ہے اسے

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (39)	قُلْ	اَ	رَءَيْتَكُمْ ❹	اِنْ	اَتٰىكُمْ
سیدھے راستے پر	آپ کہو	کیا	تم نے دیکھا اپنے آپ کو	اگر	آجائے تم پر

عَذَابُ اللّٰهِ	اَوْ اَتَتْكُمُ ❺	السَّاعَةُ ❻	اَ	غَيْرَ اللّٰهِ	تَدْعُوْنَ ج
اللہ کا عذاب	یا آجائے تم پر	قیامت	(تو) کیا	اللہ کے علاوہ	تم سب پکاروگے

اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (40)	بَلْ اِيَّاهُ	تَدْعُوْنَ	فَيَكْشِفُ
اگر ہو تم	سب سچے	بلکہ صرف اسے ہی	تم سب پکاروگے	تو وہ دور کردے گا

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت (تنوین) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے جس کا ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ❷ یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یَـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اس کا مفہوم یہ ہے کہ کیا تم نے اس بارے میں کبھی غور کیا ہے۔ ❺ تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے عموماً اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔

❻ ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ کرنا عموماً ممکن نہیں ہوتا۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ — جو (کہ) تم پکارتے ہو اسکی طرف اگر وہ چاہے

وَ تَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿41﴾ ع — اور تم بھول جاؤ گے جن کو تم شریک بناتے ہو۔ ﴿41﴾ ع

ع 4/11/10

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ — اور البتہ تحقیق ہم نے بھیجے (رسول) امتوں کی طرف

مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ — آپ سے پہلے تو ہم نے پکڑا انہیں تنگدستی سے

وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿42﴾ — اور بیماری سے تاکہ وہ عاجزی کریں۔ ﴿42﴾

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا — تو کیوں نہ جب آیا ان پر ہمارا عذاب انہوں نے عاجزی کی

وَ لٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ زَيَّنَ — اور لیکن سخت ہو گئے ان کے دل اور آراستہ کر دیا

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾ — ان کیلئے شیطان نے (اسے) جو تھے وہ عمل کرتے۔ ﴿43﴾

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ — پس جب بھول گئے جو (کہ) نصیحت کیے گئے اسکی

فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ — (تو) کھول دیے ہم نے ان پر دروازے ہر چیز کے

حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ — یہاں تک کہ جب وہ اترائے اس پر جو

اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً — وہ دیے گئے (تو) ہم نے پکڑا انہیں اچانک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	قُلُوْبُهُمْ : قلب وجگر، قلبی تعلق، امراضِ قلب۔
تَدْعُوْنَ : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔	زَيَّنَ : زینت، مزین، تزئین۔
تَنْسَوْنَ، نَسُوْا : نسیان، نسیاً منسیاً (بھولنا۔)	يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
تُشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	ذُكِّرُوْا : ذکر، اذکار، تذکیر، تذکرہ، مذکورہ۔
اَرْسَلْنَآ : رسول، مرسل، ختم الرسل، رسالت۔	فَتَحْنَا : فتح، فاتح، مفتوح۔
فَاَخَذْنٰهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	حَتّٰٓى : حتی الامکان، حتی الوسعت، حتی کہ
الضَّرَّآءِ : ضرررساں، مضرصحت۔	فَرِحُوْا : فرحت بخش (خوشی)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا تَدْعُوْنَ	اِلَيْهِ	اِنْ شَآءَ	وَ تَنْسَوْنَ	مَا
جو (کہ) تم سب پکارو گے	اس کی طرف	اگر وہ چاہے	اور تم سب بھول جاؤ گے	جن کو

ع 4/11/10

تُشْرِكُوْنَ ع ۝41	وَ لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰٓى اُمَمٍ	مِّنْ قَبْلِكَ
تم سب شریک بناتے تھے	اور البتہ تحقیق	ہم نے رسول بھیجے	امتوں کی طرف	آپ سے پہلے

فَاَخَذْنٰهُمْ ❶	بِالْبَاْسَآءِ	وَ الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ ❷ يَتَضَرَّعُوْنَ ۝42	فَلَوْلَآ	اِذْ
تو ہم نے پکڑا انہیں	تنگدستی سے	اور بیماری (سے)	تاکہ وہ سب عاجزی کریں	تو کیوں نہ	جب

جَآءَهُمْ	بَاْسُنَا ❸	تَضَرَّعُوْا ❹	وَلٰكِنْ	قَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ زَيَّنَ
آیا ان پر	ہمارا عذاب	ان سب نے عاجزی کی	اور لیکن	سخت ہو گئے	انکے دل	اور آراستہ کر دیا

لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❻ ۝43	فَلَمَّا	نَسُوْا	مَا ذُكِّرُوْا
ان کیلئے	شیطان نے جو	تھے وہ سب عمل کرتے	پس جب	سب بھول گئے	جو وہ سب نصیحت کیے گئے

فَتَحْنَا ❶	عَلَيْهِمْ	اَبْوَابَ	كُلِّ شَيْءٍ ط	حَتّٰٓى	اِذَا
کھول دیے ہم نے	ان پر	دروازے	ہر چیز کے	یہاں تک کہ	جب

فَرِحُوْا	بِمَآ	اُوْتُوْٓا	اَخَذْنٰهُمْ ❶	بَغْتَةً
وہ سب اترائے	(اس) پر جو	وہ سب دیے گئے	ہم نے پکڑا انہیں	اچانک

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❷ هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔❸ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔❹ اگر شروع میں تَ اور درمیان میں شد ہو تو اس فعل میں عموماً کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❺ تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے عموماً اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔❻ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ (44)	تو اس وقت وہ نااُمید ہوکر رہ گئے۔ (44)
فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ	تو کاٹ دی گئی جڑ اس قوم کی جنہوں نے ظلم کیا
وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (45)	اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے (جو) تمام جہانوں کا رب ہے (45)
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ	کہو کیا تم نے دیکھا (غور کیا کہ) اگر چھین لے اللہ تمہاری سماعت
وَ اَبْصَارَكُمْ وَ خَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ	اور تمہاری بصارت کو اور مہر لگا دے تمہارے دلوں پر
مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ	(تو) کونسا معبود ہے اللہ کے سوا (جو) لا دے تمہیں اس کو
اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ	دیکھو کس طرح ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں آیات
ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ (46)	پھر (بھی) وہ روگردانی کرتے ہیں۔ (46)
قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ	کہو کیا تم نے دیکھا (غور کیا) اپنے آپ پر (کہ)
اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً	اگر آجائے تم پر اللہ کا عذاب اچانک (بےخبری میں)
اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ	یا علانیہ طور پر (تو) نہیں ہلاک کیا جائے گا
اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ (47)	مگر ظالم قوم کو۔ (47)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَقُطِعَ	قطع تعلق، قطع کلامی، قطع رحمی۔	اَبْصَارَكُمْ	بصارت، بصیرت۔
ظَلَمُوْا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	خَتَمَ	ختم الرسل، خاتم النبیین (نبیوں کی مہر)
اَلْحَمْدُ	حمد وثناء، حمد باری تعالیٰ، حامد، محمود۔	قُلُوْبِكُمْ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلب وجگر۔
اَلْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔	اُنْظُرْ	نظر، منظر، نظارہ، منظور نظر۔
رَءَيْتُمْ	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	نُصَرِّفُ	صرف نظر (پھیرنا)۔
اَخَذَ	اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔	جَهْرَةً	جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
سَمْعَكُمْ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، سمعی بصری معاونات۔	يُهْلَكُ	ہلاک، ہلاکت، مہلک امراض۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِذَا هُمْ	مُّبْلِسُوْنَ (44)	فَقُطِعَ ❶	دَابِرُ الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ط
تو اس وقت وہ	نا اُمید ہونے والے تھے	تو کاٹ دی گئی	جڑ اس قوم کی	جن سب نے ظلم کیا

وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (45)	قُلْ	اَ	رَءَيْتُمْ	اِنْ
اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے	آپ کہیں	کیا	تم نے دیکھا	اگر

اَخَذَ ❷	اللّٰهُ	سَمْعَكُمْ	وَ اَبْصَارَكُمْ	وَ خَتَمَ	عَلٰى قُلُوْبِكُمْ
لے جائے	اللہ	تمہاری سماعت	اور تمہاری بصارت کو	اور مہر لگا دے	تمہارے دلوں پر

مَّنْ اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ	بِهٖ ط	اُنْظُرْ ❸	كَيْفَ
(تو) کونسا معبود ہے	اللہ کے سوا	(کہ) وہ لا دے تمہیں	اس کو	دیکھو	کس طرح

نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ ❹	ثُمَّ	هُمْ يَصْدِفُوْنَ ❺ (46)	قُلْ
ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیات	پھر (بھی)	وہ سب روگردانی کرتے ہیں	کہو

اَ	رَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ اللّٰهِ	بَغْتَةً	اَوْ
کیا	تم نے دیکھا اپنے آپکو	اگر	آ جائے تم پر	اللہ کا عذاب	اچانک	یا

جَهْرَةً	هَلْ ❻	يُهْلَكُ ❼	اِلَّا	الْقَوْمُ	الظّٰلِمُوْنَ (47)
علانیہ طور پر	(تو) نہیں	ہلاک کی جائیگی	مگر	(ایسے لوگوں کی) قوم	(جو) سب ظلم کرنیوالے ہیں

ضروری وضاحت

❶ یہاں فَ الگ ہے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ مراد ہے اگر اللہ تعالیٰ چھین لے۔
❸ اگر فعل کے آخر میں جزم ہو تو عموماً اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ ات جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❺ هُمْ اور یَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❻ اگر هَلْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ اگر علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ	اور نہیں ہم بھیجتے پیغمبروں کو مگر خوشخبری دینے والے
وَ مُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ	اور ڈرانے والے بنا کر تو جو ایمان لائے
وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اور اصلاح کر لے تو نہ کوئی خوف ہوگا ان پر
وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿48﴾	اور نہ وہ غم کریں گے۔ ﴿48﴾
وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ	اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو پہنچے گا انہیں
الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿49﴾	عذاب اس وجہ سے جو تھے وہ نافرمانی کرتے۔ ﴿49﴾
قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ	کہو نہیں میں کہتا تم سے (کہ) میرے پاس
خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَ لَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ	اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں جانتا ہوں غیب
وَ لَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ	اور نہ میں کہتا ہوں تم سے (کہ) بیشک میں فرشتہ ہوں
اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۭ	نہیں میں پیروی کرتا مگر جو وحی کی جاتی ہے میری طرف
قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۭ	کہہ دو کیا برابر ہو سکتا ہے نابینا اور بینا
ع 5 9 11 اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿50﴾ ع	تو کیا تم غور نہیں کرتے۔ ﴿50﴾ ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُرْسِلُ، الْمُرْسَلِيْنَ : رسول، رسالت، مرسل۔
مُبَشِّرِيْنَ : بشارت، مبشر، عشرہ مبشرہ۔
يَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔
كَذَّبُوْا : کاذب، کذّاب، تکذیب۔
يَمَسُّهُمُ : مس کرنا (چھونا)۔
يَفْسُقُوْنَ : فسق وفجور، فاسق فاجر۔
عِنْدِيْ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔

خَزَآئِنُ : خزانہ، مخزن۔
مَلَكٌ : ملک، ملائکہ۔
اَتَّبِعُ : اتباع، متبع سنت، اتباعِ رسول۔
يُوْحٰٓى : پہلی وحی کا نزول، وحیٔ متلوّ۔
يَسْتَوِي : مساوی، مساوات۔
الْبَصِيْرُ : بصارت، بصیرت، تبصرہ۔
تَتَفَكَّرُوْنَ : غور وفکر، تفکّر، مفکّر۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ ❶❷	وَ مُنْذِرِيْنَ ❶❷ ج	فَمَنْ
اور نہیں	ہم بھیجتے	پیغمبروں کو	مگر خوشخبری دینے والے	اور ڈرانے والے (بنا کر)	تو جو

اٰمَنَ	وَ اَصْلَحَ ❸	فَلَا خَوْفٌ ❹	عَلَيْهِمْ	وَ لَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❺ (48)
ایمان لائے	اور اصلاح کر لے	تو نہ کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ سب غم کریں گے

وَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَمَسُّهُمُ ❻	الْعَذَابُ	بِمَا
اور وہ لوگ جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	پہنچے گا انہیں	عذاب	اس وجہ سے جو

كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ❼ (49)	قُلْ	لَّآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِيْ
تھے وہ سب نافرمانی کرتے	آپ کہیں	نہیں	میں کہتا	تم سے (کہ)	میرے پاس

خَزَآئِنُ اللّٰهِ	وَ لَآ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَ لَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ
اللہ کے خزانے ہیں	اور نہ	میں جانتا ہوں	غیب	اور نہ	میں کہتا ہوں	تم سے (کہ)

اِنِّيْ	مَلَكٌ ج	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ ❽ ط	قُلْ
بیشک میں	فرشتہ ہوں	نہیں	میں پیروی کرتا	مگر	جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہہ دو

هَلْ	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَ الْبَصِيْرُ ط	اَفَلَا	تَتَفَكَّرُوْنَ (50) ع
کیا	برابر ہوسکتا ہے	نابینا	اور بینا	تو کیا نہیں	تم سب غور کرتے

ع 5/9 11

ضروری وضاحت

❶ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں ''کرنے والے'' کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
❸ شروع میں ''ا'' معنی میں تبدیلی کے لیے آیا ہے۔ ❹ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔
❺ هُمْ اور یَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❻ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❽ اِنْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❽ اِلَيَّ دراصل اِلٰی + یَ کا مجموعہ ہے اسی یْ کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ	اور ڈراؤ اس سے ان لوگوں کو جو ڈرتے ہیں
اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ	کہ وہ اکٹھے کیے جائیں گے اپنے رب کی طرف
لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ	نہیں ہوگا ان کے لیے اُس کے علاوہ کوئی مددگار
وَّ لَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ (51)	اور نہ کوئی سفارشی تاکہ وہ ڈر جائیں۔ (51)
وَ لَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ	اور نہ نکالیں ان لوگوں کو جو پکارتے ہیں اپنے رب کو
بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ	صبح اور شام (اور) وہ چاہتے ہیں اسکی خوشنودی،
مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ	نہیں ہے آپ پر انکے (اعمال کے) حساب سے کچھ بھی
وَّ مَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ	اور نہیں ہے آپ کے حساب کی (جوابدہی) ان پر کچھ بھی
فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ	پس (اگر) آپ نکال دیں انہیں تو آپ ہو جائینگے
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (52) وَ كَذٰلِكَ فَتَنَّا	ظالموں میں سے۔ (52) اور اسی طرح ہم نے آزمایا
بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ	ان میں سے بعض کو بعض سے تاکہ وہ کہیں کیا یہ ہیں
مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ بَيْنِنَا ؕ	(کہ) احسان کیا اللہ نے ان پر ہمارے درمیان میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَخَافُوْنَ	خوف، خائف۔	يَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔
يُّحْشَرُوْٓا	حشر، میدان محشر۔	كَذٰلِكَ	کالعدم، کماحقہ۔
اِلٰى	مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	فَتَنَّا	فتنہ باز، فتنہ انگیزی۔
يَدْعُوْنَ	دعا، دعوت، داعی، مدعو۔	الظّٰلِمِيْنَ	ظالم، مظلوم، مظالم۔
الْعَشِيِّ	نماز عشاء، عشائیہ۔	شَيْءٍ	شے، اشیاء۔
يُرِيْدُوْنَ	ارادہ، مرید، مراد۔	لِّيَقُوْلُوْٓا	قول، اقوال، مقولہ، قائل، اقوال زریں۔
شَفِيْعٌ	شفاعت، شافع محشر۔	بَيْنِنَا	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاَنْذِرْ	بِهِ	الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْ يُّحْشَرُوْٓا	اِلٰى رَبِّهِمْ
اور ڈراؤ	اس سے	ان لوگوں کو جو	وہ سب ڈرتے ہیں	کہ وہ سب اکٹھے کیے جائینگے	اپنے رب کی طرف

لَيْسَ	لَهُمْ	مِّنْ❶ دُوْنِهٖ	وَلِيٌّ❷	وَّلَا	شَفِيْعٌ❷	لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ❸ (51)
نہیں ہے	ان کے لیے	اُسکے علاوہ	کوئی مددگار	اور نہ	کوئی سفارشی	تاکہ وہ سب ڈر جائیں

وَلَا	تَطْرُدِ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ	وَالْعَشِيِّ
اور نہ	آپ دور کریں	ان لوگوں کو جو	وہ سب پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح کو	اور شام (کو)

يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ❹ ط	مَا عَلَيْكَ❺	مِنْ حِسَابِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ❶❷
وہ سب چاہتے ہیں	اسکی خوشنودی	نہیں ہے آپ پر	انکے (اعمال کے) حساب سے	کوئی چیز

وَّمَا	مِنْ حِسَابِكَ	عَلَيْهِمْ❺	مِّنْ شَيْءٍ❶❷	فَتَطْرُدَهُمْ
اور نہ	آپ کے حساب سے	ان پر	کوئی چیز	(کہ) پس آپ دور کردیں انہیں

فَتَكُوْنَ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (52)	وَكَذٰلِكَ	فَتَنَّا❻	بَعْضَهُمْ
تو آپ ہوجائینگے	ظالموں میں سے	اور اسی طرح	ہم نے آزمایا	ان میں سے بعض کو

بِبَعْضٍ	لِّيَقُوْلُوْٓا	اَهٰٓؤُلَآءِ	مَنَّ اللّٰهُ❼	عَلَيْهِمْ	مِّنْۢ بَيْنِنَا ط
بعض سے	تاکہ وہ سب کہیں	کیا یہی ہیں	احسان کیا اللہ نے	ان پر	ہمارے درمیان میں سے

ضروری وضاحت

❶ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔
❸ هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❹ وَجْهَهٗ کا اصل ترجمہ اس کا چہرہ ہے مراد اس کی خوشنودی ہے۔ ❺ عَلَيْكَ سے مراد آپ کے ذمے اور عَلَيْهِمْ سے مراد ان کے ذمے ہے۔ ❻ فَتَنَّا اصل میں فَتَنْنَا ہے دو نون کی بجائے ایک نون کو شد دی گئی ہے۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿53﴾	کیا نہیں ہے اللہ خوب جاننے والا شکر کرنیوالوں کو۔ ﴿53﴾
وَ اِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ	اور جب آئیں آپکے پاس وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں
بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ	ہماری آیات پر تو کہو سلامتی ہو تم پر
كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ	لازم کرلیا تمہارے رب نے اپنے آپ پر رحمت کو
اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا	یہ یقینی بات ہے (کہ) جو عمل کرے تم میں سے بُرا
بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ	جہالت سے پھر وہ توبہ کرے اس کے بعد
وَ اَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿54﴾	اور اصلاح کرلے تو بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ﴿54﴾
وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	اور اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں آیات کو
وَ لِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿55﴾ ع 6 5 12	اور تاکہ ظاہر ہوجائے مجرموں کا راستہ۔ ﴿55﴾
قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ	کہو بیشک میں منع کیا گیا ہوں کہ میں عبادت کروں
الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا
قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ	کہہ دو نہیں میں پیروی کرونگا تمہاری خواہشات کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاَعْلَمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
بِالشّٰكِرِيْنَ : شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔
يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
كَتَبَ : کتاب، کتابچہ، مکتوب۔
نَفْسِهِ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
عَمِلَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
سُوْٓءًا : سوئے ظن، علمائے سوء۔

تَابَ : توبہ، تائب۔
اَصْلَحَ : صلح، اصلاح، مصلح۔
نُفَصِّلُ : تفصیل، مفصل، تفصیلات۔
لِتَسْتَبِيْنَ : بین دلیل، مبینہ طور پر۔
سَبِيْلُ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
نُهِيْتُ : نہی عن المنکر، منہیات۔
اَتَّبِعُ : اتباع، متبع سنت، اتباعِ رسول۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَ	لَيْسَ اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ ❶❷	بِالشّٰكِرِيْنَ (53)	وَ اِذَا	جَآءَكَ
کیا	نہیں ہے اللہ	خوب جاننے والا	سب شکر کرنیوالوں کو	اور جب	آئیں آپکے پاس

الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	فَقُلْ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	كَتَبَ
وہ لوگ جو	وہ سب ایمان رکھتے ہیں	ہماری آیات پر	تو کہو	سلامتی ہو	تم پر	لازم کرلیا

رَبُّكُمْ	عَلٰى نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ ❸ لا	اَنَّهٗ	مَنْ	عَمِلَ مِنْكُمْ	سُوْٓءًا
تمہارے رب نے	اپنے آپ پر	رحمت کو	یہ یقینی بات ہے	جو	عمل کرے تم میں سے	برا

بِجَهَالَةٍ ❸	ثُمَّ	تَابَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ ❹	وَ اَصْلَحَ ❺	فَاَنَّهٗ	غَفُوْرٌ ❻
جہالت سے	پھر	وہ توبہ کرے	اس کے بعد	اور اصلاح کرلے	تو بیشک وہ	وہ خوب بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ❺ (54)	وَكَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	وَ لِتَسْتَبِيْنَ ❼
بہت مہربان ہے	اور اسی طرح	ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	آیات کو	اور تاکہ واضح ہوجائے

سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ (55) ع	قُلْ	اِنِّيْ نُهِيْتُ ❽	اَنْ اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ
مجرموں کا راستہ	کہو	بیشک میں منع کیا گیا ہوں	کہ میں عبادت کروں	(انکی) جنہیں

ع 6 5 12

تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❹ ط	قُلْ	لَآ اَتَّبِعُ	اَهْوَآءَكُمْ لا
تم سب پکارتے ہو	اللہ کے سوا	کہہ دو	نہیں میں پیروی کرونگا	تمہاری خواہشات کی

ضروری وضاحت

❶ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ اَعْلَمُ کے شروع میں ''ا'' میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ کرنا عموماً ممکن نہیں ہوتا۔ ❹ اگر مِنْ کے بعد لفظ دُوْنَ ہو تو مِنْ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ شروع میں ''ا'' فعل کے معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❻ ان سانچوں میں ڈھلے ہوئے اسم میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ علامت تَ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❽ علامت یْ اور تُ دونوں کا ترجمہ میں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّ مَآ اَنَا	یقیناً میں گمراہ ہو جاؤں گا اس وقت اور نہ میں
مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿56﴾	(رہوں گا) ہدایت یافتہ لوگوں میں سے۔ ﴿56﴾
قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ	کہو بیشک میں روشن دلیل پر ہوں اپنے رب کی طرف سے
وَ كَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ مَا	اور تم نے جھٹلایا ہے اس کو نہیں ہے میرے پاس جو (کہ)
تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ	جلدی کر رہے ہیں اس کی، نہیں ہے حکم
اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ	مگر اللہ کا وہ بیان کرتا ہے حق (بات)
وَ هُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿57﴾	اور وہ بہترین فیصلہ کرنیوالا ہے۔ ﴿57﴾
قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا	کہہ دیں اگر بیشک میرے پاس (اختیار) ہوتا جو (کہ)
تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ	تم جلدی کر رہے ہو اسکی (تو) یقیناً فیصلہ کر دیا گیا ہوتا
الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ؕ	معاملے کا میرے درمیان اور تمہارے درمیان
وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿58﴾	اور اللہ خوب جاننے والا ہے ظالموں کو۔ ﴿58﴾
وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ	اور اسی کے پاس چابیاں ہیں غیب کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضَلَلْتُ : ضلالت (گمراہی)۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كَذَّبْتُمْ : کاذب، کذاب، تکذیب۔
عِنْدِيْ، عِنْدَهٗ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب
تَسْتَعْجِلُوْنَ : عجلت، مہر معجّل۔
يَقُصُّ : قصہ، قصہ گوئی۔
الْفٰصِلِيْنَ : فیصل، فیصلہ۔

الْاَمْرُ : امر، آمر، مأمور۔
بَيْنِيْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
بِالظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مَفَاتِحُ : فاتح، مفتوح، فاتحین، مفتوحہ علاقے۔
الْغَيْبِ : غیب، غائب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَدْ	ضَلَلْتُ	اِذًا	وَّ مَآ	اَنَا	مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿56﴾
یقیناً	میں گمراہ ہو جاؤں گا	اس وقت	اور نہ	میں (رہوں گا)	ہدایت پانیوالوں میں سے

قُلْ	اِنِّیْ	عَلٰی بَیِّنَةٍ ❶	مِّنْ رَّبِّیْ	وَ كَذَّبْتُمْ	بِهٖ ؕ
کہو	بیشک میں	روشن دلیل پر ہوں	اپنے رب کی طرف سے	اور تم نے جھٹلایا ہے	اس کو

مَا عِنْدِیْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ ؕ ❷	اِنِ ❸ الْحُكْمُ
نہیں ہے میرے پاس	جو (کہ)	تم سب جلدی کر رہے ہو	اس کی	نہیں ہے حکم

اِلَّا لِلّٰهِ ؕ	یَقُصُّ الْحَقَّ	وَ هُوَ	خَیْرُ	الْفٰصِلِیْنَ ﴿57﴾
مگر اللہ کا	وہ بیان کرتا ہے حق	اور وہ	سب سے بہتر ہے	فیصلہ کرنیوالوں میں

قُلْ	لَّوْ اَنَّ	عِنْدِیْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ ❷
کہہ دیں	اگر بیشک	میرے پاس (اختیار ہوتا)	جو (کہ)	تم سب جلدی کر رہے ہو	اس کی

لَقُضِیَ ❹❺	الْاَمْرُ	بَیْنِیْ	وَ بَیْنَكُمْ ؕ	وَ اللّٰهُ
(تو) یقیناً فیصلہ کر دیا گیا ہوتا	معاملے کا	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور اللہ

اَعْلَمُ ❻	بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿58﴾	وَ عِنْدَهٗ	مَفَاتِحُ	الْغَیْبِ
خوب جاننے والا ہے	سب ظالموں کو	اور اُسی کے پاس	چابیاں ہیں	غیب کی

ضروری وضاحت

❶ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❷ اس سے مراد جس کی تم جلدی مچا رہے ہو۔ ❸ اِنْ کے نون پر جزم ہوتی ہے اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر آتی ہے اور اگر اِنْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❺ اگر شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اَعْلَمُ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَ يَعْلَمُ مَا	نہیں جانتا انہیں مگر وہی اور وہ جانتا ہے جو
فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ	کچھ خشکی اور سمندر میں ہے اور نہیں گرتا
مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ	کوئی پتا مگر وہ جانتا ہے اسے اور نہیں ہے کوئی دانہ
فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَ لَا رَطْبٍ	زمین کے اندھیروں میں اور نہ کوئی تر
وَّ لَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿59﴾	اور نہ کوئی خشک مگر (وہ) روشن کتاب میں موجود ہے ﴿59﴾
وَ هُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ	اور وہی ہے جو روح قبض کر لیتا ہے تمہاری رات کو (سوتے ہوئے)
وَ يَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ	اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو دن کو،
ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى	پھر وہ اٹھا دیتا ہے تم کو اس میں تاکہ پوری کر دی جائے
اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ	(زندگی کی) معین مدت، پھر اس کی طرف لوٹنا ہے تمہارا،
ع 7/5/13 ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿60﴾ع	پھر وہ خبر دے گا تمہیں اس کی جو تھے تم کرتے۔ ﴿60﴾ع
وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ	اور وہ ہی غالب ہے اپنے بندوں پر
وَ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ	اور وہ بھیجتا ہے تم پر نگہداشت رکھنے والے (فرشتے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمُهَآ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَبْعَثُكُمْ : بعثت، مبعوث، بعث بعد الموت۔
تَسْقُطُ : ساقط (گراہوا) اسقاطِ حمل۔	لِيُقْضٰٓى : قاضی، قضا، قضائے الٰہی۔
حَبَّةٍ : حب کبد نوشادری، حبہ حبہ وصول کرنا۔	اَجَلٌ مُّسَمًّى : اجل، مہر مؤجل / اسم بامسمی، اجل مسمی۔
رَطْبٍ : رطب و یابس، رطوبت۔	مَرْجِعُكُمْ : رجوع، مرجوع، رجعت پسندی۔
يَابِسٍ : یبس، یابس، یبوست۔ (سوکھاپن)	فَوْقَ : مافوق الفطرت، فوقیت۔
مُّبِيْنٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	يُرْسِلُ : رسول، رسالت، مرسل، ترسیل۔
يَتَوَفّٰىكُمْ : فوت، وفات۔	حَفَظَةً : حافظ، محافظ، حفظ وامان۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا يَعْلَمُهَآ ❶	اِلَّا هُوَ ؕ	وَ يَعْلَمُ	مَا فِي الْبَرِّ	وَ الْبَحْرِ ؕ
نہیں جانتا انہیں	مگر وہی	اور وہ جانتا ہے	جو کچھ خشکی میں	اور سمندر (میں) ہے

وَ مَا	تَسْقُطُ ❷	مِنْ وَّرَقَةٍ ❸❹	اِلَّا يَعْلَمُهَا	وَ لَا	حَبَّةٍ ❸❹	فِيْ ظُلُمٰتِ ❸
اور نہیں	گرتا	کوئی پتا	مگر وہ جانتا ہے اسے	اور نہیں ہے	کوئی دانہ	اندھیروں میں

الْاَرْضِ	وَ لَا	رَطْبٍ ❹	وَّ لَا	يَابِسٍ ❹	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (59)
زمین کے	اور نہ	کوئی تر	اور نہ	کوئی خشک	مگر	(وہ) روشن کتاب میں (موجود) ہے

وَ هُوَ	الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ ❶	بِالَّيْلِ	وَ يَعْلَمُ	مَا	جَرَحْتُمْ
اور وہی ہے	جو	روح قبض کر لیتا ہے تمہاری	رات کو	اور وہ جانتا ہے	جو	تم نے کمایا ہو

بِالنَّهَارِ	ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ	فِيْهِ	لِيُقْضٰٓى ❶	اَجَلٌ مُّسَمًّى ج
دن کو	پھر وہ اٹھا دیتا ہے تمہیں	اس میں	تاکہ پوری کر دی جائے	معین مدت

ع 7 5 13

ثُمَّ	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ❺ ع (60)
پھر	اس کی طرف	تمہارا لوٹنا ہے	پھر وہ خبر دے گا تمہیں	اس کی جو	تھے تم سب کرتے

وَ	هُوَ الْقَاهِرُ ❻	فَوْقَ عِبَادِهٖ	وَ يُرْسِلُ	عَلَيْكُمْ	حَفَظَةً ❼ ؕ
اور	وہی غالب ہے	اپنے بندوں پر	اور وہ بھیجتا ہے	تم پر	نگہداشت رکھنے والے (فرشتے)

ضروری وضاحت

❶ علامت يَـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ علامت تَـ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❸ ة اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❺ علامت تُمْ اور تَـ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❻ هُوَ کے بعد اگر اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ ❼ حَفَظَةٌ کے آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے استعمال ہوا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ	یہاں تک کہ جب آتی ہے تم میں سے کسی ایک کو موت
تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا	(تو) روح قبض کرتے ہیں اسکی ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)
وَ هُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿61﴾	اس حال میں کہ وہ نہیں کوتاہی کرتے۔ ﴿61﴾
ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ	پھر لائے جائینگے اللہ کی طرف (جو) انکا حقیقی مالک ہے
اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۟ وَ هُوَ	خبردار! اسی کا ہی حکم چلے گا اور وہ
اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿62﴾	بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿62﴾
قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ	کہہ دیجیے کون ہے (جو) نجات دیتا ہے تمہیں
مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ	خشکی اور سمندر کے اندھیروں سے،
تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ۚ	تم پکارتے ہو اسے عاجزی سے اور چپکے چپکے،
لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ	البتہ اگر اس نے نجات دی ہمیں اس (تنگی) سے
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿63﴾	(تو) ضرور ہم ہو جائیں گے شکر کرنیوالوں میں سے ﴿63﴾
قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا	کہہ دیجیے! اللہ ہی نجات دیتا ہے تمہیں اس (تنگی) سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتّٰٓى : حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔	اَسْرَعُ : سرعت، سریع الحرکت۔
تَوَفَّتْهُ : فوت، وفات، فوتگی۔	الْحٰسِبِيْنَ : حساب و کتاب، محاسب، محتسب۔
رُسُلُنَا : رسول، رسالت، مرسل، ترسیل۔	يُّنَجِّيْكُمْ، اَنْجٰىنَا: نجات، فرقۂ ناجیہ۔
يُفَرِّطُوْنَ : افراط وتفریط۔	الْبَحْرِ : بحر و بر، بحری جہاز، بحر الکاہل۔
رُدُّوْٓا : رد کرنا، مردود، تردید، مرتد۔	تَدْعُوْنَهٗ : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
مَوْلٰىهُمُ : مولیٰ (دوست)	خُفْيَةً : خفیہ، مخفی۔
الْحُكْمُ : حکم، حاکم، محکوم، تحکم، حاکمیت۔	الشّٰكِرِيْنَ : شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	تَوَفَّتْهُ ❶❷
یہاں تک کہ	جب	آتی ہے	تم میں سے کسی ایک کو	موت (تو)	روح قبض کرتے ہیں اسکی

رُسُلُنَا ❸	وَ هُمْ	لَا	يُفَرِّطُوْنَ (61)	ثُمَّ	رُدُّوْٓا
ہمارے رسول (فرشتے)	اس حال میں کہ وہ	نہیں	وہ سب کوتاہی کرتے	پھر	لائے جائینگے

اِلَى اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ	اَلَا ❹	لَهُ الْحُكْمُ ۣ	وَ هُوَ
اللہ کی طرف	(جو) انکا حقیقی مالک ہے	خبردار	اسی کا ہی حکم (چلے) گا	اور وہ

اَسْرَعُ ❺	الْحَاسِبِيْنَ (62)	قُلْ	مَنْ	يُّنَجِّيْكُمْ ❻
بہت جلد ہے	حساب لینے والوں میں	کہہ دیجیے	کون ہے (جو)	نجات دیتا ہے تمہیں

مِّنْ ظُلُمٰتِ ❶ الْبَرِّ	وَ الْبَحْرِ	تَدْعُوْنَهٗ	تَضَرُّعًا ❷
خشکی کے اندھیروں سے	اور سمندر (کے)	تم سب پکارتے ہو اسے	عاجزی سے

وَّ خُفْيَةً ❶ ۚ	لَئِنْ	اَنْجٰىنَا ❼	مِنْ هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ ❽
اور چپکے چپکے	یقیناً اگر	اس نے نجات دی ہمیں	اس (تنگی) سے	ضرور ہم ہوجائیں گے

مِنَ الشّٰكِرِيْنَ (63)	قُلِ اللّٰهُ	يُنَجِّيْكُمْ ❻	مِّنْهَا
شکر ادا کرنیوالوں میں سے	کہہ دیجیے! اللہ ہی	نجات دیتا ہے تمہیں	اس (تنگی) سے

ضروری وضاحت

❶ علامت ۃ ، ت، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ شروع میں تَ اور درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ اسم کے ساتھ نَا کا ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے کیا جاتا ہے۔ ❹ اَلَا حرف تنبیہ ہے جس کا ترجمہ کبھی سنو! بھی کردیا جاتا ہے۔ ❺ علامت "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ "ا" میں معنیٰ میں تبدیلی کا مفہوم ہے۔ ❽ لَ اور نَّ دونوں میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿64﴾	اور ہر غم سے، پھر (بھی) تم شرک کرتے ہو۔ ﴿64﴾
قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ	کہہ دیجیے وہی قادر ہے اس (بات) پر کہ وہ بھیجے
عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ	تم پر عذاب تمہارے اوپر سے
اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ	یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے
اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّ يُذِيْقَ	یا بھڑا (لڑا) دے تمہیں گروہ گروہ کر کے اور مزہ چکھا دے
بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ	تم میں سے بعض کو بعض کی لڑائی کا، دیکھ کیسے
نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿65﴾	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں آیات کو تاکہ وہ سمجھ جائیں ﴿65﴾
وَ كَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَ هُوَ الْحَقُّ ؕ	اور جھٹلایا ہے اس (قرآن) کو تیری قوم نے، حالانکہ وہی حق ہے
قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ؕ﴿66﴾	کہہ دو نہیں ہوں میں تم پر کوئی داروغہ۔ ﴿66﴾
لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۫	ہر خبر (کے وقوع) کا ایک وقت مقرر ہے
وَّ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿67﴾	اور عنقریب تم جان لو گے۔ ﴿67﴾
وَ اِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ	اور جب آپ دیکھیں ان لوگوں کو جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَرْبٍ : کرب ناک، کرب وبلا۔	كَيْفَ : کیفیت، بہرکیف۔
تُشْرِكُوْنَ : شرک، مشرک، شریک، شراکت۔	نُصَرِّفُ : صرف نظر کرنا۔ (نظر پھیرنا)
يَّبْعَثَ : بعثت، مبعوث، بعث بعد الموت۔	كَذَّبَ : کاذب، کذاب، تکذیب۔
فَوْقِكُمْ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔	مُّسْتَقَرٌّ : مقرر، قرار، استقرار۔
شِيَعًا : شیعہ، شیعان علی (گروہ)۔	نَبَاٍ : نبی، انبیاء (نبوت کی خبر دینے والے۔)
يُذِيْقَ : ذائقہ، بدذائقہ۔	تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اُنْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر۔	رَاَيْتَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ	ثُمَّ	اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ❶ (64)	قُلْ	هُوَ الْقَادِرُ ❷
اور ہر غم سے	پھر (بھی)	تم سب شرک کرتے ہو	کہہ دیجئے	وہی قادر ہے

عَلٰٓى	اَنْ	يَّبْعَثَ	عَلَيْكُمْ	عَذَابًا	مِّنْ فَوْقِكُمْ ❸
اس (بات) پر	کہ	وہ بھیجے	تم پر	عذاب	تمہارے اوپر سے

اَوْ	مِنْ تَحْتِ	اَرْجُلِكُمْ ❸	اَوْ	يَلْبِسَكُمْ ❸	شِيَعًا	وَّيُذِيْقَ
یا	نیچے سے	تمہارے پاؤں کے	یا	وہ بھڑا (لڑا) دے تمہیں	گروہ گروہ کرکے	اور وہ مزہ چکھا دے

بَعْضَكُمْ	بَاْسَ بَعْضٍ ؕ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ
تم میں سے بعض کو	بعض کی لڑائی کا	آپ دیکھیں	کیسے	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں

الْاٰيٰتِ ❹	لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ❺ (65)	وَكَذَّبَ	بِهٖ	قَوْمُكَ	وَ
آیات کو	تاکہ وہ سب سمجھ جائیں	اور جھٹلایا ہے	اس (قرآن) کو	آپ کی قوم نے	حالانکہ

هُوَ الْحَقُّ ❷ ؕ	قُلْ	لَّسْتُ	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيْلٍ ❻❼ (66) ؕ	لِكُلِّ نَبَاٍ
وہی حق ہے	کہہ دو	نہیں ہوں میں	تم پر	کوئی داروغہ	ہر خبر (کے وقوع) کے لیے

مُّسْتَقَرٌّ ز	وَّسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ (67)	وَاِذَا	رَاَيْتَ	الَّذِيْنَ
ایک وقت مقرر ہے	اور عنقریب	تم سب جان لوگے	اور جب	آپ دیکھیں	ان لوگوں کو جو

ضروری وضاحت

❶ علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❷ هُوَ کے بعد اگر اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ ❸ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ علامت هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❻ نفی کے بعد علامت بِ ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❼ ڈبل حرکت (تنوین) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَخُوۡضُوۡنَ فِيۡۤ اٰيٰتِنَا	نکتہ چینی کر رہے ہوں ہماری آیات میں
فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ حَتّٰى يَخُوۡضُوۡا	تو منہ موڑ لو ان سے یہاں تک کہ وہ لگ جائیں
فِىۡ حَدِيۡثٍ غَيۡرِهٖ ؕ وَ اِمَّا	کسی اور بات میں اس کے علاوہ، اور اگر
يُنۡسِيَنَّكَ الشَّيۡطٰنُ فَلَا تَقۡعُدۡ	بھلا دے آپ کو شیطان تو نہ بیٹھیں آپ
بَعۡدَ الذِّكۡرٰى مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿68﴾	یاد آنے کے بعد ظالم قوم کے ساتھ۔ ﴿68﴾
وَ مَا عَلَى الَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ	اور نہیں ہے ان لوگوں پر جو پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں
مِنۡ حِسَابِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ وَّلٰـكِنۡ	ان کے حساب سے کچھ بھی (ذمہ داری) اور لیکن
ذِكۡرٰى لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ ﴿69﴾	(انکے ذمے) نصیحت کرنا ہے تاکہ وہ (برائی سے) بچ جائیں۔ ﴿69﴾
وَ ذَرِ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا	اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جنہوں نے بنا رکھا ہے
دِيۡنَهُمۡ لَعِبًا وَّ لَهۡوًا	اپنے دین کو کھیل اور تماشا
وَّ غَرَّتۡهُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا	اور دھوکے میں ڈال دیا ہے ان کو دنیوی زندگی نے
وَ ذَكِّرۡ بِهٖۤ	اور نصیحت کرتے رہو اس (قرآن) کے ذریعے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَخُوۡضُوۡنَ : غور و خوض کرنا۔	مَعَ : مع اہل و عیال، معیت۔
فِيۡۤ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع، فی الحقیقت۔	عَلَى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
فَاَعۡرِضۡ : اعراض کرنا (منہ موڑنا)	يَتَّقُوۡنَ : تقویٰ، متقی۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔	اتَّخَذُوۡا : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔
يُنۡسِيَنَّكَ : نسیان، نسیاً منسیاً۔	لَعِبًا لَهۡوًا : لہو و لعب۔ (کھیل تماشا)
تَقۡعُدۡ : قعدہ، مقعد۔ (بیٹھنا)	غَرَّتۡهُمُ : غرور، مغرور۔
الذِّكۡرٰى ذَكِّرۡ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔	الۡحَيٰوةُ : حیات، احیائے دین۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَخُوْضُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	حَتّٰى
وہ سب نکتہ چینی کر رہے ہوں	ہماری آیات میں	تو منہ موڑ لو	ان سے	یہاں تک کہ

يَخُوْضُوْا	فِيْ حَدِيْثٍ ❶	غَيْرِهٖ	وَ اِمَّا	يُنْسِيَنَّكَ ❷
وہ سب لگ جائیں	کسی (اور) بات میں	اس کے علاوہ	اور اگر	بھلا دے آپ کو

الشَّيْطٰنُ	فَلَا تَقْعُدْ ❸	بَعْدَ الذِّكْرٰى	مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (68)
شیطان	تو مت آپ بیٹھیں	یاد آنے کے بعد	سب ظلم کرنیوالے لوگوں کے ساتھ

وَ مَا	عَلَى الَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	مِنْ حِسَابِهِمْ
اور نہیں ہے	ان لوگوں پر جو	وہ سب پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں	ان کے حساب سے

مِنْ شَيْءٍ ❹	وَّ	لٰكِنْ	ذِكْرٰى	لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ❺ (69)
کچھ بھی (ذمہ داری)	اور	لیکن (انکے ذمہ)	نصیحت کرنا ہے	تا کہ وہ سب (برائی سے) بچ جائیں

وَ	ذَرِ ❻	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ ❼	لَعِبًا	وَّ لَهْوًا
اور	چھوڑ دو	ان لوگوں کو جن	سب نے بنا رکھا ہے	اپنے دین کو	کھیل	اور تماشا

وَّ	غَرَّتْهُمُ ❽	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَ ذَكِّرْ	بِهٖٓ
اور	دھوکے میں ڈال دیا ہے انکو	دنیوی زندگی نے	اور نصیحت کرتے رہو	اس (قرآن کے) ذریعے

ضروری وضاحت

❶ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا کچھ کیا گیا ہے۔ ❷ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں
❸ اگر لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❺ علامت هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❻ اصل میں ذَرْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے
❼ فعل کے بعد اگر اسم کے آخر میں زبر ہو تو وہ فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❽ تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ	کہ (کہیں) ہلاکت میں (نہ) ڈالا جائے کوئی نفس
بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا	اس وجہ سے جو اس نے کمایا، نہیں ہوگا اس کے لیے
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّ لَا شَفِيْعٌ ۚ	اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ کوئی سفارشی
وَ اِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ	اور اگر بدلے میں دے دے ہر معاوضہ
لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	(تو تب بھی) نہ لیا جائے گا اس سے یہی لوگ ہیں جو
اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ	ہلاکت میں ڈالے گئے اسوجہ سے جو انھوں نے کمایا
لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّ عَذَابٌ	ان کے لیے پینے کو پانی ہے کھولتا ہوا اور عذاب ہے
ع 8/10/14 اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿70﴾ ع	دردناک اس وجہ سے جو تھے وہ کفر کرتے۔ ﴿70﴾ ع
قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	کہہ دیجیے کیا ہم پکاریں اللہ کے علاوہ کو
مَا لَا يَنْفَعُنَا وَ لَا يَضُرُّنَا	جو نہ نفع دے سکے ہمیں اور نہ نقصان پہنچا سکے ہمیں
وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا	اور ہم پھر جائیں اپنی ایڑیوں کے بل
بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ	اس کے بعد کہ جب اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَفْسٌ : نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔	اَلِيْمٌ : المناک حادثہ، رنج والم۔
كَسَبَتْ، كَسَبُوْا : کسب حلال، کسبی۔	نَدْعُوْا : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
وَلِيٌّ : ولی، اولیاء، ولایت، مولانا۔	يَنْفَعُنَا : نفع، منفعت، منافع۔
شَفِيْعٌ : شفاعتِ کبریٰ، شافع محشر۔	يَضُرُّنَا : مضر صحت، ضرر رساں۔
تَعْدِلْ، عَدْلٍ : عدل، عادل، عدالت۔	نُرَدُّ : ردّ، مردود، تردید (لوٹانا)
يُؤْخَذْ : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔	هَدٰىنَا : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
شَرَابٌ : اکل وشرب، شربت، مشروبات۔	

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ تُبْسَلَ ❶❷	نَفْسٌۢ ❸	بِمَا	كَسَبَتْ ❹ ۖ	لَيْسَ لَهَا
کہ ہلاکت میں (نہ) ڈالا جائے	کوئی نفس	اس وجہ سے جو	اس نے کمایا ہو	نہیں ہوگا اس کیلئے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❺	وَلِيٌّ ❸	وَّ لَا	شَفِيْعٌ ❸ ۚ	وَ اِنْ	تَعْدِلْ
اللہ کے سوا	کوئی دوست	اور نہ	کوئی سفارشی	اور اگر	تو بدلے میں دے

كُلَّ عَدْلٍ	لَّا يُؤْخَذْ ❷	مِنْهَا ۗ	اُولٰٓئِكَ ❻	الَّذِيْنَ
ہر معاوضہ	(تو) نہ وہ لیا جائے گا	اس سے	یہی لوگ ہیں	جو

اُبْسِلُوْا	بِمَا	كَسَبُوْا ۚ	لَهُمْ	شَرَابٌ
سب ہلاکت میں ڈالے گئے	اس وجہ سے جو	ان سب نے کمایا	ان کیلئے	پینا ہے

ع 8 10 14

مِّنْ حَمِيْمٍ	وَّ عَذَابٌ	اَلِيْمٌۢ	بِمَا	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ❼ ع (70)
کھولتے ہوئے پانی سے	اور عذاب ہے	دردناک	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب کفر کرتے

قُلْ	اَ	نَدْعُوْا ❽	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❺	مَا لَا	يَنْفَعُنَا	وَ لَا
کہہ دیجئے	کیا	ہم پکاریں	اللہ کے علاوہ کو	جو نہ	وہ نفع دے سکے ہمیں	اور نہ

يَضُرُّنَا	وَ نُرَدُّ	عَلٰٓى اَعْقَابِنَا	بَعْدَ اِذْ	هَدٰىنَا اللّٰهُ
وہ نقصان پہنچا سکے ہمیں	اور ہم پھر جائیں	اپنی ایڑیوں پر	اسکے بعد جب	ہمیں ہدایت دے دی اللہ نے

ضروری وضاحت

❶ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے جس کا ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❹ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❻ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہی لوگ ہیں ہے۔ ❼ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب ہے۔ ❽ آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" کتابت میں زائد ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ	اس شخص کی طرح جو (کہ) بہکایا ہوا ہو اسے شیطانوں نے
فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۠	زمین (جنگل) میں حیران کر کے،
لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ	اس کے ساتھی ہوں وہ بلائیں اسے
اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ	ہدایت کی طرف (کہ) آجا ہماری طرف، کہہ دو
اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ	بیشک اللہ کی ہدایت ہی (اصل) ہدایت ہے۔
وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ	اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم فرمانبردار ہوں
لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿71﴾	تمام جہانوں کے رب کے لیے۔﴿71﴾
وَ اَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ	اور یہ کہ نماز قائم کرو اور اسی سے ڈرو
وَ هُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿72﴾	اور وہ ہی ہے جو (کہ) اس کی طرف تم جمع کیے جاؤ گے۔﴿72﴾
وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ	اور وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو
وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَ يَوْمَ	اور زمین کو حق کے ساتھ (تدبیر سے) اور جس دن
يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۬ؕ	وہ کہے گا ہو جا (حشر برپا) تو وہ ہو جائے گا

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَالَّذِي : کالعدم، کماحقہ۔
الْاَرْضِ : ارض وسماء، اراضی، ارض پاکستان۔
حَيْرَانَ : حیران وپریشان، حیرانی۔
اَصْحٰبٌ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحبت۔
قُلْ، يَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْهُدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
اُمِرْنَا : امر، آمر، مامور، امارت۔

لِنُسْلِمَ : مسلم، اسلام، تسلیم۔
الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔
اَقِيْمُوا : قیام، قائم، مقیم، اقامت۔
الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
اتَّقُوْهُ : تقویٰ، متقی۔
تُحْشَرُوْنَ : حشر، میدان محشر۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسماء، کتب سماویہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كَالَّذِي	اسْتَهْوَتْهُ ❶	الشَّيٰطِيْنُ ❷	فِي الْاَرْضِ	حَيْرَانَ ص
اس شخص کی طرح جو (کہ)	بہکایا ہو اسے	شیطانوں نے	زمین (جنگل) میں	حیران کرکے

لَهٗ	اَصْحٰبٌ	يَّدْعُوْنَهٗ	اِلَى الْهُدَى	ائْتِنَا ط	قُلْ
اس کے	ساتھی ہوں	وہ سب بلائیں اسے	ہدایت کی طرف (کہ)	ہماری طرف آجا	کہہ دو

اِنَّ	هُدَى اللّٰهِ	هُوَ الْهُدٰى ط ❸	وَ اُمِرْنَا ❹	لِنُسْلِمَ
بیشک	اللہ کی ہدایت	ہی (اصل) ہدایت ہے	اور ہمیں حکم دیا گیا ہے	کہ ہم فرمانبردار ہوں

لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ۙ (71)	وَ اَنْ	اَقِيْمُوا ❺	الصَّلٰوةَ ❶
رب کیلئے	تمام جہانوں کے	اور یہ کہ	تم سب قائم کرو	نماز

وَ	اتَّقُوْهُ ط ❻	وَ هُوَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ❼ (72)
اور	سب اسی سے ڈرو	اور وہی ہے	جو (کہ)	اس کی طرف	تم سب جمع کیے جاؤ گے

وَ هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ❶	وَ الْاَرْضَ
اور وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو

بِالْحَقِّ ط	وَ يَوْمَ	يَقُوْلُ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ۵
حق کے ساتھ	اور جس دن	وہ کہے گا	ہو جا (حشر برپا)	تو وہ ہو جائے گا

الثلثة

ضروری وضاحت

❶ تُ، ةَ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ین جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❸ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا اضافہ ہوتا ہے۔ ❹ نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے لیکن یہاں ایک خاص سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم کی وجہ سے مجبوراً ہمیں ترجمہ کیا گیا ہے اگر یہ اَمَرْنَا ہوتا تو ترجمہ ہم نے حکم دیا ہوتا۔ ❺ شروع میں أ اور آخر میں وْا میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ وْا کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَ لَهُ الْمُلْكُ	اس کی بات برحق ہے اور اسی کی بادشاہت ہو گی
یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ ؕ	جس دن پھونکا جائے گا صور میں
عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ؕ	(وہی) جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر (سب چیزوں کا
وَ هُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿73﴾	اور وہی بڑی حکمت والا خوب خبردار ہے۔ ﴿73﴾
وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ اٰزَرَ	اور جب کہا ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے
اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّیْۤ اَرٰىكَ	کیا تو بناتا ہے بتوں کو معبود، بیشک میں دیکھتا ہوں تجھے
وَ قَوْمَكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿74﴾	اور تیری قوم کو صریح گمراہی میں۔ ﴿74﴾
وَ كَذٰلِكَ نُرِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ	اور اسی طرح ہم دکھانے لگے ابراہیم کو
مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	نظامِ سلطنت آسمانوں اور زمین کا
وَ لِیَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ ﴿75﴾	اور تاکہ وہ ہو جائے یقین کرنیوالوں میں سے۔ ﴿75﴾
فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْهِ الَّیْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ	پھر جب چھا گئی اس پر رات اس نے دیکھا ایک ستارہ
قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ	کہا یہ میرا رب ہے، پھر جب وہ غائب ہو گیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَوْلُهُ، قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	اٰلِهَةً : الٰہ، الوہیت، عذابِ الٰہی۔
الْمُلْكُ، مَلَكُوْتَ : مالک، ملک، املاک۔	اَرٰىكَ، نُرِیْۤ، رَاٰ : رؤیت ہلال کمیٹی۔
الشَّهَادَةِ : شاہد، شہادت، مشاہدہ۔	ضَلٰلٍ : ضلالت۔ (گمراہی)
الْخَبِیْرُ : خبر، مخبر، خبرنامہ، اخبار۔	مُّبِیْنٍ : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔
لِاَبِیْهِ : آباء و اجداد، آبائی گاؤں۔	الْمُوْقِنِیْنَ : یقین، عین الیقین، حق الیقین۔
تَتَّخِذُ : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔	الَّیْلُ : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
اَصْنَامًا : صنم، وصالِ صنم، صنم کدہ۔	كَوْكَبًا : کوکب، کواکب۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَوْلُهُ الْحَقُّ ط	وَ لَهُ	الْمُلْكُ	يَوْمَ	يُنْفَخُ ❶❷	فِي الصُّوْرِ ط
اس کی بات برحق ہے	اور اسی کی	بادشاہت ہوگی	جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں

عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ الشَّهَادَةِ ط	وَ هُوَ الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ (73)
(وہی) جاننے والا ہے	پوشیدہ	اور ظاہر کا	اور وہی بڑی حکمت والا	خوب خبردار ہے

وَ اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ اٰزَرَ	اَ	تَتَّخِذُ	اَصْنَامًا	اٰلِهَةً ج ❸
اور جب	کہا	ابراہیم نے	اپنے باپ آزر سے	کیا	تو بناتا ہے	بتوں کو	معبود

اِنِّيْٓ اَرٰىكَ ❹❺	وَ قَوْمَكَ ❺	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (74)	وَ كَذٰلِكَ ❻
بیشک میں دیکھتا ہوں تجھے	اور تیری قوم کو	صریح گمراہی میں	اور اسی طرح

نُرِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	مَلَكُوْتَ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ
ہم دکھانے لگے	ابراہیم کو	نظامِ سلطنت	آسمانوں	اور زمین کا

وَ	لِيَكُوْنَ	مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ❼ (75)	فَلَمَّا	جَنَّ	عَلَيْهِ
اور	تاکہ وہ ہو جائے	یقین کرنیوالوں میں سے	پھر جب	چھا گئی	اس پر

الَّيْلُ	رَاٰ	كَوْكَبًا ج	قَالَ	هٰذَا رَبِّيْ ج	فَلَمَّآ	اَفَلَ ❽
رات	اس نے دیکھا	ایک ستارہ	کہا	یہ میرا رب ہے	پھر جب	وہ غائب ہو گیا

ضروری وضاحت

❶ علامت یٖ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔❷علامت یٖ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❸ ۃ واحد مؤنث نہیں بلکہ یہ اِلٰہ کی جمع ہے۔❹ یْ اور "ا" دونوں کا ترجمہ میں ہے۔❺علامت كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔❻ كَذٰلِكَ کے آخر میں كَ اصل لفظ کا حصہ ہے الگ نہیں۔❼ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کرنیوالا کیا جاتا ہے۔❽ شروع میں "ا" اصل لفظ کا حصہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿76﴾	کہا میں نہیں پسند کرتا غائب ہو جانیوالوں کو۔ ﴿76﴾
فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا	پھر جب اس نے دیکھا چاند کو چمکتا ہوا
قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ	کہا یہ میرا رب ہے پھر جب وہ چھپ گیا
قَالَ لَىِٕنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ	کہا، البتہ اگر نہ ہدایت دی مجھے میرے رب نے
لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿77﴾	(تو) یقیناً میں ہو جاؤنگا گمراہ ہونیوالی قوم میں سے۔ ﴿77﴾
فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً	پھر جب اس نے دیکھا سورج کو چمکتا ہوا
قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ	کہا یہ میرا رب ہے یہ (تو) سب سے بڑا ہے
فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ	پھر جب وہ (بھی) ڈوب گیا کہا اے میری قوم!
اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿78﴾	بیشک میں بیزار ہوں اس سے جو تم شریک بناتے ہو ﴿78﴾
اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ	بیشک میں نے رخ کرلیا اپنے چہرے کا
لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	اس کے لیے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
حَنِيْفًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿79﴾ ۚ	یکسو ہو کر اور نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے۔ ﴿79﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	اَكْبَرُ : تکبیر، تکبر، کبیر۔
اُحِبُّ : حب، محبوب، حبیب، محبت۔	بَرِيْٓءٌ : بری، براءت، بری الذمہ۔
رَاَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	مِمَّا (مِنْ) : من جانب، من حیث القوم، من وعن۔
هٰذَا : ھذا من فضل ربی، الہذا۔	تُشْرِكُوْنَ، الْمُشْرِكِيْنَ : مشرک، شریک۔
رَبِّيْ : رب، ارباب اقتدار، ربوبیت، مربی۔	وَجَّهْتُ، وَجْهِيَ : توجہ، متوجہ، وجاہت، وجیہ۔
يَهْدِنِيْ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔	فَطَرَ : فطرت، فطری بات، فطری تقاضہ۔
الضَّآلِّيْنَ : ضلالت (گمراہی۔)	حَنِيْفًا : دین حنیف۔ (یکسو)

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ	لَآ اُحِبُّ	الْاٰفِلِيْنَ (76)	فَلَمَّا	رَاَ	الْقَمَرَ	بَازِغًا
کہا	میں نہیں پسند کرتا	غائب ہوجانیوالوں کو	پھر جب	اس نے دیکھا	چاند کو	چمکتا ہوا

قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ ج	فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَئِنْ	لَّمْ يَهْدِنِيْ ❶❷
کہا	یہ	میرا رب ہے	پھر جب	وہ چھپ گیا	کہا	البتہ اگر	نہ ہدایت دی مجھے

رَبِّيْ	لَاَكُوْنَنَّ	مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ❸ (77)	فَلَمَّا	رَاَ
میرے رب نے	(تو) یقیناً میں ہوجاؤنگا	گمراہ ہونیوالی قوم میں سے	پھر جب	اس نے دیکھا

الشَّمْسَ	بَازِغَةً ❹	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	هٰذَآ	اَكْبَرُ ❺ ج	فَلَمَّآ
سورج کو	چمکتا ہوا	کہا	یہ	میرا رب ہے	یہ	(تو) سب سے بڑا ہے	پھر جب

اَفَلَتْ ❹	قَالَ	يٰقَوْمِ ❻	اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا ❼	تُشْرِكُوْنَ (78)
وہ (بھی) ڈوب گیا	کہا	اے میری قوم	بیشک میں بیزار ہوں	اس سے جو	تم سب شریک بناتے ہو

اِنِّيْ وَجَّهْتُ ❽	وَجْهِيَ	لِلَّذِيْ ❾	فَطَرَ	السَّمٰوٰتِ ❹
بیشک میں نے رخ کرلیا	اپنے چہرے کا	اس کے لیے جس نے	پیدا کیا	آسمانوں

وَالْاَرْضَ	حَنِيْفًا	وَّمَآ	اَنَا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ج (79)
اور زمین کو	یکسو ہوکر	اور نہیں	میں ہوں	مشرکوں میں سے

ضروری وضاحت

❶ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ فعل کے آخر میں اگر ىْ ہو تو اس ىْ اور فعل کے درمیان نِ لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❸ يْنَ کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ❹ تْ، ةً، ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ يٰقَوْمِ کے آخر سے ىْ گر گئی ہے اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❼ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❽ ىْ اور تُ دونوں کا ترجمہ میں نے ہے۔ ❾ مراد اس کی طرف جس نے ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ حَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ	اور جھگڑا کیا اس سے اس کی قوم نے اس نے کہا
اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ فِی اللّٰہِ	کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے اللہ کے بارے میں
وَ قَدْ هَدٰىنِ ؕ وَ لَآ	حالانکہ یقیناً اسی نے مجھے ہدایت دی اور نہیں
اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ	میں ڈرتا (ان سے) جن کو تم شریک بناتے ہو اس کا
اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ رَبِّیْ شَیْـًٔا ؕ	مگر یہ کہ چاہے میرا رب کچھ بھی
وَسِعَ رَبِّیْ كُلَّ شَیْءٍ	احاطہ کیے ہوئے ہے میرا رب ہر چیز کا
عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿80﴾	(اپنے) علم سے، تو کیا نہیں تم غور کرتے۔ ﴿80﴾
وَ كَیْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ	اور کیسے میں ڈروں (ان سے) جن کو تم نے شریک بنایا ہے
وَ لَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ	اور نہیں تم ڈرتے کہ بیشک تم نے شریک بنایا ہے
بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ عَلَیْكُمْ	اللہ کا جو (کہ) نہیں اس نے اتاری اس کی تم پر
سُلْطٰنًا ؕ فَاَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ	کوئی دلیل تو (بتاؤ) کون ہے دونوں فریقوں میں سے
اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿81﴾	زیادہ حقدار امن کا اگر ہو تم جانتے۔ ﴿81﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَآجَّهٗ، تُحَآجُّوْٓنِّیْ	حجت بازی، احتجاج۔	وَسِعَ	وسعت، وسیع، توسیع۔
هَدٰىنِ	ہدایت، ہادی برحق۔	تَتَذَكَّرُوْنَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
اَخَافُ	خوف، خائف۔	كَیْفَ	کیفیت، بہر کیف۔
مَا	ماحول ماجرا، مافوق الفطرت۔	اَشْرَكْتُمْ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
اِلَّآ	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	یُنَزِّلْ	نازل، نزول، شان نزول۔
یَّشَآءَ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔	الْفَرِیْقَیْنِ	فرق، تفریق، فرقہ، فریق۔
شَیْـًٔا	شے، اشیاء۔	تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ حَآجَّهٗ	قَوْمُهٗ ؕ	قَالَ	اَ	تُحَآجُّوْٓنِّيْ ❶	فِي اللّٰهِ
اور جھگڑا کیا اس سے	اسکی قوم نے	اس نے کہا	کیا	تم سب جھگڑتے ہو مجھ سے	اللہ کے بارے میں

وَ قَدْ	هَدٰىنِ ❷	وَ لَآ	اَخَافُ	مَا	تُشْرِكُوْنَ
حالانکہ یقیناً	اسی نے مجھے ہدایت دی	اور نہیں	میں ڈرتا	جن کو	تم سب شریک بناتے ہو

بِهٖٓ	اِلَّآ اَنْ	يَّشَآءَ ❸	رَبِّيْ	شَيْـًٔا ؕ	وَسِعَ	رَبِّيْ
اس کا	مگر یہ کہ	چاہے	میرا رب	کچھ بھی	احاطہ کیے ہوئے ہے	میرا رب

كُلَّ شَيْءٍ	عِلْمًا ؕ	اَفَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ (80)	وَ كَيْفَ	اَخَافُ
ہر چیز کا	(اپنے) علم سے	تو کیا نہیں	تم سب غور کرتے	اور کیسے	میں ڈروں

مَآ	اَشْرَكْتُمْ ❹	وَ لَا	تَخَافُوْنَ	اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ ❺
جن کو	تم نے شریک بنایا ہے	اور نہیں	تم سب ڈرتے	کہ بیشک تم نے شریک بنایا ہے

بِاللّٰهِ	مَا لَمْ	يُنَزِّلْ ❻	بِهٖ	عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا ❼ ؕ	فَاَيُّ
اللہ کا	جو (کہ) نہیں	اس نے اتاری	اس کی	تم پر	کوئی دلیل	تو (بتاؤ) کون ہے

الْفَرِيْقَيْنِ	اَحَقُّ ❽	بِالْاَمْنِ ۚ	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ❾ (81)
دونوں فریقوں میں سے	زیادہ حقدار	امن کا	اگر	ہو تم سب جانتے

وقف لازم

ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں اگر ی ہو تو اس فعل اور ی کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❷ اصل لفظ هَدٰنِيْ تھا آخر سے یْ کو گرا دیا گیا ہے اسی کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔ ❸ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ شروع میں ا معنی میں تبدیلی کیلئے ہے۔ ❺ كُمْ اور تُمْ دونوں علامتوں کا ترجمہ تم نے ہے۔ ❻ يَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً اس نے ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❽ ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❾ تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَمْ يَلْبِسُوْٓا	جو لوگ ایمان لائے اور نہیں مخلوط کیا
اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ	اپنے ایمان کو ظلم (شرک) سے وہی ہیں (کہ)
لَهُمُ الْاَمْنُ وَ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿82﴾ ع 9 12 15	ان کے لیے ہی امن ہے اور وہی ہدایت پانیوالے ہیں۔﴿82﴾
وَ تِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ	اور یہ ہماری دلیل تھی دیا ہم نے اسے
اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ط	ابراہیم کو ان کی قوم پر (قوم کے مقابلے میں)
نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ط	اور ہم بلند کر دیتے ہیں درجات میں جسکو ہم چاہتے ہیں
اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿83﴾	بیشک آپ کا رب بہت حکمت والا، خوب علم والا ہے۔﴿83﴾
وَ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ط	اور ہم نے دیا اس کو اسحاق اور یعقوب
كُلًّا هَدَيْنَا ج وَ نُوْحًا	ہر ایک کو ہم نے ہدایت دی اور نوح کو
هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ	ہم نے ہدایت دی اس سے پہلے
وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ	اور اس کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان کو
وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْسُفَ وَ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ط	اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا، اِيْمَانَهُمْ : ایمان، مومن، امن۔	دَرَجٰتٍ : درجہ، درجات۔
بِظُلْمٍ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	نَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الْاَمْنُ : امن وامان، امن عامہ۔	حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت۔
مُّهْتَدُوْنَ، هَدَيْنَا : ہدایت، ہادیٔ برحق۔	عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
حُجَّتُنَآ : حجت، احتجاج۔	وَهَبْنَا : ہبہ، وہاب (عطا کرنے والا۔)
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَبْلُ : قبل از غذا، قبل از وقت۔
نَرْفَعُ : رفع، مرفوع القلم، رفعت۔	ذُرِّيَّتِهٖ : ذرّیت آدم (اولاد۔)

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ لَمْ	يَلْبِسُوْٓا ❶	اِيْمَانَهُمْ	بِظُلْمٍ
جولوگ	سب ایمان لائے	اور نہیں	اُن سب نے مخلوط کیا	اپنے ایمان کو	ظلم سے

ع 9/12/15

اُولٰٓئِكَ ❷	لَهُمُ الْاَمْنُ	وَ هُمْ	مُّهْتَدُوْنَ ۧ (82)	وَ تِلْكَ ❷
وہی لوگ	ان کیلئے ہی امن ہے	اور وہ	سب ہدایت پانیوالے ہیں	اور یہ

حُجَّتُنَآ	اٰتَيْنٰهَآ ❸	اِبْرٰهِيْمَ	عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ	نَرْفَعُ
ہماری دلیل تھی	دیا ہم نے اسے	ابراہیم کو	اس کی قوم پر	ہم بلند کر دیتے ہیں

دَرَجٰتٍ ❹	مَّنْ	نَّشَآءُ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ ❺	عَلِيْمٌ ❺ (83)
درجات	جس کو	ہم چاہتے ہیں	بیشک	آپکا رب	بہت حکمت والا	خوب علم والا ہے

وَ وَهَبْنَا ❸	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ	وَ يَعْقُوْبَ ؕ	كُلًّا	هَدَيْنَا ❸ ۚ
اور ہم نے دیا	اس کو	اسحاق	اور یعقوب	ہر ایک کو	ہم نے ہدایت دی

وَ نُوْحًا	هَدَيْنَا ❸	مِنْ قَبْلُ	وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ ❻	دَاوٗدَ
اور نوح کو	ہم نے ہدایت دی	اس سے پہلے	اور اس کی اولاد میں سے	داود کو

وَ سُلَيْمٰنَ	وَ اَيُّوْبَ	وَ يُوْسُفَ	وَ مُوْسٰى	وَ هٰرُوْنَ ؕ
اور سلیمان کو	اور ایوب	اور یوسف	اور موسیٰ	اور ہارون کو

ضروری وضاحت

❶ علامت يَ کا اصل ترجمہ وہ ہے یہاں ضرورتاً اس کا ترجمہ ان کیا گیا ہے۔❷ اُولٰٓئِكَ، تِلْكَ اور ذٰلِكَ تینوں علامتیں اشارہ بعید کے لیے ہیں جبکہ ان کا ترجمہ وہ کی بجائے یہ کر دیا جاتا ہے بات کو اہمیت کے ساتھ بیان کرنا ہو تو اشارہ بعید استعمال کیا جاتا ہے۔❸ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❹ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ ممکن نہیں۔❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔❻ ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿84﴾
اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنیوالوں کو۔ ﴿84﴾

وَ زَكَرِيَّا وَ يَحْيٰى وَ عِيْسٰى وَ اِلْيَاسَ ؕ
اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو (بھی)

كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿85﴾
(جو) سب صالحین میں سے تھے۔ ﴿85﴾

وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ الْيَسَعَ وَ يُوْنُسَ وَ لُوْطًا ؕ
اور اسماعیل کو اور الیسع اور یونس اور لوط کو

وَ كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿86﴾
اور سب کو ہم نے فضیلت دی تمام جہان والوں پر

وَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ
اور ان کے آبا ؤاجداد اور ان کی اولاد

وَ اِخْوَانِهِمْ ۚ
اور ان کے بھائیوں میں سے (بھی کچھ کو)

وَ اجْتَبَيْنٰهُمْ وَ هَدَيْنٰهُمْ
اور ہم نے منتخب کیا ان کو اور ہم نے ہدایت دی ان کو

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿87﴾
سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿87﴾

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ
یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ ہدایت دیتا ہے اس سے

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ
جس کو چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے

وَ لَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ
اور اگر یہ (بھی) شرک کرتے (تو) یقیناً ضائع ہو جاتا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَجْزِي	جزا و سزا، جزائے خیر۔	ذُرِّيّٰتِهِمْ	ذریت آدم (اولاد)۔
الْمُحْسِنِيْنَ	احسان، محسن، احسان مند۔	اِخْوَانِهِمْ	اخوّت، اخوان المسلمین، مواخات۔
كُلٌّ، كُلًّا	کل نمبر، کلی طور پر۔	هَدَيْنٰهُمْ، هُدَى	ہدایت، ہادیٔ برحق۔
الصّٰلِحِيْنَ	صالح، اعمال صالحہ، مصلح، اصلاح۔	مُّسْتَقِيْمٍ	صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔
فَضَّلْنَا	فضل، فضیلت، افضل اعمال۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔	عِبَادِهٖ	عابد، معبود، عبادت۔
اٰبَآئِهِمْ	آبا ؤاجداد، آبائی گاؤں۔	اَشْرَكُوْا	شرک، شریک، شراکت، مشرک۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ❶ لا (84)	وَ زَكَرِيَّا
اور اسی طرح	ہم بدلہ دیا کرتے ہیں	سب نیکی کرنیوالوں کو	اور زکریا

وَ يَحْيٰى	وَ عِيْسٰى	وَ اِلْيَاسَ ط	كُلٌّ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ❶ لا (85)
اور یحیٰی	اور عیسٰی	اور الیاس کو (بھی)	(جو) سب	نیکی اپنانیوالوں میں سے تھے

وَ اِسْمٰعِيْلَ	وَ الْيَسَعَ	وَ يُوْنُسَ	وَ لُوْطًا ط	وَ كُلًّا	فَضَّلْنَا ❸
اور اسماعیل کو	اور الیسع	اور یونس	اور لوط کو	اور سب کو	ہم نے فضیلت دی

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ لا (86)	وَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ ❹	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ ❹
تمام جہان والوں پر	اور	ان کے آبا واجداد میں سے	اور	ان کی اولاد

وَ اِخْوَانِهِمْ ❹ ج	وَ اجْتَبَيْنٰهُمْ ❹	وَ	هَدَيْنٰهُمْ ❹
اور ان کے بھائیوں (میں سے)	اور ہم نے منتخب کیا ان کو	اور	ہم نے ہدایت دی انہیں

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (87)	ذٰلِكَ ❺	هُدَى اللّٰهِ	يَهْدِيْ	بِهٖ
سیدھے راستے کی طرف	یہ	اللہ کی ہدایت ہے	وہ ہدایت دیتا ہے	اس سے

مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ ❻ ط	وَ لَوْ	اَشْرَكُوْا	لَحَبِطَ
جس کو	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور اگر	یہ سب شرک کرتے	یقیناً ضائع ہوجاتا

ضروری وضاحت

❶ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ جو اسم فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلا ہوا اس میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے ساتھ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت هُمْ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے اور اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کو ہوتا ہے۔ ❺ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❻ ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿88﴾	ان سے جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿88﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	وہی ہیں جو (کہ) ہم نے دی ان کو کتاب
وَالْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ۚ	اور حکمت اور نبوت
فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ	پھر اگر انکار کریں ان (باتوں) کا یہ (کافر)
فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا	تو یقیناً ہم نے مقرر کر دیے ہیں ان پر (ایسے) لوگ
لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿89﴾	(کہ) نہیں ہیں وہ ان کا انکار کرنیوالے۔ ﴿89﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ	یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہدایت دی اللہ نے،
فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ	پس انہی کی ہدایت (راہ) پر تو چل
قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ	کہو نہیں میں مانگتا تم سے اس پر کوئی اجر
10 ع 8 16 اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿90﴾ ع	نہیں ہے وہ مگر ایک نصیحت جہان والوں کے لیے۔ ﴿90﴾ ع
وَ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ	اور نہیں قدر پہچانی انہوں نے اللہ کی (جیسا کہ)
حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا	اس کی قدر پہچاننے کا حق تھا، جب انہوں نے کہہ دیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

اَلْحُكْمَ : حکم، احکام، حاکم، محکوم، حاکمیت۔

اَلنُّبُوَّةَ : نبی، نبوت، انبیاء، ختم نبوت۔

يَّكْفُرْ، بِكٰفِرِيْنَ : کافر، کفار، کفر۔

وَكَّلْنَا : وکیل، وکالت، موکل، توکل۔

فَبِهُدٰىهُمُ : ہدایت، ہادی برحق۔

اقْتَدِهْ : اقتدا، مقتدی۔

قُلْ، قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔

اَسْئَلُكُمْ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔

عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

ذِكْرٰى : ذکر، تذکیر و نصیحت۔

لِلْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔

قَدَرُوا، قَدْرِهٖٓ : قدر کرنا، قدردان۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❶ (88)	اُولٰٓئِكَ ❷	الَّذِيْنَ
ان سے	جو	وہ سب عمل کرتے تھے	یہی ہیں	جو (کہ)

اٰتَيْنٰهُمُ ❸	الْكِتٰبَ	وَ الْحُكْمَ	وَ النُّبُوَّةَ ۚ	فَاِنْ	يَّكْفُرْ
ہم نے دی ان کو	کتاب	اور حکمت	اور نبوت	پھر اگر	وہ انکار کریں

بِهَا	هٰٓؤُلَآءِ	فَقَدْ	وَ كَّلْنَا ❹	بِهَا	قَوْمًا	لَّيْسُوْا
ان (باتوں) کا	یہ (کافر)	تو یقیناً	ہم نے مقرر کردیے ہیں	ان پر	(ایسے) لوگ	(کہ) نہیں وہ سب

بِهَا	بِكٰفِرِيْنَ ❺ (89)	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	هَدَى	اللّٰهُ
ان کا	سب انکار کرنیوالے	یہ وہ لوگ ہیں	جن کو	ہدایت دی	اللہ نے

فَبِهُدٰىهُمُ ❸	اقْتَدِهْ ❻ ؕ	قُلْ	لَّآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ
پس ان کی ہدایت (راہ) پر	تو چل	کہو	نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر

10 ع 8 16

اَجْرًا ؕ	اِنْ ❼	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْعٰلَمِيْنَ ع (90)	وَ مَا
کوئی اجر	نہیں ہے	وہ	مگر	ایک نصیحت	جہان والوں کیلئے	اور نہیں

قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	قَدْرِهٖٓ	اِذْ	قَالُوْا
قدر پہچانی ان سب نے	اللہ کی	(جیسا کہ) حق تھا	اس کی قدر پہچاننے کا	جب	ان سب نے کہا

ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب ہے۔❷ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ سب ہے یہاں ضرورتاً یہی ترجمہ کیا گیا ہے۔❸ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کو، انہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی کیا جاتا ہے۔❹ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❺ علامت بَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❻ اِقْتَدِهْ کے آخر میں ہْ سکتہ کے لیے ہے جیسا کہ سورۃ القارعۃ میں مَاهِيَهْ کی ہ ہے۔❼ اِنْ کے بعد اگر اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَیْءٍ ؕ	نہیں اتاری اللہ نے کسی انسان پر کوئی چیز
قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِیْ	کہہ دو کس نے (وہ) کتاب اتاری جو (کہ)
جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّ هُدًى	لے کر آئے اس کو موسیٰ (جو کہ) نور اور ہدایت ہے
لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ	لوگوں کے لیے تم کر دیتے ہوا سے (الگ الگ)
قَرَاطِیْسَ تُبْدُوْنَهَا	اوراق میں (کہ) تم ظاہر کرتے ہو ان (کے کچھ حصے) کو
وَ تُخْفُوْنَ كَثِیْرًا ۚ وَ عُلِّمْتُمْ	اور تم چھپاتے ہو اکثر کو، اور تم سکھائے گئے ہو (وہ باتیں)
مَّا لَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنْتُمْ وَ لَاۤ اٰبَآؤُكُمْ ؕ	جو نہیں جانتے تھے تم اور نہ تمہارے آباؤ اجداد
قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ	کہہ دو اللہ ہی (نے نازل کیا تھا) پھر چھوڑ دو انہیں (کہ)
فِیْ خَوْضِهِمْ یَلْعَبُوْنَ ﴿91﴾	اپنی غلط باتوں میں کھیلتے رہیں۔ ﴿91﴾
وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ	اور یہ کتاب ہے (کہ) ہم نے اتارا ہے اُسے
مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ	برکت والی، تصدیق کرنے والی ہے (اس کی) جو
بَیْنَ یَدَیْهِ وَ لِتُنْذِرَ	اس سے پہلے ہیں اور تا کہ آپ ڈرائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْزَلَ، اَنْزَلْنٰهُ : نازل، نزول، شانِ نزول۔	كَثِیْرًا : کثیر، کثرت، اکثریت۔
بَشَرٍ : بشارت، مبشر، بشیر و نذیر۔	عُلِّمْتُمْ، تَعْلَمُوْۤا : علم، عالم، معلوم، تعلیم و تعلم۔
مِّنْ : من جانب، من حیث القوم، من وعن۔	اٰبَآؤُكُمْ : آبائی گاؤں، آباء و اجداد۔
شَیْءٍ : شے، اشیاء۔	یَلْعَبُوْنَ : لہو و لعب (کھیل تماشا۔)
لِّلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔	مُبٰرَكٌ : بابرکت، مبارک، تبرک۔
قَرَاطِیْسَ : قلم و قرطاس (کاغذ)، قرطاسِ ابیض۔	مُّصَدِّقُ : صادق، تصدیق، صداقت، صدق دل۔
تُخْفُوْنَ : مخفی، اخفاء، خفیہ۔	بَیْنَ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَآ	اَنۡزَلَ	اللّٰهُ	عَلٰى بَشَرٍ ❶❷	مِّنۡ شَیۡءٍ ؕ ❶❷	قُلۡ	مَنۡ
نہیں	اُتاری	اللہ نے	کسی انسان پر	کوئی چیز	کہہ دو	کس نے

اَنۡزَلَ ❶	الۡكِتٰبَ	الَّذِیۡ	جَآءَ	بِهٖ	مُوۡسٰی	نُوۡرًا
اُتاری	(وہ) کتاب	جو (کہ)	(لے کر) آئے	اس کو	موسیٰ	(جوکہ) نور

وَّ هُدًى	لِّلنَّاسِ	تَجۡعَلُوۡنَهٗ	قَرَاطِيۡسَ ❸	تُبۡدُوۡنَهَا
اور ہدایت	لوگوں کیلئے	تم سب کر دیتے ہو اسے	اوراق میں	تم سب ظاہر کرتے ہو انکو

وَ تُخۡفُوۡنَ	كَثِيۡرًا ۚ	وَ عُلِّمۡتُمۡ ❹	مَّا لَمۡ	تَعۡلَمُوۡۤا
اور تم سب چھپاتے ہو	اکثر کو	اور تم سب سکھائے گئے ہو	جو نہیں	تم سب جانتے تھے

اَنۡتُمۡ	وَ لَاۤ	اٰبَآؤُكُمۡ ؕ	قُلِ	اللّٰهُ ۙ	ثُمَّ	ذَرۡهُمۡ
تم	اور نہ	تمہارے آبا و اجداد	کہہ دو	اللہ ہی (نے نازل کیا تھا)	پھر	چھوڑ دو انہیں

فِیۡ خَوۡضِهِمۡ	يَلۡعَبُوۡنَ (91)	وَ هٰذَا	كِتٰبٌ	اَنۡزَلۡنٰهُ
اپنی غلط باتوں میں	وہ سب کھیلتے رہیں	اور یہ	کتاب ہے	ہم نے اُتارا ہے اسے

مُبٰرَكٌ ❹	مُّصَدِّقُ ❹	الَّذِیۡ	بَیۡنَ يَدَيۡهِ ❺	وَ لِتُنۡذِرَ
برکت کی گئی ہوئی	تصدیق کرنیوالی ہے	(اس کی) جو	اس سے پہلے ہیں	اور تاکہ آپ ڈرائیں

ضروری وضاحت

❶ تنوین میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے جس کا ترجمہ کسی اور کوئی کیا گیا ہے۔ ❷ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ اوراق میں کرنے کا مطلب کہ تم نے اسے کئی حصوں میں تقسیم کر رکھا ہے جو حصہ تمہارے حق میں ہوتا ہے اسے تم ظاہر کرتے ہو اور جو حصہ تمہارے حق میں نہیں ہوتا اسے تم چھپا لیتے ہو۔ ❹ اگر شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا گیا ہوا اور اگر آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کرنیوالا ہوتا ہے۔ ❺ اس کا اصل ترجمہ اس کے ہاتھوں کے درمیان ہے مراد جو پہلے گزر چکا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُمَّ الْقُرٰی وَ مَنْ حَوْلَهَا ؕ	ام القریٰ (مکہ والوں) کو اور جو اس کے اردگرد ہیں
وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	اور وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں آخرت پر
یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ هُمْ	وہ ایمان رکھتے ہیں اس پر (بھی) اور وہ
عَلٰی صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ﴿92﴾	اپنی نماز پر مداومت رکھتے ہیں۔ ﴿92﴾
وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی	اور کون بڑا ظالم ہوسکتا ہے اس سے جو باندھ لے
عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ	اللہ پر جھوٹ یا کہے (کہ) وحی کی گئی ہے میری طرف
وَ لَمْ یُوْحَ اِلَیْهِ شَیْءٌ	حالانکہ نہیں وحی کی گئی اس کی طرف کچھ بھی
وَّ مَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ	اور جو کہے عنقریب میں اتاروں گا (اس کی) مثل
مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَ لَوْ تَرٰۤی اِذِ	جو اللہ نے اتارا ہے اور کاش تم دیکھو جب
الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ	ظالم لوگ موت کی سختیوں میں مبتلا ہوتے ہیں
وَ الْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْۤا	اور فرشتے پھیلائے ہوئے ہوتے ہیں
اَیْدِیْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ	(انکی طرف) اپنے ہاتھ (کہ) نکالو اپنی جانیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُمَّ : ام الامراض، امہات المومنین۔	اُوْحِیَ، یُوْحَ : وحی، وحی الٰہی، وحی کا نزول۔
الْقُرٰی : قریہ قریہ بستی بستی۔	اِلَیْهِ : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
حَوْلَهَا : ماحول، ماحولیات۔	تَرٰۤی : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
صَلَاتِهِمْ : صوم و صلوٰۃ، مصلّی۔	الْمَلٰٓئِكَةُ : ملائکہ، ملک الموت۔
یُحَافِظُوْنَ : حافظ، محافظ، حفاظت، حفظ و امان۔	بَاسِطُوْۤا : بسط و کشاد، بساط کے مطابق، بسیط۔
اَظْلَمُ، الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اَیْدِیْهِمْ : ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
افْتَرٰی : افتریٰ پردازی۔ مفتری۔	اَخْرِجُوْۤا : خارج، خروج، اخراج، مخرج۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُمَّ الْقُرٰى	وَ مَنْ ❶	حَوْلَهَا ط	وَ الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ
اُم القرٰی (مکہ والوں) کو	اور جو	اس کے ارد گرد ہیں	اور وہ لوگ جو	وہ سب ایمان رکھتے ہیں

بِالْاٰخِرَةِ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَهُمْ	عَلٰى صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ (92)
آخرت پر	وہ سب ایمان رکھتے ہیں	اس پر	اور وہ	اپنی نماز پر	وہ سب پابندی کرتے ہیں

وَ مَنْ ❶	اَظْلَمُ ❷	مِمَّنِ ❸	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا
اور کون	بڑا ظالم ہوسکتا ہے	اس سے جو	باندھ لے	اللہ پر	جھوٹ

اَوْ قَالَ	اُوْحِيَ ❹	اِلَيَّ	وَ لَمْ	يُوْحَ ❺	اِلَيْهِ	شَيْءٌ
یا کہے (کہ)	وحی کی گئی ہے	میری طرف	حالانکہ نہیں	وحی کی گئی	اس کی طرف	کچھ بھی

وَّ مَنْ ❶	قَالَ	سَاُنْزِلُ	مِثْلَ	مَآ	اَنْزَلَ ❻	اللّٰهُ ط	وَ لَوْ
اور جو	کہے	عنقریب میں اُتاروں گا	(اسکی) مثل	جو	اتارا ہے	اللہ نے	اور کاش

تَرٰٓى	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ غَمَرٰتِ	الْمَوْتِ	وَ
تم دیکھو	جب	سب ظالم (مشرک)	سختیوں میں (مبتلا ہوتے ہیں)	موت کی	اور

الْمَلٰٓئِكَةُ ❼	بَاسِطُوْٓا	اَيْدِيْهِمْ ج	اَخْرِجُوْٓا ❻❽	اَنْفُسَكُمْ ط
فرشتے (ان کی طرف)	سب پھیلائے ہوتے ہیں	اپنے ہاتھ (کہ)	تم سب نکالو	اپنی جانیں

ضروری وضاحت

❶ مَنْ کا ترجمہ کبھی کون اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❷ شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❹ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہ اصل میں یُوْحَیُ تھا، آخر سے ی کو گرایا گیا ہے اور علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ شروع میں ”ا“ معنی میں تبدیلی کیلئے ہے۔ ❼ آخر میں ۃ واحد مؤنث کے لیے نہیں بلکہ یہ جمع کیلئے ہے۔ ❽ فعل کے شروع میں ”ا“ اور آخر میں وْا میں کسی کام کے حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ	آج تم سب کو سزا دی جائے گی ذلت کے عذاب کی
بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ	اس وجہ سے جو تھے تم بولتے اللہ پر ناحق (جھوٹ)
وَ كُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿93﴾	اور تھے تم اس کی آیات سے تکبر کرتے۔ ﴿93﴾
وَ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى	اور البتہ تحقیق آئے ہو تم ہمارے پاس اکیلے اکیلے
كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ	جیسا کہ ہم نے پیدا کیا تمہیں پہلی مرتبہ
وَّ تَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ	اور تم چھوڑ آئے ہو جو ہم نے دے رکھا تھا تمہیں
وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ وَ مَا نَرٰى مَعَكُمْ	اپنی پیٹھوں کے پیچھے اور نہیں ہم دیکھ رہے تمہارے ساتھ
شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ	تمہارے سفارشی جن کا تم نے گمان (دعویٰ) کیا
اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ	کہ بیشک وہ تم میں (ہمارے) شریک ہیں
لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ	یقیناً (آج) منقطع ہو گئے تمہارے آپس کے (تعلقات)
وَ ضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿94﴾ ع (ع 11 / 4 / 17)	اور جاتے رہے تم سے جو تھے تم دعویٰ کرتے۔ ﴿94﴾ ع
اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَ النَّوٰى ؕ	بیشک اللہ پھاڑنے والا ہے دانے اور گٹھلی کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْهُوْنِ : توہین، اہانت آمیز۔
تُجْزَوْنَ : جزا، جزاک اللہ خیر، جزا و سزا۔
تَسْتَكْبِرُوْنَ : تکبر، کبیر، مکبر، تکبیر۔
فُرَادٰى : فرد، افراد، مفرد، انفرادیت۔
كَمَا : کماحقہ۔
خَلَقْنٰكُمْ : خالق، مخلوق، خلقت۔
تَرَكْتُمْ : تارک صلوٰۃ، ترکہ، متروکہ۔

وَرَآءَ : ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔
نَرٰى : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
شُفَعَآءَ : شفاعت، شافع محشر۔
زَعَمْتُمْ، تَزْعُمُوْنَ : زعم باطل (دعویٰ)۔
تَقَطَّعَ : قطع کلامی، قطع رحمی، قطع تعلقی۔
بَيْنَكُمْ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
الْحَبِّ : حبِّ کبد نوشادری (دوائی کا نام)۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلْیَوْمَ	تُجْزَوْنَ	عَذَابَ الْھُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ❶ تَقُوْلُوْنَ
آج	تم سب کو بدلہ دیا جائے گا	ذلت کے عذاب کا	اس وجہ سے جو	تھے تم سب بولتے

عَلَی اللّٰہِ❷	غَیْرَ الْحَقِّ	وَ كُنْتُمْ	عَنْ اٰیٰتِهٖ	تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿93﴾
اللہ پر	ناحق (جھوٹ)	اور تم تھے	اس کی آیات سے	تم سب تکبر کرتے

وَ لَقَدْ❸	جِئْتُمُوْنَا❹	فُرَادٰی	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ❺
اور البتہ تحقیق	آئے ہو تم ہمارے پاس	اکیلے اکیلے	جیسا کہ	ہم نے پیدا کیا تمھیں	پہلی مرتبہ

وَّ تَرَكْتُمْ	مَّا خَوَّلْنٰكُمْ	وَرَآءَ ظُھُوْرِكُمْ	وَ مَا	نَرٰی
اور تم چھوڑ آئے ہو	جو دے رکھا تھا ہم نے تمھیں	اپنی پیٹھوں کے پیچھے	اور نہیں	ہم دیکھ رہے

مَعَكُمْ	شُفَعَآءَكُمُ	الَّذِیْنَ	زَعَمْتُمْ	اَنَّھُمْ	فِیْكُمْ
تمہارے ساتھ	تمہارے سفارشی	جن کا	تم نے گمان (دعویٰ) کیا	کہ بیشک وہ	تم میں

شُرَكٰٓؤُا ؕ	لَقَدْ❸	تَّقَطَّعَ❻	بَیْنَكُمْ	وَ ضَلَّ	عَنْكُمْ مَّا
شریک ہیں	البتہ تحقیق	بالکل منقطع ہوگئے	تمہارے آپس کے (تعلقات)	اور جاتے رہے	تم سے جو

كُنْتُمْ❶ تَزْعُمُوْنَ ﴿94﴾ ع	اِنَّ اللّٰہَ	فَالِقُ❼	الْحَبِّ	وَالنَّوٰی ؕ
تھے تم سب دعوٰی کرتے	بیشک اللہ	پھاڑنے والا ہے	دانے	اور گٹھلی کو

ع 11 4 17

ضروری وضاحت

❶علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔❷ اس سے مراد اللہ کے بارے میں ہے۔❸قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔❹تُمْ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آئے تو درمیان میں وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔❺ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❻ تَ اور شد میں مبالغہ کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ بالکل کیا گیا ہے۔❼اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے مثلاً ظَالِمٌ ظلم کرنیوالا، قَاتِلٌ قتل کرنے والا۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ	وہ نکالتا ہے زندہ کو مردے سے
وَ مُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ	اور وہ نکالنے والا ہے مردے کو زندہ سے
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ (95)	یہی اللہ ہے تو کہاں تم پھیرے جاتے ہو۔ (95)
فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ	پھاڑ نکالنے والا ہے صبح کی روشنی (رات کے اندھیروں سے)
وَ جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا	اور بنایا اس نے رات کو سکون (کے لیے)
وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ	اور سورج اور چاند کو حساب کرنے کے لیے
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ (96)	وہ اندازہ ہے غالب، خوب علم رکھنے والے کا۔ (96)
وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ	اور وہی ہے جس نے بنائے تمہارے لیے
النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا	ستارے تاکہ تم راہ پاؤ ان کے ذریعے
فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ	خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ	یقیناً ہم نے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں آیتیں
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ (97)	اس قوم کے لیے (جو) جانتے ہیں۔ (97)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُخْرِجُ، مُخْرِجُ : خارج، خروج، مخرج۔	لِتَهْتَدُوْا : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
الْحَيَّ : حیات، احیائے دین۔	فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْاِصْبَاحِ : صبح و شام، صبح کی سیر۔	ظُلُمٰتِ : ظلمت (اندھیرا)۔
الَّيْلَ : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔	الْبَرِّ : بر و بحر، بری فوج، بری راستے۔
سَكَنًا : سکون، ساکن، مسکن، سکونت۔	الْبَحْرِ : بحری جہاز، بحریہ، بحری افواج۔
حُسْبَانًا : حساب، محاسبہ، محاسب۔	فَصَّلْنَا : مفصل، تفصیل، تفصیلات۔
النُّجُوْمَ : علمِ نجوم، نجومی۔	يَّعْلَمُوْنَ، الْعَلِيْمِ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُخْرِجُ	الْحَيَّ ❶	مِنَ الْمَيِّتِ	وَ مُخْرِجُ ❷	الْمَيِّتِ
وہ نکالتا ہے	زندہ کو	مردے سے	اور وہ نکالنے والا ہے	مردے

مِنَ الْحَيِّ	ذٰلِكُمُ ❸	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ❹ (95)
زندہ سے	یہ	اللہ ہے	تو کہاں	تم سب پھیرے جاتے ہو

فَالِقُ ❺	الْاِصْبَاحِ ج	وَ جَعَلَ	الَّيْلَ ❶	سَكَنًا
پھاڑ نکالنے والا ہے	صبح کی روشنی	اور اس نے بنایا	رات کو	سکون (کیلئے)

وَّ الشَّمْسَ	وَ الْقَمَرَ	حُسْبَانًا ط	ذٰلِكَ ❸	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ ❻
اور سورج	اور چاند کو	حساب کرنے کیلئے	یہ	اندازہ ہے	خوب غالب

الْعَلِيْمِ ❻ (96)	وَ هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ
بہت علم والے کا	اور وہی ہے	جس نے	بنائے	تمہارے لیے

النُّجُوْمَ	لِتَهْتَدُوْا	بِهَا	فِيْ ظُلُمٰتِ ❼ الْبَرِّ	وَ الْبَحْرِ ط
ستارے	تاکہ تم سب راہ پاؤ	انکے ذریعے	خشکی کے اندھیروں میں	اور سمندر کے

قَدْ	فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ ❼	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ (97)
یقیناً	ہم نے کھول کر بیان کردی ہیں	آیتیں	اس قوم کے لیے	(جو) وہ سب جانتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❷ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کام کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے جن کو مخاطب کیا جا رہا ہو وہ اگر دو سے زیادہ مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے اور معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ❹ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ ات مؤنث کی علامت ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	اور وہی ہے جس نے پیدا کیا تمہیں ایک جان سے
فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ ؕ	پھر (تمہارے) ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سونپے جانے کی
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ	یقیناً ہم نے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں آیتیں
لِقَوْمٍ یَّفْقَهُوْنَ ﴿98﴾	اس قوم کے لیے جو سمجھتے ہیں۔ ﴿98﴾
وَ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ	اور وہی ہے جس نے اتارا آسمان سے پانی
فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ	تو ہم نے نکالا اس کے ذریعے ہر قسم کی نباتات
فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا	پھر ہم نے نکال دی اس سے سبز (شاخ)
نُّخْرِجُ مِنْهُ	(پھر) ہم نکالتے ہیں اس سے
حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ	دانے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے
وَ مِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا	اور کھجور کے درختوں سے اس کے گابھے سے
قِنْوَانٌ دَانِیَةٌ وَّ جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ	گچھے ہیں جھکے ہوئے اور باغات ہیں انگوروں سے
وَّ الزَّیْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا	اور زیتون اور انار (جو) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْشَاَكُمْ : انشاء، نشوونما، انشاء پردازی۔	السَّمَآءِ : ارض وسماء، کتب سماویہ۔
نَّفْسٍ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔	فَاَخْرَجْنَا، نُّخْرِجُ : خارج، خروج، اخراج۔
فَمُسْتَقَرٌّ : قرار، استقرار۔	مُتَرَاكِبًا : ترکیب، مرکب، مرکبات۔
مُسْتَوْدَعٌ : حجۃ الوداع، الوادع کرنا، ودیعت۔	نَبَاتَ : نباتات (جڑی بوٹیاں۔)
فَصَّلْنَا : مفصل، تفصیل، تفصیلات۔	خَضِرًا : گنبد خضریٰ (سبز۔)
یَّفْقَهُوْنَ : فقیہ، فقاہت، فقہ۔	النَّخْلِ : نخلستان (کھجوروں والا علاقہ۔)
اَنْزَلَ : نازل، نزول، شان نزول، منزل من اللہ۔	مُشْتَبِهًا : مشابہ، متشابہ، مشابہت (ملتا جلتا۔)

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ هُوَ	الَّذِیْٓ	اَنْشَاَ کُمْ ❶	مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ❷
اور وہی ہے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	ایک جان سے

فَمُسْتَقَرٌّ	وَّ مُسْتَوْدَعٌ ؕ	قَدْ ❸	فَصَّلْنَا ❹	الْاٰیٰتِ ❺
پھر ٹھہرنے کی جگہ ہے	اور ایک سونپے جانے کی	یقیناً	ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں	آیتیں

لِقَوْمٍ	یَّفْقَهُوْنَ (98)	وَ هُوَ	الَّذِیْٓ	اَنْزَلَ ❻	مِنَ السَّمَآءِ
اس قوم کے لیے	(جو) وہ سب سمجھتے ہیں	اور وہی ہے	جس نے	اتارا	آسمان سے

مَآءً ۚ	فَاَخْرَجْنَا ❹	بِهٖ	نَبَاتَ	كُلِّ شَیْءٍ	فَاَخْرَجْنَا ❹
پانی	تو ہم نے نکالیں	اس کے ذریعے	نباتات	ہر قسم کی	پھر ہم نے نکالی

مِنْهُ ❼	خَضِرًا	نُّخْرِجُ	مِنْهُ ❼	حَبًّا ❽	مُّتَرَاكِبًا ۚ
اس سے	سبز (شاخ)	ہم نکالتے ہیں	اس سے	دانہ	ایک دوسرے سے جڑے ہوئے

وَ مِنَ النَّخْلِ	مِنْ طَلْعِهَا	قِنْوَانٌ	دَانِیَةٌ ❷	وَّ
اور کھجور کے درختوں سے	اس کے گابھے سے	گچھے ہیں	جھکے ہوئے	اور

جَنّٰتٍ ❺	مِّنْ اَعْنَابٍ	وَّ الزَّیْتُوْنَ	وَالرُّمَّانَ	مُشْتَبِهًا
باغات ہیں	انگوروں سے	اور زیتون	اور انار	ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں علامت کُمْ ہو تو اس کا ترجمہ تمہیں کرتے ہیں۔ ❷ ة واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❸ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو اس نَا کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❺ ات اسم کے آخر
میں جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❻ شروع میں اَ معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ ❼ هٗ واحد مذکر کی علامت ہے حرف کے ساتھ اس
کا ترجمہ اس کیا جاتا ہے۔ ❽ فعل کے بعد آنیوالے اسم کے آخر میں اگر زبر ہو یا دو زبریں ہوں تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْۤا	اور نہیں (بھی) ملتے جلتے، دیکھو
اِلٰى ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ	اس کے پھل کی طرف جب وہ پھل دیتا ہے
وَ يَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ	اور اس کے پکنے (کی طرف)، بیشک اس میں
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿99﴾	یقیناً نشانیاں ہیں اس قوم کے لیے (جو) ایمان رکھتے ہیں ﴿99﴾
وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ	اور انہوں نے بنائے اللہ کے شریک جنوں کو،
وَ خَلَقَهُمْ وَ خَرَقُوْا	حالانکہ اس نے پیدا کیا ان کو اور انہوں نے گھڑ رکھے ہیں
لَهٗ بَنِيْنَ وَ بَنٰتٍۭ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ	اسکے بیٹے اور بیٹیاں بغیر علم کے، (حالانکہ) وہ پاک ہے
ع 12/6/18 وَ تَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿100﴾	اور بلند ہے ان (باتوں) سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ ﴿100﴾
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	موجد ہے آسمانوں اور زمین کا
اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَمْ تَكُنْ	کیسے ہو سکتی ہے اس کی اولاد، حالانکہ نہیں ہے
لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ	اس کی بیوی، اور اس نے پیدا کی ہر چیز
وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿101﴾	اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿101﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَيْرَ : غیراللہ، دیارِ غیر، بغیر اجازت۔	عَمَّا (مَا) : ماحول، ماجرا، ماتحت۔
اُنْظُرُوْۤا : نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر۔	تَعٰلٰى : اللہ تعالیٰ، عالی مقام، جنابِ عالی۔
ثَمَرِهٖ، اَثْمَرَ : ثمر، ثمرہ، ثمرات۔	يَصِفُوْنَ : وصف، اوصاف، موصوف۔
يُّؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔	بَدِيْعُ : بدعت، بدعتی (نئی چیز ایجاد کرنا)۔
شُرَكَآءَ : شریک، شرکاء، مشرک، شراکت۔	وَلَدٌ : ولد، اولاد، ولادت۔
خَلَقَهُمْ، خَلَقَ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔	صَاحِبَةٌ : صاحب، اصحاب، صحابہ۔ (ساتھی)
بَنِيْنَ، بَنٰتٍ : ابن، بنت رسول، متبنی۔	شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ط	اُنْظُرُوْٓا ❶	اِلٰى ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ	اَثْمَرَ
اور نہیں (بھی) ملتے جلتے	تم سب دیکھو	اس کے پھل کی طرف	جب	وہ پھل دیتا ہے

وَ	يَنْعِهٖ ط ❷	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكُمْ ❸	لَاٰيٰتٍ ❹	لِّقَوْمٍ
اور	اسکے پکنے کی طرف	بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں ہیں	اس قوم کیلئے

يُّؤْمِنُوْنَ (99)	وَ جَعَلُوْا	لِلّٰهِ شُرَكَآءَ	الْجِنَّ	وَ	خَلَقَهُمْ
وہ سب ایمان رکھتے ہیں	اور ان سب نے بنائے	اللہ کے شریک	جنوں کو	حالانکہ	اس نے پیدا کیا انکو

وَ خَرَقُوْا	لَهٗ بَنِيْنَ ❺	وَ بَنٰتٍۭ ❹	بِغَيْرِ عِلْمٍ ط	سُبْحٰنَهٗ
اور ان سب نے گھڑ رکھے ہیں	اس کے بیٹے	اور بیٹیاں	علم کے بغیر	(اور) وہ پاک ہے

ع 12 6 18

وَ	تَعٰلٰى ❻	عَمَّا	يَصِفُوْنَ (100) ع	بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ ❹
اور	بہت بلند ہے	ان (باتوں) سے جو	وہ سب بیان کرتے ہیں	موجد ہے	آسمانوں

وَالْاَرْضِ ط	اَنّٰى	يَكُوْنُ ❼	لَهٗ وَلَدٌ	وَّ لَمْ	تَكُنْ ❹	لَّهٗ
اور زمین کا	کیسے	ہو سکتی ہے	اس کی اولاد	حالانکہ نہیں	ہے	اس کی

صَاحِبَةٌ ❹ ط	وَ خَلَقَ	كُلَّ شَيْءٍ ج	وَ هُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ (101)
بیوی	اور اس نے پیدا کی	ہر چیز	اور وہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ شروع میں ا اور آخر میں وا میں کبھی کام کرنے کے حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ شروع میں یَ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے اس کا ترجمہ وہ نہیں ہے۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے جن کو مخاطب کیا جا رہا ہو وہ اگر دو سے زیادہ مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے اور معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ❹ ة، تَ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ يْنَ جمع مذکر کی علامت ہے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ تَ میں مبالغے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔ ❼ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	یہ ہے تمہارا رب اللہ، نہیں کوئی معبود مگر وہی
خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ	پیدا کرنیوالا ہے ہر چیز کا تو عبادت کرو اسی کی
وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ﴿102﴾	اور وہ ہر چیز پر نگران ہے۔ ﴿102﴾
لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۫	نہیں ادراک کر سکتیں اس کا نگاہیں
وَ هُوَ یُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ	اور وہ ادراک کر لیتا ہے نگاہوں کا
وَ هُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ﴿103﴾	اور وہ باریک بین خوب خبردار ہے۔ ﴿103﴾
قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآىِٕرُ	یقیناً آچکی ہیں تمہارے پاس (روشن) دلیلیں
مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ	تمہارے رب کی طرف سے، پس جو (آنکھیں کھول کر)
اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ	دیکھ لے تو (اس نے بھلا کیا) اپنے نفس کے لیے
وَ مَنْ عَمِیَ فَعَلَیْهَا ؕ	اور جو اندھا بنا رہا تو (اس کا وبال) ہوگا اس پر
وَ مَآ اَنَا عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ ﴿104﴾	اور نہیں ہوں میں تم پر نگہبان۔ ﴿104﴾
وَ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ	اور اسی طرح ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں آیات

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَلْخَبِیْرُ	خبر، اخبار، مخبر۔
اِلٰهَ	اللہ، الہ العالمین، الوہیت۔	بَصَآىِٕرُ، اَبْصَرَ	بصارت، بصیرت، مبصر، تبصرہ۔
خَالِقُ	خالق، مخلوق، خلقت۔	مِنْ	منجانب، من جملہ، من وعن۔
فَاعْبُدُوْهُ	عبادت، عابد، معبود۔	فَلِنَفْسِهٖ	نفس، نظامِ تنفس، نفسانفسی۔
وَّكِیْلٌ	وکیل، وکالت، موکل۔	فَعَلَیْهَا، عَلَیْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان۔
تُدْرِكُهُ	ادراک کرنا۔	بِحَفِیْظٍ	حافظ، حفاظت، محافظ۔
اللَّطِیْفُ	لطف، لطیف، لطافت۔	نُصَرِّفُ	صَرف، نظر کرنا۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ ❶	رَبُّكُمْ ۚ	لَآ اِلٰهَ ❷	اِلَّا هُوَ ۚ	خَالِقُ ❸
یہ ہے اللہ	تمہارا رب	کوئی نہیں معبود	مگر وہی	پیدا کرنیوالا ہے

كُلِّ شَيْءٍ	فَاعْبُدُوْهُ ۚ ❹	وَ هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
ہر چیز کا	تو تم سب عبادت کرو اسی کی	اور وہ	ہر چیز پر

وَّكِيْلٌ (102)	لَا تُدْرِكُهُ ❺	الْاَبْصَارُ ۫	وَ	هُوَ يُدْرِكُ ❻
نگران ہے	نہیں ادراک کر سکتیں اس کا	نگاہیں	اور	وہ ادراک کر لیتا ہے

الْاَبْصَارَ ۚ	وَ	هُوَ اللَّطِيْفُ ❼	الْخَبِيْرُ ❼ (103)	قَدْ
نگاہوں کا	اور	وہ بہت باریک بین	خوب خبردار ہے	یقیناً

جَآءَكُمْ	بَصَآئِرُ	مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ	فَمَنْ	اَبْصَرَ
آ چکی ہیں تمہارے پاس	(روشن) دلیلیں	تمہارے رب کی طرف سے	پس جو	دیکھ لے

فَلِنَفْسِهٖ ۚ	وَمَنْ	عَمِيَ	فَعَلَيْهَا ۭ	وَ مَآ	اَنَا
تو اس نے اپنے نفس کیلئے کیا	اور جو	اندھا بنا رہا	تو اس پر وبال ہوگا اس کا	اور نہیں ہوں	میں

عَلَيْكُمْ	بِحَفِيْظٍ ❽ (104)	وَ كَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ
تم پر	نگہبان	اور اسی طرح	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیات

ضروری وضاحت

❶ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے جن کو مخاطب کیا جا رہا ہو وہ اگر دو سے زیادہ مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے اور معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ❷ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کرتے ہیں۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ وا کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا ا گرا دیا جاتا ہے۔ ❺ تُ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ هُوَ اور يُ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ	اور تا کہ وہ (کافر یہ نہ) کہیں تم نے سیکھ لیا ہے (کسی سے)
وَ لِنُبَيِّنَهٗ	اور تا کہ ہم خوب واضح کر دیں اسے
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿105﴾	اس قوم کیلئے (جو) علم رکھتے ہیں۔ ﴿105﴾
اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ	آپ پیروی کریں جو وحی کی گئی ہے آپ کی طرف
مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	آپ کے رب کی طرف سے، نہیں کوئی معبود مگر وہی
وَ اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿106﴾	اور منہ پھیر لیجیے مشرکوں سے۔ ﴿106﴾
وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ	اور اگر اللہ چاہتا (تو یہ لوگ) شرک نہ کرتے
وَ مَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ	اور نہیں ہم نے بنایا آپ کو ان پر نگران،
وَ مَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿107﴾	اور نہ ہیں آپ ان پر نگہبان۔ ﴿107﴾
وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور نہ برا کہو (ان کو) جنہیں یہ پکارتے ہیں اللہ کے سوا
فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا	تو (کہیں) یہ برا (نہ) کہہ بیٹھیں اللہ کو زیادتی کرتے ہوئے
بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا	نادانی میں، اسی طرح ہم نے مزین کر دیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَقُوْلُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
دَرَسْتَ : درس وتدریس، مدرس۔
لِنُبَيِّنَهٗ : بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔
اِتَّبِعْ : اتباع، متبع سنت، تابع فرماں۔
اُوْحِيَ : وحی، وحی متلوّ، وحیٔ الٰہی۔
اِلَيْكَ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَعْرِضْ : اعراض کرنا۔ (منہ موڑنا)

اَلْمُشْرِكِيْنَ، اَشْرَكُوْا : شرک، شریک، مشرک۔
شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
حَفِيْظًا : حفاظت، محافظ، حافظ۔
بِوَكِيْلٍ : وکیل، وکالت، موکل۔
يَدْعُوْنَ : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
فَيَسُبُّوا : سَبّ وشتم کرنا۔ (برا بھلا کہنا)
زَيَّنَّا : زینت، تزئین، مزین۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	لِيَقُوْلُوْا ❶	دَرَسْتَ	وَ	لِنُبَيِّنَهٗ ❶	لِقَوْمٍ
اور	تاکہ وہ سب کہیں	تم نے سیکھ لیا ہے	اور	تاکہ ہم خوب واضح کردیں اسے	اس قوم کیلئے

يَّعْلَمُوْنَ (105)	اِتَّبِعْ	مَآ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ
(جو) وہ سب علم رکھتے ہیں	آپ پیروی کریں	جو	وحی کی گئی ہے	آپ کی طرف

مِنْ رَّبِّكَ ج	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ ج	وَ اَعْرِضْ ❷	عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ (106)
آپکے رب کی طرف سے	نہیں کوئی معبود	مگر وہی	اور منہ پھیر لیجیے	مشرکوں سے

وَ لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ ❸	مَآ اَشْرَكُوْا ط	وَ مَا	جَعَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ
اور اگر	اللہ چاہتا	نہ وہ سب شرک کرتے	اور نہیں	ہم نے بنایا آپ کو	ان پر

حَفِيْظًا ج	وَ مَآ ❹	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ ❹ (107)	وَ	لَا تَسُبُّوا ❺
نگران	اور نہ	آپ	ان پر	نگہبان ہیں	اور	نہ تم سب برا کہو (ان کو)

الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❻	فَيَسُبُّوا
جنہیں	وہ سب پکارتے ہیں	اللہ کے سوا	تو (کہیں) وہ سب برا (نہ) کہہ بیٹھیں

اللّٰهَ	عَدْوًا	بِغَيْرِ عِلْمٍ ط ❼	كَذٰلِكَ	زَيَّنَّا
اللہ کو	زیادتی کرتے ہوئے	بغیر علم کے	اسی طرح	ہم نے مزین کردیا

ضروری وضاحت

❶ اگر فعل کے شروع میں علامت لِـ ہو تو اس کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❷ شروع میں ا اور آخر میں جزم ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے بعد اسم کے آخر میں اگر پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❹ مَا کے بعد اسی جملے میں بِـ ہو تو اس بِـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ دُوْنَ سے پہلے لفظ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❼ علامت بِـ کے الگ رنگ میں ترجمے کی ضرورت نہیں۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمۡ ۪ — ہر فرقے کے لیے ان کے عمل کو

ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمۡ مَّرۡجِعُهُمۡ — پھر اپنے رب کی طرف ان کا لوٹنا ہے

فَيُنَبِّئُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿108﴾ — تو وہ خبر دیگا انہیں اسکی جو تھے وہ عمل کرتے۔ ﴿108﴾

وَ اَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ — اور انھوں نے قسمیں کھائیں اللہ کی پکا کر کے

اَيۡمَانِهِمۡ لَئِنۡ جَآءَتۡهُمۡ اٰيَةٌ — اپنی قسموں کو، البتہ اگر آئے ان کے پاس کوئی نشانی

لَّيُؤۡمِنُنَّ بِهَا ؕ — (تو) ضرور بضرور وہ ایمان لے آئیں گے اس پر

قُلۡ اِنَّمَا الۡاٰيٰتُ عِنۡدَ اللّٰهِ — آپ کہہ دیجیے بیشک نشانیاں (تو) اللہ ہی کے پاس ہیں

وَ مَا يُشۡعِرُكُمۡ ۙ اَنَّهَاۤ اِذَا — اور (مؤمنو!) آپ کیا جانیں کہ بیشک جب وہ (نشانیاں)

جَآءَتۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿109﴾ — آ بھی جائیں (پھر بھی) یہ ایمان نہ لائیں گے۔ ﴿109﴾

وَ نُقَلِّبُ اَفۡـِٕدَتَهُمۡ وَ اَبۡصَارَهُمۡ — اور ہم پھیر دیں گے انکے دلوں کو اور انکی آنکھوں کو

كَمَا لَمۡ يُؤۡمِنُوۡا بِهٖۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ — جس طرح نہیں یہ ایمان لائے اس (قرآن) پر پہلی مرتبہ

ع 13/10/19 وَّ نَذَرُهُمۡ فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿110﴾ — اور ہم چھوڑ دیں گے انہیں (کہ) اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ﴿110﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِكُلِّ	کل کائنات، کل نمبر، کل جہان۔	لَيُؤۡمِنُنَّ، يُؤۡمِنُوۡنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
اِلٰى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَّرۡجِعُهُمۡ	راجع، رجوع، رجعت پسند۔	عِنۡدَ	عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔
فَيُنَبِّئُهُمۡ	نبی، انبیائے کرام۔	يُشۡعِرُكُمۡ	شعور، لاشعوری۔
يَعۡمَلُوۡنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	نُقَلِّبُ	انقلاب، انقلابی اقدامات۔
اَقۡسَمُوۡا	قسم، قسمیں کھانا۔	اَبۡصَارَهُمۡ	بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
جَهۡدَ	جہدِ مسلسل، جدوجہد۔	طُغۡيَانِهِمۡ	طغیانی، طاغوت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِكُلِّ اُمَّةٍ ❶	عَمَلَهُمْ ❷ صلے	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّهِمْ ❷	مَّرْجِعُهُمْ ❷
ہر فرقے کے لیے	ان کے عمل کو	پھر	اپنے رب کی طرف	ان کا لوٹنا ہے

فَيُنَبِّئُهُمْ ❷	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❸ (108)	وَ اَقْسَمُوْا
تو وہ بتائے گا انہیں	(اس) کا جو	وہ سب عمل کرتے تھے	اور ان سب نے قسمیں کھائیں

بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ ❷	لَئِنْ	جَآءَتْهُمْ ❹	اٰيَةٌ ❶❺
اللہ کی	پکا کرکے	اپنی قسموں کو	البتہ اگر	آئے ان کے پاس	کوئی نشانی

لَّيُؤْمِنُنَّ ❻	بِهَا ط	قُلْ	اِنَّمَا الْاٰيٰتُ ❶	عِنْدَ اللّٰهِ
ضرور بالضرور وہ ایمان لے آئیں گے	اس پر	کہہ دیجیے	درحقیقت نشانیاں	اللہ کے پاس ہیں

وَ مَا	يُشْعِرُكُمْ ❼ لا	اَنَّهَآ	اِذَا جَآءَتْ ❹	لَا يُؤْمِنُوْنَ (109)
اور کیا چیز	معلوم کرواتی ہے تمہیں	کہ بیشک وہ (نشانیاں)	جب آجائیں (پھر بھی)	نہ وہ سب ایمان لائیں گے

وَ نُقَلِّبُ	اَفْئِدَتَهُمْ ❷	وَ اَبْصَارَهُمْ ❷	كَمَا	لَمْ يُؤْمِنُوْا
اور ہم پھیر دیں گے	انکے دلوں کو	اور انکی آنکھوں کو	جس طرح	نہیں وہ سب ایمان لائے

بِهٖٓ	اَوَّلَ مَرَّةٍ ❶	وَّ نَذَرُهُمْ ❷	فِيْ طُغْيَانِهِمْ ❷	يَعْمَهُوْنَ (110)
اس (قرآن) پر	پہلی مرتبہ	اور ہم چھوڑ دیں گے انہیں (کہ)	یہ اپنی سرکشی میں	وہ سب بھٹکتے رہیں

ع 13 10 19

ضروری وضاحت

❶ ةٌ اور اتٌ اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❹ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❻ شروع میں لَ اور آخر میں نَّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❼ يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ